القرآن الكريم

سُورَةُ البَقَرَةِ

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

By Shehla Rani
HAQUE
Coaching and Consulting
00966 503 370483

﴿سُورَةُ البَقَرَةِ﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الم۝١ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ۝٢

الم۝١	ذَلِكَ	الْكِتَابُ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	هُدًى	لِلْمُتَّقِينَ۝٢
ال م	(یہ) وہ	کتاب ہے	نہیں	کوئی شک	اس میں	ہدایت ہے	(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے
ال م۔ یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ اس میں اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے ہدایت ہے۔							

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

الَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ
وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	غیب پر	اور	وہ قائم کرتے ہیں	نماز
جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز قائم کرتے ہیں					

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ۝٣ وَالَّذِينَ

وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُونَ۝٣	وَ	الَّذِينَ
اور	اس میں سے جو	ہم نے ان کو رزق دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جو
اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں۔ جو					

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

يُؤْمِنُونَ	بِمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	وَ	مَا	أُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلِكَ
وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا	آپؐ کی طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	سے	آپؐ سے پہلے
آپ ﷺ پر نازل کی گئی کتاب (قرآن) اور آپ سے پہلے نازل کی گئی سب کتابوں پر ایمان لاتے ہیں								

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ

وَ	بِالْآخِرَةِ	هُمْ	يُوقِنُونَ﴿٤﴾	أُولَٰئِكَ	عَلَىٰ هُدًى	مِنْ رَبِّهِمْ
اور	آخرت پر	وہی لوگ	یقین رکھتے ہیں	وہ لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب کی طرف سے
اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں، اور یہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں						

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴿٥﴾	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور	وہ لوگ	وہی فلاح پانے والے ہیں	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا
اور یہی مکمل کامیاب ہونے والے ہیں۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا					

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ﴿٦﴾

سَوَاءٌ	عَلَيْهِمْ	أَأَنْذَرْتَهُمْ	أَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا يُؤْمِنُونَ﴿٦﴾
برابر ہے	ان پر	چاہے آپؐ ان کو ڈرائیں	یا	نہ	آپؐ ان کو ڈرائیں	وہ ایمان نہیں لائیں گے
یقیناً ان کے لیے آپ ﷺ کا ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے						

خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ

غِشَاوَةٌ	وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ	وَعَلَى سَمْعِهِمْ	عَلَى قُلُوبِهِمْ	خَتَمَ اللَّهُ
پردہ ہے	اور ان کی آنکھوں پر	اور ان کے کانوں پر	ان کے دلوں پر	مہر لگادی ہے اللہ نے
اللہ تعالی نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگادی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا ہے۔				

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ

آمَنَّا بِاللَّهِ	يَقُولُ	مَنْ	وَمِنَ النَّاسِ	عَظِيمٌ ﴿٧﴾	عَذَابٌ	وَلَهُمْ
ہم اللہ پر ایمان لائے	کہتے ہیں	وہ ہیں جو	اور بعض لوگ	بہت بڑا	عذاب ہے	اور انکے لیے
اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ وہ اللہ اور						

وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا	يُخَادِعُونَ اللَّهَ	مَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾	وَ	وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے	وہ دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو	وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں	حالانکہ	اور آخرت کے دن پر
آخرت کے دن پر ایمان لائے۔ حالانکہ حقیقت میں وہ مومن نہیں ہیں۔ وہ اللہ اور مومنوں کو دھوکہ دے رہے ہیں				

وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾

وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾	أَنْفُسَهُمْ	إِلَّا	مَا يَخْدَعُونَ	وَ
اور وہ شعور نہیں رکھتے	اپنے آپ کو	مگر	وہ نہیں دھوکہ دیتے	اور
در حقیقت وہ خود ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ اور انہیں اس کا شعور بھی نہیں ہے۔				

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

فِي قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	فَزَادَهُمُ اللَّهُ	مَرَضًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ
ان کے دلوں میں	بیماری ہے	سو بڑھا دیا اللہ نے	ان کو بیماری میں	اور ان کے لیے	دردناک عذاب ہے
ان کے دلوں میں ایک روگ (نفاق) ہے جسے اللہ نے (سزا کے طور پر) مزید بڑھا دیا ہے۔					

بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝١٠ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

بِمَا	كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝١٠	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ	لَا تُفْسِدُوا	فِي الْأَرْضِ
بسبب اس کے	وہ جھوٹ بولا کرتے تھے	اور جب کہا جاتا ہے ان سے	نہ تم فساد کرو	زمین میں
پس یہ اپنے جھوٹ کی پاداش میں دردناک عذاب کے مستحق ہیں۔جب بھی انہیں زمین میں فساد برپا کرنے سے منع کیا گیا				

قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝١١ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

قَالُوا	إِنَّمَا	نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝١١	أَلَا	إِنَّهُمْ	هُمُ الْمُفْسِدُونَ
وہ کہتے ہیں	ہم تو صرف	اصلاح کرنے والے ہیں	خبردار	بیشک وہ	وہی فساد کرنے والے ہیں
تو انہوں نے کہا کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ خبردار! بیشک وہی فساد کرنے والے ہیں۔					

وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝١٢ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ

وَلَكِنْ	لَا يَشْعُرُونَ ۝١٢	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ	آمِنُوا	كَمَا	آمَنَ النَّاسُ
لیکن	وہ شعور نہیں رکھتے	اور جب کہا جاتا ہے ان سے	تم ایمان لاؤ	جیسے	دوسرے لوگ ایمان لائے
لیکن وہ جانتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ جیسے دوسرے لوگ (صحابہ) ایمان لائے ہیں					

قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ

قَالُوا	أَنُؤْمِنُ	كَمَا آمَنَ	السُّفَهَاءُ	أَلَا	إِنَّهُمْ	هُمُ السُّفَهَاءُ
وہ کہتے ہیں	کیا ہم ایمان لائے	جیسے ایمان لائے	بیوقوف	خبردار	بیشک وہ	وہی بیوقوف ہیں
تو وہ کہتے ہیں۔"کیا ہم بیوقوفوں کی طرح ایمان لائیں۔ خبردار! بیشک وہی بیوقوف ہیں						

وَلَٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا

وَلَٰكِنْ	لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾	وَإِذَا لَقُوا	الَّذِينَ	آمَنُوا	قَالُوا	آمَنَّا
لیکن	وہ نہیں جانتے	اور جب وہ ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تو کہتے ہیں	ہم ایمان لائے
لیکن وہ جانتے نہیں۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو وہ کہتے ہیں۔"ہم ایمان لائے ہیں						

وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ

وَإِذَا خَلَوْا	إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ	قَالُوا	إِنَّا	مَعَكُمْ
اور جب اکیلے ہوتے ہیں	اپنے شیطانوں کی طرف	وہ کہتے ہیں	بیشک ہم	تمہارے ساتھ ہیں
اور جب وہ اپنے شریر (سرداروں) کے پاس اکیلے میں (ملتے) ہیں (تو) وہ کہتے ہیں۔"بیشک ہم (تو) تمہارے ساتھ ہیں۔				

إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿١٤﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ

إِنَّمَا نَحْنُ	مُسْتَهْزِئُونَ ﴿١٤﴾	اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ
ہم تو صرف	استہزا (مذاق) کرنے والے ہیں	اللہ استہزاء کرتا ہے	ان کے ساتھ
ہم تو صرف ان سے مذاق کرنے والے ہیں"۔ اللہ بھی ان کے ساتھ مذاق کرتا ہے۔			

وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ﴿١٥﴾

وَيَمُدُّهُمْ	فِي طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ﴿١٥﴾
اور وہ ڈھیل دیتا ہے ان کو (بڑھاتا ہے انکو)	ان کی سرکشی میں	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں
اور ان کو ان کی سرکشی میں بڑھاتا ہے کہ وہ بھٹکتے پھرتے ہیں		

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ	اشْتَرَوُا	الضَّلَالَةَ	بِالْهُدَىٰ	فَمَا رَبِحَتْ	تِجَارَتُهُمْ
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے	خرید لی	گمراہی	ہدایت کے بدلے	تو نہ فائدہ دیا	ان کی تجارت نے
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی، تو ان کو ان کی تجارت نے فائدہ نہ دیا					

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

وَمَا	كَانُوا	مُهْتَدِينَ﴿١٦﴾	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ الَّذِي
اور نہ	تھے وہ	ھدایت پانے والے	ان کی مثال	اس شخص کی طرح ہے جس نے
اور نہ وہ ہدایت پانے والے تھے۔ ان (کافروں) کی مثال اس (شخص) کی طرح ہے جس نے				

اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ

اسْتَوْقَدَ نَارًا	فَلَمَّا	أَضَاءَتْ	مَا حَوْلَهُ	ذَهَبَ اللَّهُ	بِنُورِهِمْ
آگ جلائی	پھر جب	اس آگ نے روشن کر دیا	(اس کو) جو اسکے ارد گرد ہے	تو لے گیا اللہ	ان کی روشنی
آگ جلائی پھر جب اس آگ نے ارد گرد کے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ ان کی بینائی لے گیا					

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ

وَتَرَكَهُمْ	فِي ظُلُمَاتٍ	لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْيٌ
اور انہیں چھوڑ دیا	اندھیروں میں	وہ نہیں دیکھتے	وہ بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں

اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا (تو) وہ نہیں دیکھ پاتے۔ وہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں

فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ

فَهُمْ	لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾	أَوْ	كَصَيِّبٍ	مِنَ السَّمَاءِ	فِيهِ ظُلُمَاتٌ
پھر وہ	نہیں پلٹتے	یا	(ان کی مثال) زوردار بارش کی سی ہے	آسمان سے	اس میں اندھیرے ہیں

پس وہ نہیں لوٹنے والے یا ان (منافقوں کی مثال) زوردار بارش کی سی ہے (جو) آسمان سے (برستی ہے) جس میں اندھیرے

وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ

وَرَعْدٌ	وَبَرْقٌ	يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ	فِي آذَانِهِمْ	مِنَ الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ الْمَوْتِ
اور گرج	اور بجلی	وہ ڈالتے ہیں اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	کڑاکوں کی وجہ سے	موت کے ڈر سے

گرج اور بجلی ہے۔ اور کڑاکوں کے (خوف) کی وجہ سے وہ موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں

وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا

وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾	يَكَادُ الْبَرْقُ	يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ	كُلَّمَا
اور اللہ گھیرے ہوئے ہے کافروں کو	قریب ہے کہ بجلی	ان کی بصارت اچک کرلے جائے	جب کبھی

حالانکہ اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی بصارت اچک کرلے جائے۔ جب کبھی

أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	وَإِذَا أَظْلَمَ	فِيهِ	مَشَوْا	أَضَاءَ لَهُمْ
ان پر	اور جب اندھیرا ہوتا ہے	اس (کی روشنی) میں	وہ چلنے لگتے ہیں	اس نے روشن کیا ان کے لیے
اس (بجلی) نے روشن کیا ان کے لیے (اردگرد کا ماحول تو) وہ چلنے لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے				

قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ

وَأَبْصَرِهِمْ	بِسَمْعِهِمْ	لَذَهَبَ	وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ	قَامُوا
اور انکی آنکھیں	ان کے کان	تو یقیناوہ لے جائے	اور اگر اللہ چاہے	وہ کھڑے ہو جاتے ہیں
جاتا ہے تو وہ کھڑے (کے کھڑے) رہ جاتے ہیں۔ حالانکہ اگر اللہ چاہتا تو یقینا ان کی سماعت اور بصارت لے جاتا۔				

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ

رَبَّكُمُ	اعْبُدُوا	يَا أَيُّهَا النَّاسُ	قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	إِنَّ اللَّهَ
اپنے رب کی	تم عبادت کرو	اے لوگو!	قادر ہے۔	ہر چیز پر	بیشک اللہ
بیشک اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے لوگو! تم سب اپنے رب کی عبادت کرو					

الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَالَّذِينَ	الَّذِي خَلَقَكُمْ
تاکہ تم بچ جاؤ	تم سے پہلے تھے	اور ان لوگوں کو جو	وہ جس نے تمہیں پیدا کیا
وہ جس نے تمہیں اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے، پیدا کیا تاکہ تم (شرک سے) بچ جاؤ۔			

الَّذِی جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً

الَّذِی	جَعَلَ	لَكُمُ	الْأَرْضَ	فِرَاشًا	وَالسَّمَاءَ	بِنَاءً
وہ (ذات) جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور آسمان کو	چھت

وہ اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو ہموار اور آسمان کو چھت بنایا

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ

وَأَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَخْرَجَ	بِهِ
اور اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر نکالا	اس کے ساتھ

اور اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس اللہ نے اس پانی کے ذریعے پھلوں کو

مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا

مِنَ الثَّمَرَاتِ	رِزْقًا	لَكُمْ	فَلَا	تَجْعَلُوا	لِلَّهِ	أَنْدَادًا
پھلوں میں سے	رزق	تمہارے لیے	پھر نہ	تم ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	شریک

تمہارے لیے رزق کے طور پر نکالا، پس تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝٢٢ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝٢٢	وَإِنْ كُنْتُمْ	فِي رَيْبٍ	مِمَّا	نَزَّلْنَا	عَلَى عَبْدِنَا
جبکہ تم جانتے ہو	اور اگر تم ہو	کسی شک میں	اس سے جو	ہم نے نازل کیا	اپنے بندے (محمد ﷺ) پر

حالانکہ تم جانتے ہو۔ اگر تمہیں اس میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے محمد ﷺ پر نازل کیا ہے

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

فَأْتُوا	بِسُورَةٍ	مِنْ مِثْلِهِ	وَادْعُوا	شُهَدَاءَكُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ
تو تم لے آؤ	کوئی سورۃ	اس جیسی	اور تم بلالو	اپنے مددگاروں کو	اللہ کے سوا
تو تم (بھی) لے آؤ اس (قرآن) جیسی کوئی سورت۔ اور اللہ کے سوا اپنے مددگاروں کو (مدد کے لیے) بلالو					

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا

إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾	فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا	وَلَنْ تَفْعَلُوا
اگر	تم ہو	سچے	پھر اگر تم نہ کرسکو (یہ کام)	اور تم ہرگز نہیں کرسکتے
اگر تم سچے ہو۔ اور اگر تم یہ کام نہ کرسکو۔ اور تم ہرگز نہیں کرسکتے۔				

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

فَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِي	وَقُودُهَا	النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ	أُعِدَّتْ	لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾
تو پھر بچو	آگ سے	وہ جو کہ	اس کا ایندھن ہیں	لوگ	اور پتھر	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے
تو پھر اس آگ سے بچو جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں (جو) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے							

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ

وَبَشِّرِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أَنَّ	لَهُمْ
اور خوشخبری دے دیجئے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے (نیک)	کہ بیشک	ان کے لیے
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان کو خوشخبری دے دیجئے کہ بیشک ان کے لیے						

جَنّٰتٍ تَجْرِی مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا

جَنّٰتٍ	تَجْرِی	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	كُلَّمَا
باغات ہیں	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	جب کبھی
(گھنے) باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جب کبھی				

رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هٰذَا الَّذِی

رُزِقُوا	مِنْهَا	مِنْ ثَمَرَةٍ	رِزْقًا	قَالُوا	هٰذَا الَّذِی
وہ رزق دیئے گے	ان میں سے	کوئی پھل میں سے	رزق کے طور پر	وہ کہیں گے	یہ تو وہی ہے جو
ان کو اس (جنت) میں رزق کے طور پر کوئی بھی پھل دیا جائے گا تو وہ کہیں گے، "یہ تو وہی ہے					

رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ

رُزِقْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَأُتُوا بِهِ	مُتَشَابِهًا	وَلَهُمْ
رزق کے طور پر دیئے گئے	اس سے پہلے	اور وہ دیئے جائیں گے اس میں	ملتا جلتا	اور ان کے لیے
جو ہمیں اس سے پہلے (دنیا میں) رزق کے طور پر دیا گیا" اور ان کو اس سے ملتے جلتے (پھل) دیئے جائیں گے۔ اور ان کے لیے				

فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي

فِيهَا	أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ	وَهُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾	إِنَّ اللَّهَ	لَا يَسْتَحْيِي
اس میں	پاکیزہ جوڑے (بیویاں)	اور وہ	اس میں	ہمیشہ رہینگے	بیشک اللہ	نہیں شرماتا
اس (جنت) میں پاکیزہ جوڑے ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ بیشک اللہ تعالی نہیں شرماتا						

أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًامَا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا

أَنْ يَضْرِبَ	مَثَلًامَا	بَعُوضَةً	فَمَا فَوْقَهَا
(اس بات سے کہ)وہ بیان کرے	کوئی مثال جو	مچھر کی	(یا اس چیز کی)جو اس سے بڑھ کر ہو
کہ وہ بیان کرے کوئی مثال جو مچھر کی یا اس (اس چیز کی) جو اس سے بڑھ کر ہو (عظمت یا حقارت کے لحاظ سے)			

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ

فَأَمَّا الَّذِينَ	آمَنُوا	فَيَعْلَمُونَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّهِمْ
تو رہے وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر وہ جانتے ہیں	کہ بیشک وہ	حق ہے	ان کے رب کی طرف سے
بیشک ایمان والے جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے					

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا

وَأَمَّا الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَيَقُولُونَ	مَاذَا	أَرَادَ اللَّهُ	بِهَذَا مَثَلًا
اور رہے وہ لوگ جنہوں نے	انکار کیا	تو وہ کہتے ہیں	کیا	اللہ نے ارادہ کیا	اس مثال کے ساتھ
اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا تو وہ کہتے ہیں، "اللہ تعالی کیا (کہنا) چاہتے ہیں اس مثال کے ذریعے					

يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا

يُضِلُّ	بِهِ	كَثِيرًا	وَيَهْدِي	بِهِ	كَثِيرًا
وہ (اللہ) گمراہ کرتا ہے	اس کے ساتھ	بہت سوں کو	اور وہ (اللہ) ہدایت دیتا ہے	اسکے ساتھ	بہت سوں کو
وہ (اللہ) بہت سے لوگوں کو اس مثال کے ذریعے گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو اس کے ذریعے ہدایت دیتا ہے					

وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ

وَمَا يُضِلُّ	بِهِ	إِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾
اور نہیں وہ گمراہ کرتا	اس کے ساتھ	مگر	نافرمانوں کو
اور وہ اس (مثال) کے ذریعے سوائے نافرمانوں کے کسی کو گمراہ نہیں کرتا۔			

يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ

الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهِ
وہ لوگ جو	توڑتے ہیں	اللہ کا عہد	اس کے پختہ کر لینے کے بعد
(نافرمان) وہ ہیں جو اللہ سے پختہ وعدہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں			

وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

وَيَقْطَعُوْنَ	مَا	أَمَرَ اللّٰهُ	بِهِ	أَنْ	يُوْصَلَ
اور وہ کاٹتے ہیں	جو	اللہ نے حکم دیا ہے	اس کے بارے میں	یہ کہ	(اسے) جوڑا دیا جائے
اور جس (رشتے ناتوں) کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے وہ ان (رشتوں) کو کاٹتے ہیں					

وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٢٧﴾

وَيُفْسِدُوْنَ	فِي الْأَرْضِ	أُولَئِكَ هُمُ	الْخَاسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾
اور وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہی لوگ	خسارہ اٹھانے والے ہیں
وہ زمین میں فساد کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔			

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ

كَيْفَ	تَكْفُرُونَ	بِاللَّهِ	وَكُنْتُمْ	أَمْوَاتًا	فَأَحْيَاكُمْ
کیسے	تم کفر کرتے ہیں	اللہ کے ساتھ	اور حالانکہ تم تھے	مردہ	تو (پھر سے) زندہ کیا
تم کیسے اللہ کا انکار کرسکتے ہو جبکہ تم مردہ تھے پھر اس (اللہ) نے تمہیں زندہ کیا					

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ يُحْيِيكُمْ	ثُمَّ إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾
پھر وہ تمہیں موت دے گا	پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا	پھر اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے
پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا پھر اسی کے پاس تم لوٹائے جاؤ گے۔			

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

هُوَ الَّذِي	خَلَقَ	لَكُمْ	مَا	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا
وہی (اللہ) ہے جس نے	پیدا کیا	تمہارے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے	سب کا سب
(اللہ) وہ (ذات) ہے جس نے تمہارے لیے پیدا کیا سب کچھ جو زمین میں ہے۔					

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ

ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	إِلَى السَّمَاءِ	فَسَوَّاهُنَّ	سَبْعَ سَمَاوَاتٍ
پھر	وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	چنانچہ اس نے ٹھیک کر کے بنا دیا انہیں	سات آسمان
پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا پھر ان کو سات ہموار آسمان بنا دیا				

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ

لِلْمَلَائِكَةِ	قَالَ رَبُّكَ	وَإِذْ	عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾	بِكُلِّ شَيْءٍ	وَهُوَ
فرشتوں سے	تیرے رب نے کہا	اور (یاد کرو) جب	جاننے والا ہے	ہر چیز کو	اور وہ

اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اور یاد کرو جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا،

إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا

قَالُوا	خَلِيفَةً	فِي الْأَرْضِ	جَاعِلٌ	إِنِّي
انہوں نے کہا	ایک خلیفہ	زمین میں	بنانے والا ہوں	بیشک میں

بیشک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ تو انہوں نے کہا

أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ

الدِّمَاءَ	وَيَسْفِكُ	فِيهَا	يُفْسِدُ	مَنْ	فِيهَا	أَتَجْعَلُ
خون	اور وہ بہائے گا	اس میں	فساد کرے گا	اسکو جو	اس (زمین) میں	کیا آپ بنائیں گے

"کیا آپ زمین میں اس کو خلیفہ بنائیں گے جو اس میں فساد کرے گا؟ اور خون بہائے گا

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ

قَالَ	لَكَ	وَنُقَدِّسُ	بِحَمْدِكَ	نُسَبِّحُ	وَنَحْنُ
(اللہ) نے کہا	تیری	اور ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں	تیری حمد کے ساتھ	تسبیح کرتے ہیں	اور ہم

حالانکہ ہم آپ کی حمد کے ساتھ تسبیح اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔" اللہ نے کہا،

إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا

إِنِّي	أَعْلَمُ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾	وَعَلَّمَ	آدَمَ	الْأَسْمَاءَ	كُلَّهَا
بیشک میں	میں زیادہ جانتا ہوں	جو	تم نہیں جانتے	اور اس (اللہ) نے سکھائے	آدم کو	نام	سب کے

"بیشک میں زیادہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔" اور اللہ تعالی نے آدم کو سارے (علوم) کے نام سکھا دیئے

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ

ثُمَّ	عَرَضَهُمْ	عَلَى الْمَلَائِكَةِ	فَقَالَ	أَنْبِئُونِي	بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ
پھر	اس نے پیش کیا انہیں	فرشتوں پر	پھر کہا (اللہ نے)	تم مجھے بتاؤ	ان کے ناموں کو

پھر (ان علوم کو) فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور اللہ تعالی نے کہا، "تو مجھے ان کے نام بتاؤ"

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا

إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قَالُوا	سُبْحَانَكَ	لَا عِلْمَ	لَنَا
اگر ہو تم	سچے	انہوں (فرشتوں) نے کہا	تو پاک ہے	نہیں ہے علم	ہمیں

"اگر تم سچے ہو۔ انہوں نے کہا، "(اللہ تعالی) تو پاک ہے ہم نہیں جانتے

إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾

إِلَّا مَا	عَلَّمْتَنَا	إِنَّكَ أَنْتَ	الْعَلِيمُ	الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾
مگر وہی جو	تو نے ہمیں سکھایا	بیشک تو ہی ہے	خوب جاننے والا	حکمت والا

مگر جتنا آپ نے ہمیں سکھایا۔ بیشک آپ ہی سب کچھ جاننے والے اور حکمت والے ہیں۔"

قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ

بِأَسْمَائِهِمْ	فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ	بِأَسْمَائِهِمْ	أَنْبِئْهُمْ	يَا آدَمُ	قَالَ
ان کے نام	پھر جب اس نے بتادیئے انہیں	ان کے نام	بتاؤ انہیں	اے آدم	(اللہ) نے کہا

(اللہ تعالی) نے کہا، "اے آدم! انہیں ان (علوم) کے نام بتاؤ۔" تو جب اس نے انہیں ان علوم کے نام بتا دیئے۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَالْأَرْضِ	السَّمَاوَاتِ	غَيْبَ	أَعْلَمُ	إِنِّي	أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ	قَالَ
اور زمین کی	آسمانوں کی	چھپی باتیں	زیادہ جانتا ہوں	بیشک میں	کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا	کہا

تو (اللہ تعالی) نے کہا، "کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا بیشک میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں زیادہ جانتا ہوں۔

وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝٣٣

كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝٣٣	وَمَا	تُبْدُونَ	مَا	وَأَعْلَمُ
تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	جو	اور میں خوب جانتا ہوں

اور میں خوب جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

إِبْلِيسَ	إِلَّا	فَسَجَدُوا	لِآدَمَ	اسْجُدُوا	لِلْمَلَائِكَةِ	قُلْنَا	وَإِذْ
ابلیس کے	سوائے	توانہوں نے سجدہ کیا	آدم کو	تم سجدہ کرو	فرشتوں سے	ہم نے کہا	اور جب

"اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا تم آدم کو سجدہ کرو۔ توانہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يَا آدَمُ

يَا آدَمُ	وَقُلْنَا	مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾	وَكَانَ	وَاسْتَكْبَرَ	أَبَىٰ
اے آدم	اور ہم نے کہا	کافروں میں سے	اور وہ تھا	اور تکبر کیا	اس نے انکار کیا

اس نے انکار اور تکبر کیا اور وہ انکار کرنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم نے آدم علیہ السلام سے کہا اے آدم

اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

الْجَنَّةَ	وَزَوْجُكَ	أَنْتَ	اسْكُنْ
جنت میں	اور تمہاری بیوی	تم	سکون سے رہو

تم اور تمہاری بیوی جنت میں سکون سے رہو۔

وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ

هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ	وَلَا تَقْرَبَا	شِئْتُمَا	حَيْثُ	رَغَدًا	مِنْهَا	وَكُلَا
اس درخت کے	اور تم قریب نہ جانا	تم دونوں چاہو	جہاں سے	عیش سے	اس میں سے	اور تم دونوں کھاؤ

اور تم دونوں جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ۔ اور اس درخت کے قریب بھی نہ جانا

فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣٥﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا

عَنْهَا	الشَّيْطَانُ	فَأَزَلَّهُمَا	مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣٥﴾	فَتَكُونَا
اس (درخت کے) متعلق	شیطان نے	تو ان دونوں کو پھسلا دیا	ظالموں میں سے	ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے

ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ تو شیطان نے اس درخت کے متعلق ان دونوں کو پھسلا دیا

فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا

فَأَخْرَجَهُمَا	مِمَّا	كَانَا فِيهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوا
پھر اسنے ان دونوں کو نکلوا دیا	اس (جگہ) میں سے	جہاں وہ دونوں تھے	اور ہم نے کہا	تم اترو (یہاں سے)

تو ان دونوں کو جنت سے نکلوا دیا۔ اور ہم نے کہا، "تم یہاں سے اتر جاؤ!

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَمَتَاعٌ
تم میں سے بعض	بعض کا	دشمن ہے	اور تمہارے لیے ہے	زمین میں	ٹھکانا ہے	اور فائدہ (اٹھانا ہے)

تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ اور تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ

إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾	فَتَلَقَّىٰ	آدَمُ	مِنْ رَبِّهِ	كَلِمَاتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ
ایک وقت تک	پھر سیکھ لیے	آدم نے	اپنے رب سے	چند کلمات (دعا کے)	تو متوجہ ہوا	اس پر

ایک وقت تک۔ پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے چند کلمات (دعا کے) سیکھ لیے۔ تو (اللہ تعالی) نے ان کی توبہ قبول کر لی

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا

إِنَّهُ هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾	قُلْنَا	اهْبِطُوا	مِنْهَا	جَمِيعًا
بیشک وہی	بہت توبہ قبول کرنے والا	اور رحم کرنے والا ہے	ہم نے کہا	تم اترو	اس سے	سارے

بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا۔ اور رحم کرنے والا ہے۔ ہم (اللہ) نے کہا، "تم سارے یہاں سے اترو!

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ

فَإِمَّا	يَأْتِيَنَّكُمْ	مِنِّي	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ
پھر جب کبھی	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	کوئی ہدایت	پھر جس نے	پیروی کی	میری ھدایت کی
پھر جب کبھی تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی						

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ۝٣٨ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُونَ۝٣٨	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا
تو نہ کوئی خوف ہو گا	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	اور وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا
تو اسے نہ کوئی (مستقبل کا) خوف ہو گا اور نہ وہ (ماضی کے بارے میں) غمگین ہوں گے۔" اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا					

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۝٣٩

وَكَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ۝٣٩
اور جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو	وہ لوگ	آگ کے ساتھی ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں
اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ آگ کے ساتھی اور اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں						

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ	اذْكُرُوا	نِعْمَتِيَ	الَّتِي	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ
اے بنی اسرائیل / اے أولاد یعقوب	تم یاد کرو	میری نعمت	وہ جو	میں نے انعام کیں	تم پر
اے أولاد یعقوب! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی۔					

وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ۝٤٠

وَأَوْفُوا	بِعَهْدِي	أُوفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَإِيَّايَ	فَارْهَبُونِ۝٤٠
اور تم پورا کرو	میرا عہد	میں پورا کروں گا	تمہارے ساتھ کیا ہوا عہد	اور مجھ ہی سے	پس تم ڈرو

اور میرے وعدے کو تم پورا کرو میں تمہارے ساتھ کئے ہوئے وعدے کو پورا کروں گا۔ اور تم مجھ ہی سے ڈرو۔

وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ

وَآمِنُوا	بِمَا	أَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا	لِمَا	مَعَكُمْ
اور تم ایمان لاؤ	اس پر جو	میں نے نازل کیا	وہ تصدیق کرنے والا ہے	اسکی جو	تمہارے پاس ہے

اور اس پر ایمان لاؤ جو میں نے تم پر نازل کیا، (جو) تصدیق کرنے والی ہے اس (تورات) کی جو تمہارے پاس ہے

وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا

وَلَا تَكُونُوا	أَوَّلَ	كَافِرٍ	بِهِ	وَلَا تَشْتَرُوا	بِآيَاتِي	ثَمَنًا	قَلِيلًا
اور نہ تم ہو جاؤ	پہلے	کفر کرنے والے	اس کے ساتھ	اور نہ تم بیچو	میری آیتوں کو	قیمت	تھوڑی

اور تم ہی اس کے پہلے منکر نہ ہو جاؤ اور میری آیات کو تھوڑے سے دنیاوی فائدے کے لیے مت بیچو

وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ۝٤١ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ

وَإِيَّايَ	فَاتَّقُونِ۝٤١	وَلَا تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوا	الْحَقَّ
اور مجھ ہی سے	پھر تم ڈرو	اور نہ ملاؤ	حق کو	باطل کے ساتھ	اور (مت) چھپاؤ	حق کو

اور تم مجھ ہی سے ڈرو۔ اور سچائی کو جھوٹ کے ساتھ گڈمڈ نہ کرو اور حق کو مت چھپاؤ

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

وَأَنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ
اور اس حال میں جبکہ تم	جانتے ہو	اور تم قائم کرو	نماز	اور ادا کرو	زکوۃ
حالانکہ تم (حق) جانتے ہو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو					

وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ

وَارْكَعُوا	مَعَ	الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾	أَتَأْمُرُونَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ
اور رکوع کرو	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	کیا تم حکم دیتے ہو	لوگوں کو	نیکی کا
اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو					

وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾

وَتَنْسَوْنَ	أَنْفُسَكُمْ	وَأَنْتُمْ	تَتْلُونَ	الْكِتَابَ	أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾
اور تم بھول جاتے ہو	اپنے آپ کو	حالانکہ تم	تم پڑھتے ہو	کتاب	کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے
اور خود کو بھول جاتے ہو۔ جبکہ تم کتاب (تورات) پڑھتے ہو۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے۔					

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿٤٥﴾

وَاسْتَعِينُوا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلَاةِ	وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ	إِلَّا	عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿٤٥﴾
اور تم مدد طلب کرو	صبر کے ساتھ	اور نماز کے	اور بیشک وہ بڑی بھاری ہے	سوائے	عاجزی کرنے والوں پر
اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو، اور بیشک یہ (صبر اور نماز) بہت بھاری ہے سوائے عاجزی کرنے والوں کے۔					

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ

وَأَنَّهُمْ	رَبِّهِمْ	مُلَاقُوا	أَنَّهُمْ	يَظُنُّونَ	الَّذِينَ
اور بیشک وہ	اپنے رب سے	ملنے والے ہیں	اس بات سے کہ بیشک وہ	یقین رکھتے ہیں	وہ لوگ جو

وہ لوگ جو اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ بیشک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں

إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٤٦﴾ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ

نِعْمَتِيَ	اذْكُرُوا	يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ	رَاجِعُونَ ﴿٤٦﴾	إِلَيْهِ
میری نعمت	تم یاد کرو	اے بنی اسرائیل	لوٹ کر جانے والے ہیں	اسی کی طرف

اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اَولادِ یعقوب! (اے بنی اسرائیل) میری اس نعمت کو یاد کرو

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾

عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾	فَضَّلْتُكُمْ	وَأَنِّي	عَلَيْكُمْ	أَنْعَمْتُ	الَّتِي
تمام جہان والوں پر	فضیلت دی تمہیں	اور بیشک میں نے	تم پر	میں نے انعام کی	وہ جو

جو میں نے تم پر انعام کی کہ تمہیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا

شَيْئًا	عَنْ نَفْسٍ	نَفْسٌ	لَا تَجْزِي	يَوْمًا	وَاتَّقُوا
کچھ بھی	کسی جان کو	کوئی جان	نہیں فائدہ دے گی	اس دن سے کہ	اور تم ڈرو

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی نفس کسی نفس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا

وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

وَلَا يُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ	وَلَا يُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ
اور نہ قبول کی جائے گی	اس سے	کوئی سفارش	اور نہ لیا جائے گا	اس سے	کوئی بدلہ
اور اس سے نہ کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ بدلہ لیا جائے گا					

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ﴿۴۸﴾ وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

وَلَا هُمْ	يُنْصَرُونَ	وَإِذْ	نَجَّيْنَاكُمْ	مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ
اور نہ وہ	مدد دیئے جائیں گے	اور جب	ہم نے تمہیں نجات دی	آل فرعون سے
اور نہ وہ مدد دیئے جائیں گے۔ اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی				

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ

يَسُومُونَكُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ	يُذَبِّحُونَ	أَبْنَاءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُونَ	نِسَاءَكُمْ
وہ تمہیں دیتے تھے	بدترین	عذاب	وہ ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹوں کو	اور زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتوں کو
جو تمہیں بدترین عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے						

وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ﴿۴۹﴾

وَفِي ذَٰلِكُمْ	بَلَاءٌ	مِنْ رَبِّكُمْ	عَظِيمٌ﴿۴۹﴾
اور اس میں	آزمائش تھی	تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی
اور اس میں تمہارے لیے تمہارے رب کی طرف بہت بڑی آزمائش تھی			

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ

آلَ فِرْعَوْنَ	وَأَغْرَقْنَا	فَأَنْجَيْنَاكُمْ	بِكُمُ الْبَحْرَ	وَإِذْ فَرَقْنَا
آل فرعون کو	اور ہم نے غرق کر دیا	پھر ہم نے نجات دی تمھیں	تمہارے لیے سمندر کو	اور جب ہم نے پھاڑا
اور جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھاڑا۔ اور ہم نے تمھیں آل فرعون سے نجات دی اور انہیں غرق کر دیا				

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ۝٥٠ وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

لَيْلَةً	أَرْبَعِينَ	مُوسَى	وٰعَدْنَا	وَإِذْ	تَنْظُرُونَ۝٥٠	وَأَنْتُمْ
راتوں کا	چالیس	موسیٰؑ سے	ہم نے وعدہ کیا	اور جب	دیکھ رہے تھے	اور جبکہ تم
جبکہ تم دیکھ رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰؑ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا						

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ۝٥١

ظَالِمُونَ	وَأَنْتُمْ	مِنْ بَعْدِهِ	الْعِجْلَ	اتَّخَذْتُمُ	ثُمَّ
ظالم تھے	اور تم	اس (موسیٰؑ کے طور پر جانے) کے بعد	بچھڑے کو (معبود)	تم نے بنالیا	پھر
پھر موسیٰؑ کے طور پر جانے کے بعد تم نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا۔ اور تم ظالم تھے					

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ۝٥٢

تَشْكُرُونَ	لَعَلَّكُمْ	مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ	عَنْكُمْ	عَفَوْنَا	ثُمَّ
شکر کرو	تاکہ تم	اس کے بعد	تمیہں	ہم نے معاف کر دیا	پھر
پھر ہم نے اس کے بعد تمھیں معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔					

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ﴿٥٣﴾

تَهْتَدُونَ﴿٥٣﴾	لَعَلَّكُمْ	وَالْفُرْقَانَ	مُوسَى الْكِتَابَ	آتَيْنَا	وَإِذْ
ہدایت پاؤ	تاکہ تم	اور (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے والی	موسیٰؑ کو کتاب	ہم نے دی	اور جب
اور جب ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور فرقان (حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی) دی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔					

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ

يَا قَوْمِ	لِقَوْمِهِ	قَالَ مُوسَى	وَإِذْ
اے میری قوم	اپنی قوم سے	موسیٰؑ نے کہا	اور جب
اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا "اے میری قوم!			

إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

الْعِجْلَ	بِاتِّخَاذِكُمُ	أَنْفُسَكُمْ	ظَلَمْتُمْ	إِنَّكُمْ
بچھڑے کو (معبود)	اس وجہ سے کہ تم نے بنایا	اپنے آپ پر	ظلم کیا	بیشک تم نے
تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر یقیناً اپنے آپ پر ظلم کیا				

فَتُوبُوا إِلَى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ

لَكُمْ	خَيْرٌ	ذَلِكُمْ	أَنْفُسَكُمْ	فَاقْتُلُوا	إِلَى بَارِئِكُمْ	فَتُوبُوا
تمہارے لیے	بہتر ہے	یہ	اپنے آپ کو	اور تم قتل کرو	اپنے پیدا کرنے والے کی طرف	تو تم توبہ کرو
اس لیے تم اپنے رب سے توبہ کرو اور اپنے لوگوں کو (جنہوں نے بچھڑے کو معبود بنایا) قتل کرو یہ تمہارے رب کے نزدیک						

عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ

التَّوَّابُ	هُوَ	إِنَّهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَابَ	عِنْدَ بَارِئِكُمْ
بہت توبہ قبول کرنے والا	وہی	بیشک وہ	تم پر	تو وہ (اللہ) متوجہ ہوا	تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک
تمہارے (حق میں) بہتر ہے، پھر وہ (اللہ) تم پر مہربان ہوا بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا					

الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ

لَكَ	لَنْ نُؤْمِنَ	يَا مُوسَى	قُلْتُمْ	وَإِذْ	الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾
آپ پر	ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے	اے موسیٰؑ	تم نے کہا	اور جب	رحم کرنے والا ہے
رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تم نے موسیٰؑ سے کہا، "ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے					

حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ

الصَّاعِقَةُ	فَأَخَذَتْكُمُ	جَهْرَةً	اللَّهَ	نَرَى	حَتَّى
آسمانی بجلی نے	پھر تمہیں پکڑ لیا	سامنے	اللہ کو	ہم دیکھ لیں	یہاں تک
یہاں تک کہ ہم اللہ تعالی کو سامنے نہ دیکھ لیں، پھر تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے آسمانی بجلی					

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ

مَوْتِكُمْ	مِنْ بَعْدِ	بَعَثْنَاكُمْ	ثُمَّ	تَنْظُرُونَ	وَأَنْتُمْ
تمہاری موت کے	بعد	ہم نے تمہیں زندہ کیا	پھر	تم دیکھ رہے تھے	جبکہ تم
نے تمھیں آپکڑا۔ پھر تمہارے مرنے کے بعد ہم نے تمہیں زندہ کیا					

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ﴿٥٦﴾	وَظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ
تاکہ تم	تم شکر کرو	اور ہم نے سایہ کیا	تم پر	بادلوں کا
تاکہ تم شکرادا کرو۔ اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا۔				

وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

وَأَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ وَالسَّلْوَى	كُلُوا	مِنْ طَيِّبَاتِ	مَا	رَزَقْنَاكُمْ
اور ہم نے نازل کیا	تم پر	من اور سلوی	تم کھاؤ	(ان) پاکیزہ چیزوں میں سے	جو	ہم نے تمہیں دی ہیں
اور من وسلوی اتارا۔ (تاکہ) تم ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کیں						

وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ﴿٥٧﴾

وَمَا ظَلَمُونَا	وَلَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ﴿٥٧﴾
اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا	لیکن	وہ تھے	اپنے آپ ہی پر	ظلم کرتے
اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔				

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ

وَإِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوا	هَذِهِ الْقَرْيَةَ	فَكُلُوا	مِنْهَا	حَيْثُ
اور جب	ہم نے کہا	تم داخل ہو جاؤ	اس بستی میں	پھر تم کھاؤ	اس میں سے	جہاں سے
اور جب ہم نے ان سے کہا، "اس بستی (فلسطین) میں داخل ہو جاؤ پھر اس میں جہاں سے						

شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ

شِئْتُمْ	رَغَدًا	وَادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَقُولُوا	حِطَّةٌ
تم جو چاہو	عیش سے	اور تم داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہنا	ہمیں بخش دیجیے
چاہو بافراغت کھاؤ۔ اور سجدہ کرتے ہوئے دروازے میں داخل ہونا اور کہنا ہمیں بخش دیجیے						

نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ۝٥٨

نَغْفِرْ لَكُمْ	خَطَايَاكُمْ	وَسَنَزِيدُ	الْمُحْسِنِينَ۝٥٨
تو ہم تمہیں معاف کر دیں گے	تمہاری خطائیں	اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے	احسان کرنے والوں کو
"تو ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور عنقریب ہم احسان کرنے والوں کو مزید عطا کریں گے			

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِى قِيلَ لَهُمْ

فَبَدَّلَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِى	قِيلَ لَهُمْ
پھر بدل دیا	ان لوگوں نے	جنہوں نے ظلم کیا	بات کو	خلاف	اس کے جو	جو کہی گئی تھی انھیں
تو وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا اس بات کو بدل دیا جو ان سے کہی گئی تھی						

فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ

فَأَنْزَلْنَا	عَلَى الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رِجْزًا	مِنَ السَّمَاءِ
پھر ہم نے نازل کیا	ان لوگوں پر جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب	آسمان سے
تو ہم نے ان لوگوں پر جنہوں نے ظلم کیا، ان کی نافرمانی کی وجہ سے				

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ۝٥٩ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ۝٥٩	وَإِذِ	اسْتَسْقَىٰ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ
اس وجہ سے	وہ تھے	نافرمانی کرتے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰؑ نے	اپنی قوم کے لیے

آسمان سے عذاب (طاعون) اتارا۔ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے پانی طلب کیا

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا

فَقُلْنَا	اضْرِبْ	بِعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ
پھر ہم کہا	تم مارو	اپنی لاٹھی کو	پتھر پر	پھر بہہ نکلے	اس (پتھر) سے	بارہ

تو ہم نے کہا، "تم اپنی لاٹھی پتھر پر مارو" تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے

قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ

قَدْ عَلِمَ	كُلُّ أُنَاسٍ	مَشْرَبَهُمْ	كُلُوا	وَاشْرَبُوا	مِنْ رِزْقِ اللَّهِ
پھر جان لیا	تمام لوگوں نے	اپنے پانی پینے کی جگہ	کھاؤ	اور پیو	اللہ کے رزق میں سے

پھر تمام لوگوں کو اپنے پانی پینے کی جگہ کا پتہ چل گیا۔ (اور ہم نے کہا) اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور پیو

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ۝٦٠ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ

وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ	وَإِذْ	قُلْتُمْ	يَا مُوسَىٰ
اور نہ تم پھرو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے	اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰؑ

اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔ اور جب تم نے کہا، "اے موسیٰؑ

لَنْ نَصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

رَبَّكَ	لَنَا	فَادْعُ	عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ	لَنْ نَصْبِرَ
اپنے رب سے	ہمارے لیے	پھر آپ دعا کریں	ایک کھانے پر	ہم ہر گز صبر نہیں کریں گے

ہم ایک کھانے پر ہر گز صبر نہیں کریں گے۔ تو آپ اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں!

يُخْرِجْ لَنَامِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا

بَقْلِهَا	مِنْ	تُنْبِتُ الْأَرْضُ	مِمَّا	لَنَا	يُخْرِجْ
ترکاری	جیسے	زمین اگاتی ہے	ان چیزوں میں سے جو	ہمارے لیے	کہ وہ نکالے

کہ وہ ہمارے لیے ان چیزوں میں سے نکالے جو زمین اگاتی ہے جیسے ترکاری

وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ

قَالَ	وَبَصَلِهَا	وَعَدَسِهَا	وَفُومِهَا	وَقِثَّائِهَا
(موسیٰؑ) نے کہا	اور پیاز	اور دالیں	اور لہسن	اور ککڑی

ککڑی، لہسن، دالیں اور پیاز۔ (موسیٰؑ) نے کہا

أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِی هُوَ أَدْنَى بِالَّذِی هُوَ خَيْرٌ

خَيْرٌ	هُوَ	بِالَّذِی	أَدْنَى	هُوَ	الَّذِی	أَتَسْتَبْدِلُونَ
بہتر ہے	جو	بدلے اس چیز کے	حقیر ہے	جو	اس چیز کو	کیا تم بدلنا چاہتے ہو

کیا تم اعلیٰ چیز کے بدلے حقیر چیز لینا چاہتے ہو؟

اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ

اهْبِطُوا	مِصْرًا	فَإِنَّ	لَكُمْ	مَا	سَأَلْتُمْ
تم اتر جاؤ	کسی شہر میں	پھر بیشک	تمہارے لیے	وہی ہے جس کا	تم نے سوال کیا
اتر جاؤ کسی شہر میں۔ پھر بیشک تمہارے لیے وہی ہے جس کا تم نے سوال کیا					

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ

وَضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَبَاءُوا	بِغَضَبٍ	مِنَ اللَّهِ
اور ڈال دی گئی	ان پر	ذلت	اور محتاجی	اور وہ لوٹے	غضب کے ساتھ	اللہ کی طرف سے
پس ان پر ذلّت اور محتاجی ڈال دی گئی اور وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے						

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ

ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	بِآيَاتِ اللَّهِ	وَيَقْتُلُونَ
یہ	اس لیے ہوا کہ بیشک وہ	تھے	کفر کرتے	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	اور وہ قتل کرتے تھے
اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کیا کرتے تھے۔					

النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾

النَّبِيِّينَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	ذَٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَكَانُوا	يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾
نبیوں کو	بغیر حق کے	یہ	اس وجہ سے کہ	انہوں نے نافرمانی کی	اور وہ تھے	حد سے گزرنے والے
یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے						

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ

إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	هَادُوا	وَالنَّصَارَىٰ	وَالصَّابِئِينَ
بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	یہودی ہوئے	اور عیسائی ہوئے	اور صابی (بے دین) ہوئے
بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی، عیسائی اور صابی ہوئے						

مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ

مَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ الْآخِرِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُمْ
جو بھی	ایمان لایا	اللہ کے پر	اور آخرت کے دن پر	اور عمل کیے	نیک	تو ان کے لیے ہے
جو بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور نیک اعمال کئے تو ان کے لیے						

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

أَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾
ان کا اجر (بدلہ)	ان کے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف ہو گا	ان کو	اور نہ	وہ غمگین ہونگے
ان کے رب کے پاس ان کا بدلہ ہے اور ان کو کوئی خوف اور غم نہ ہو گا۔						

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

وَإِذْ	أَخَذْنَا	مِيثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّورَ
اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ	اور ہم نے بلند کیا	تمہارے اوپر	طور (پہاڑ) کو
اور جب ہم نے تم (بنی اسرائیل) سے پختہ وعدہ لیا اور تمہارے اوپر طور پہاڑ کو بلند کیا					

خُذُوا مَا آتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ

خُذُوا	مَا	آتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَاذْكُرُوا	مَا	فِيهِ
(اور کہا) تم پکڑو	اس کو جو	ہم نے تمہیں دیا	قوت کے ساتھ	اور تم یاد کرو	جو کچھ	اس میں (لکھا ہے)
(اور کہا) اس (تورات) کو جو ہم نے تمہیں دی، مضبوطی کے ساتھ تھام لو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو						

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
تاکہ تم	تقوی اختیار کرو	پھر	تم پھر گئے	اس کے بعد
تاکہ تم تقوی اختیار کرو۔ اس کے بعد تم پھر پلٹ گئے				

فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٤﴾

فَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهُ	لَكُنْتُمْ	مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٤﴾
پھر اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور اسکی رحمت	تو تم ضرور ہو جاتے	خسارے پانے والوں میں سے
پھر اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاتے۔					

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ

وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِينَ	اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ
اور البتہ تحقیق	تم نے جان لیا	ان لوگوں کو جنھوں نے	زیادتی کی	تم میں سے	ہفتے (کے دن) بارے میں
اور یقیناً تم ان لوگوں کو جانتے ہو جنھوں نے ہفتے کے دن کے متعلق زیادتی کی۔					

فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿٦٥﴾

خَاسِئِينَ ﴿٦٥﴾	قِرَدَةً	كُونُوا	لَهُمْ	فَقُلْنَا
ذلیل	بندر	تم ہو جاؤ	ان سے	پھر ہم نے کہا
				پھر ہم نے ان سے کہا، "تم ذلیل بندر بن جاؤ"

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

بَيْنَ يَدَيْهَا	مَا	نَكَالًا	فَجَعَلْنَاهَا
اس کے سامنے (موجود) تھے	ان کے لیے جو	عبرت	پھر ہم نے اس (واقعہ) کو بنادیا
			پھر ہم نے اس (واقعہ) کو ان لوگوں کے لیے جو اس وقت تھے

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾

لِلْمُتَّقِينَ	وَمَوْعِظَةً	خَلْفَهَا	وَمَا
متقی لوگوں کے لیے	اور نصیحت	اس کے پیچھے (آنے والے) تھے	اور جو
			اور بعد میں آنے والے تھے عبرت بنادیا۔ اور (اس واقعہ میں) ڈرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ

أَنْ	يَأْمُرُكُمْ	إِنَّ اللَّهَ	لِقَوْمِهِ	قَالَ مُوسَى	وَإِذْ
کہ	تمہیں حکم دیتا ہے	بے شک اللہ	اپنی قوم سے	موسیٰؑ نے کہا	اور جب
					اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا، "بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ

تَذْبَحُوا بَقَرَةً قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ

تَذْبَحُوا	بَقَرَةً	قَالُوا	أَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا	قَالَ
تم ذبح کرو	ایک گائے	انہوں نے کہا	کیا تم ہمیں بناتے ہو	ہنسی مذاق	(موسیٰؑ) نے کہا

تم ایک گائے ذبح کرو" انہوں نے کہا، "کیا تم ہم سے مذاق کرتے ہو؟" موسیٰؑ نے کہا،

أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا

أَعُوذُ بِاللَّهِ	أَنْ	أَكُونَ	مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٦٧﴾	قَالُوا
میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں	کہ	میں ہو جاؤں	جاہلوں میں سے	انہوں نے کہا

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔ انہوں نے کہا،

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ

ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا	هِيَ
تم دعا کرو	ہمارے لیے	اپنے رب سے	کہ وہ بیان کرے	ہمارے لیے	کیسی ہے	وہ (گائے)

"آپ اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں کہ وہ ہمیں بتائے کہ وہ (گائے) کیسی ہے؟"

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ

قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَا فَارِضٌ	وَلَا بِكْرٌ
(موسیٰؑ) نے کہا	بلاشبہ وہ	فرماتا ہے	بیشک وہ	ایک گائے ہے	نہ بوڑھی	اور نہ نوجوان

موسیٰؑ نے جواب دیا، "بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہے اور نہ جوان

عَوَانٌۢ بَيۡنَ ذٰلِكَ ‌ فَافۡعَلُوۡا مَا تُؤۡمَرُوۡنَ۝۶۸ قَالُوا

قَالُوا	مَا تُؤۡمَرُوۡنَ	فَافۡعَلُوۡا	بَيۡنَ ذٰلِكَ	عَوَانٌ
انہوں نے کہا	جو حکم دیئے گئے ہو	تو بجالاؤ	اس کے بیچ	اَوسط عمر کی ہے

درمیانی عمر کی ہے۔ پس وہ کرو جو تم حکم دیئے گئے ہو" انہوں نے کہا،

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا لَوۡنُهَا

مَا لَوۡنُهَا	لَنَا	يُبَيِّنۡ	رَبَّكَ	لَنَا	ادۡعُ
کیا ہے اس کا رنگ	ہمارے لیے	کہ وہ بیان کرے	اپنے رب سے	ہمارے لیے	آپ دعا کیجیے

آپ اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتائے کہ اس (گائے) کا رنگ کیا ہے؟

قَالَ إِنَّهٗ يَقُوۡلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفۡرَآءُ فَاقِعٌ لَّوۡنُهَا

لَّوۡنُهَا	فَاقِعٌ	بَقَرَةٌ صَفۡرَآءُ	إِنَّهَا	يَقُوۡلُ	قَالَ إِنَّهٗ
اس کا رنگ	خوب گہرا ہے	زرد رنگ کی ایک گائے ہے	بلاشبہ وہ	فرماتا ہے	بیشک وہ (اللہ)

(موسیٰؑ) نے کہا، "(اللہ تعالی) فرماتا ہے، بیشک وہ گائے شوخ زرد رنگ کی ہے

تَسُرُّ النّٰظِرِيۡنَ۝۶۹ قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ

رَبَّكَ	لَنَا	ادۡعُ	قَالُوا	النّٰظِرِيۡنَ۝۶۹	تَسُرُّ
اپنے رب سے	ہمارے لیے	آپؑ دعا کیجئے	انہوں نے کہا	دیکھنے والے کو	خوش کرتی ہے

دیکھنے والے کو خوب بھاتی ہے۔ انہوں نے کہا، "آپؑ (موسیٰؑ) اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کیجئے

يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا

يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا هِيَ	إِنَّ	الْبَقَرَ	تَشَابَهَ	عَلَيْنَا
کہ وہ بیان کرے	ہمارے لیے	وہ کیسی ہے	بیشک	گائے	مشتبہ ہو گئی ہے	ہم پر
کہ وہ ہمیں بتائے کہ وہ (گائے) کس طرح کی ہے۔ بیشک ہم اس گائے کے بارے میں شک میں پڑ گئے ہیں						

وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝٧٠ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ

وَإِنَّا	إِنْ	شَاءَ اللَّهُ	لَمُهْتَدُونَ ۝٧٠	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ
اور بیشک ہم	اگر	اللہ نے چاہا	تو ہم ضرور ہدایت پالیں گے	(موسیٰؑ) نے کہا	بیشک وہ (اللہ)	فرماتا ہے
اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور ہدایت پالیں گے (گائے ذبح کر دیں گے) "موسیٰؑ نے کہا، "بیشک (اللہ) فرماتا ہے،						

إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ

إِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَا ذَلُولٌ	تُثِيرُ	الْأَرْضَ
بیشک وہ	ایک گائے ہے	تابع نہیں ہے	کہ (بذریعہ ہل) پھاڑتی ہو	زمین کو
"یقیناوہ گائے (کھیتوں میں) کام کرنے والی، زمین میں ہل جوتنے والی				

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا قَالُوا الْآنَ

وَلَا تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَا شِيَةَ	فِيهَا	قَالُوا	الْآنَ
اور نہیں سیراب کرتی	کھیتی کو	بے عیب ہے	نہیں ہے کوئی داغ	اس میں	انہوں نے کہا	اب
اور کھیتی کو پانی پلانے والی نہیں ہے مکمل ہے، اس میں کوئی داغ نہیں" انہوں نے کہا، "اب						

جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ﴿٧١﴾ وَإِذْ

وَإِذْ	يَفْعَلُونَ﴿٧١﴾	وَمَا كَادُوا	فَذَبَحُوهَا	بِالْحَقِّ	جِئْتَ
اور جب	یہ (ذبح) کرتے	اور وہ نہیں تھے	پھر انہوں نے ذبح کیا اس کو	حق	تو لایا ہے

آپ سچ لائے ہیں (واضح کر دیا)"۔ تب انہوں نے اس کو ذبح کیا حالانکہ وہ کرنے والے نہ تھے۔ اور جب

قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ

مُخْرِجٌ	وَاللَّهُ	فِيهَا	فَادَّارَأْتُمْ	نَفْسًا	قَتَلْتُمْ
ظاہر کرنے والا ہے	اور اللہ	اس کے بارے میں	پھر تم نے جھگڑا کیا	ایک جان کو	تم نے قتل کیا

تم نے ایک شخص کو قتل کیا اور پھر ایک دوسرے پر اس کا الزام لگانے لگے۔ اور اللہ تعالی اس کو ظاہر کرنے والا ہے

مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا

بِبَعْضِهَا	اضْرِبُوهُ	فَقُلْنَا	تَكْتُمُونَ﴿٧٢﴾	كُنْتُمْ	مَا
اس (گائے) کا ایک ٹکڑا	تم مارو اس (مردے) کو	پھر ہم نے کہا	چھپاتے	تم تھے	اس کو جو

جو تم چھپاتے تھے۔ پھر ہم نے کہا، "تم (گائے کے گوشت کا) ایک ٹکڑا اس (لاش پر) مارو۔

كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ﴿٧٣﴾

تَعْقِلُونَ﴿٧٣﴾	لَعَلَّكُمْ	آيَاتِهِ	وَيُرِيكُمْ	الْمَوْتَىٰ	يُحْيِي اللَّهُ	كَذَٰلِكَ
عقل حاصل کرو	تاکہ تم	اپنی (قدرت کی) نشانیاں	اور وہ تمہیں دکھاتا ہے	مردوں کو	اللہ زندہ کریگا	اسی طرح

اسی طرح اللہ تعالی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ

ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوبُكُم	مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ	أَوْ	أَشَدُّ
پھر	سخت ہو گئے	تمہارے دل	اس کے بعد	پھر وہ ہیں	پتھروں کی مانند	یا	(ان سے بھی) زیادہ
اس کے بعد پھر تمہارے دل پتھر کی مانند یا اس سے بھی زیادہ							

قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ

قَسْوَةً	وَإِنَّ	مِنَ الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْأَنْهَارُ
سخت	اور بیشک	پتھروں میں سے	وہ ہیں جو	پھوٹتی ہیں	اس میں سے	نہریں
سخت ہو گئے جبکہ پتھروں میں سے تو وہ بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ پڑتی ہیں						

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ

وَإِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَاءُ
اور بیشک	ان میں سے	البتہ وہ ہیں	پھٹ پڑتے ہیں	پھر نکلتا ہے	اس میں سے	پانی
اور یقیناً ان میں سے وہ بھی ہیں جب وہ پھٹتے ہیں تو ان میں سے پانی نکل آتا ہے۔						

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

وَإِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ	مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ	وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
اور بیشک	کچھ ان میں سے	البتہ وہ ہیں	وہ گر پڑتے ہیں	اللہ کے ڈر سے	اور اللہ غافل نہیں ہیں
اور ان میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور جو تم عمل کرتے ہو					

عَمَّا تَعْمَلُونَ﴿٧٤﴾ أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ

عَمَّا تَعْمَلُونَ﴿٧٤﴾	أَفَتَطْمَعُونَ	أَنْ	يُؤْمِنُوا	لَكُمْ
اس سے جو تم عمل کرتے ہو	کیا پھر تم امید کرتے ہو	کہ	وہ ایمان لائیں گے	تمہارے لیے

اس سے اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے۔ کیا پھر تمہیں امید ہے کہ وہ تم پر ایمان لے آئیں گے؟

وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ

وَقَدْ	كَانَ	فَرِيقٌ	مِنْهُمْ	يَسْمَعُونَ	كَلَامَ اللَّهِ	ثُمَّ	يُحَرِّفُونَهُ
حالانکہ	تھا	ایک فریق	ان میں سے	وہ سنتے تھے	اللہ کا کلام	پھر	وہ اس کو بدل دیتے تھے

حالانکہ ان میں سے ایک گروہ اللہ کا کلام سننے اور اس کو سمجھنے اور جاننے کے بعد

مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴿٧٥﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا

مِنْ بَعْدِ	مَا عَقَلُوهُ	وَهُمْ يَعْلَمُونَ	وَإِذَا	لَقُوا	الَّذِينَ	آمَنُوا
بعد	اس (کلام) کو سمجھ لینے کے	اور وہ جانتے ہیں	اور جب	وہ ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے

بدل دیتا ہے۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں

قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ

قَالُوا	آمَنَّا	وَإِذَا	خَلَا	بَعْضُهُمْ	إِلَىٰ بَعْضٍ
(تو) کہتے ہیں	ہم (بھی) ایمان لائے ہیں	اور جب	علیحدہ ہوتا ہے	ان کا بعض	بعض کی طرف

(تو) وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔ اور جب ان کے بعض، بعض کی طرف اکیلے ہوتے ہیں

قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

قَالُوا	أَتُحَدِّثُونَهُمْ	بِمَا فَتَحَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ
وہ کہتے ہیں	کیا تم بیان کرتے ہو ان سے	جو بیان کیا ہے (کھولا)	اللہ نے	تم پر

تو وہ کہتے ہیں، "جو (بات) اللہ نے تم پر واضح کی ہے، کیا تم وہ انہیں بتاتے ہو؟

عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝٧٦

لِيُحَاجُّوكُمْ	بِهِ	عِنْدَ رَبِّكُمْ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ ۝٧٦
تاکہ وہ غالب آ جائیں تم پر	اسکی وجہ سے	تمہارے رب کے پاس	کیا پھر تم	نہیں سمجھتے

تاکہ وہ تمہارے رب کے پاس (قیامت کے روز) اس کی وجہ سے دلیل دے سکیں کیا تمھیں عقل نہیں ہے؟

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝٧٧

أَوَلَا	يَعْلَمُونَ	أَنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّونَ	وَمَا	يُعْلِنُونَ ۝٧٧
کیا وہ	نہیں جانتے	کہ بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں

کیا وہ نہیں جانتے؟ کہ اللہ تعالی جو وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں جانتا ہے۔

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ

وَمِنْهُمْ	أُمِّيُّونَ	لَا يَعْلَمُونَ	الْكِتَابَ	إِلَّا	أَمَانِيَّ
اور کچھ ان میں سے	ان پڑھ ہیں	وہ نہیں جانتے	کتاب کو	سوائے	آرزوؤں کے

ان میں سے بعض ان پڑھ ایسے بھی ہیں جو کتاب (شریعت) کو نہیں جانتے مگر امیدیں (رکھے ہوئے ہیں)

وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ

بِأَيْدِيهِمْ	الْكِتَابَ	يَكْتُبُونَ	لِلَّذِينَ	فَوَيْلٌ	يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾	إِلَّا	وَإِنْ هُمْ
اپنے ہاتھوں سے	کتاب	لکھتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	پھر ہلاکت ہے	گمان کرتے	مگر	اور نہیں وہ

مگر گمان (خام خیالی) کر رہے ہیں۔ جو لوگ اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں

ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا

قَلِيلًا	ثَمَنًا	بِهِ	لِيَشْتَرُوا	مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	هَذَا	يَقُولُونَ	ثُمَّ
تھوڑی سی	قیمت	اسکے بدلے	تاکہ وہ لیں	اللہ کی طرف سے ہے	یہ	وہ کہتے ہیں کہ	پھر

پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لیں تو ان کے لیے ہلاکت ہے

فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ

لَهُمْ	وَوَيْلٌ	أَيْدِيهِمْ	كَتَبَتْ	مِمَّا	لَهُمْ	فَوَيْلٌ
ان کے لیے	اور ہلاکت ہے	ان کے ہاتھوں نے	لکھا	اس وجہ سے جو	انکے لیے	پھر ہلاکت ہے

پھر ان کے ہاتھوں نے جو کچھ لکھا اور جو کچھ انہوں نے کمایا ان کی ہلاکت کا سبب ہے

مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً

إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً	النَّارُ	لَنْ تَمَسَّنَا	وَقَالُوا	يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾	مِمَّا
مگر چند دن	آگ	ہر گز نہیں چھوئے گی ہمیں	اور انہوں نے کہا	وہ کماتے ہیں	اس وجہ سے کہ جو

اور انہوں نے کہا، "ہمیں آگ ہر گز نہ چھوئے گی مگر چند دن

قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ

قُلْ	أَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ اللَّهِ	عَهْدًا	فَلَنْ	يُخْلِفَ	اللَّهُ	عَهْدَهُ
کہہ دیجیے	کیا تم نے لیا ہے	اللہ سے	کوئی عہد	پھر تو ہر گز نہیں	خلاف کرے گا	اللہ	اپنے عہد کے
کہہ دیجئے کیا تم نے اللہ سے کوئی وعدہ لیا ہے، (اس صورت میں) تو اللہ ہر گز اپنا وعدہ نہیں توڑے گا							

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾ بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً

أَمْ	تَقُولُونَ	عَلَى اللَّهِ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾	بَلَى	مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً
یا	تم کہتے ہو	اللہ پر	جو	تم نہیں جانتے	کیوں نہیں	جس نے	کمائی	کوئی برائی
یا تم اللہ کے متعلق وہ کہتے جو تم نہیں جانتے۔ کیوں نہیں! جس کسی نے کوئی برائی کمائی								

وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾

وَأَحَاطَتْ	بِهِ	خَطِيئَتُهُ	فَأُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ ﴿٨١﴾
اور گھیر لیا	اس کو	اس کی (اس) برائی نے	تو وہ لوگ	دوزخ والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے
اور اس برائی نے اس کو گھیر لیا (اس کو اپنا لائف سٹائیل بنالیا) تو وہ لوگ آگ کے ساتھی ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔							

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک	وہ لوگ	جنت والے ہیں
اور جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے وہ لوگ جنتی ہیں					

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۝٨٢ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ۝٨٢	وَإِذْ	أَخَذْنَا	مِيثَاقَ	بَنِي إِسْرَائِيلَ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور جب	ہم نے لیا	پختہ وعدہ	بنی اسرائیل سے

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور جب ہم نے بنی اِسرائیل (اَولادِ یعقوب) سے پختہ وعدہ لیا

لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

لَا تَعْبُدُونَ	إِلَّا	اللَّهَ	وَبِالْوَالِدَيْنِ	إِحْسَانًا	وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ
تم عبادت نہیں کروگے	مگر	اللہ کی	اور والدین کے ساتھ	نیک سلوک کرنا	اور رشتہ داروں اور یتیموں

کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کروگے اور والدین کے ساتھ بہترین سلوک کرنا اور رشتہ داروں اور یتیموں

وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

وَالْمَسَاكِينِ	وَقُولُوا	لِلنَّاسِ	حُسْنًا	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ
اور مسکینوں سے	اور تم کہو	لوگوں سے	اچھی (بات)	اور تم قائم کرو	نماز	ادا کرو	زکوۃ

اور ضرورتمندوں اور تمام لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوۃ ادا کرنا

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ۝٨٣

ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِنْكُمْ	وَأَنْتُمْ	مُعْرِضُونَ۝٨٣
پھر	تم پھر گئے	مگر	تھوڑے	تم میں سے	جبکہ تم	اعراض کرنے والے

پھر سوائے تم میں سے چند لوگوں کے، باقی پھر گئے اور تم ہو ہی پھر جانے والے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ

وَإِذْ	أَخَذْنَا	مِيثَاقَكُمْ	لَا تَسْفِكُونَ	دِمَاءَكُمْ	وَلَا تُخْرِجُونَ
اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ	تم نہ بہاؤ گے	اپنے خون (آپس میں)	اور تم نہیں نکالو گے

اور جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا (کہ) تم آپس میں خون نہ بہانا (یعنی قتل نہ کرنا) اور تم

أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾

أَنْفُسَكُمْ	مِنْ دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	أَقْرَرْتُمْ	وَأَنْتُمْ	تَشْهَدُونَ
اپنے آپ کو (اپنوں کو)	اپنے گھروں سے	پھر	تم نے اقرار کیا	اور تم	تم گواہ ہو

اپنے لوگوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالنا۔ تو تم نے اِقرار کیا اور خود تم گواہ ہو

ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ

ثُمَّ	أَنْتُمْ	هَؤُلَاءِ	تَقْتُلُونَ	أَنْفُسَكُمْ	وَتُخْرِجُونَ
پھر	تم ہی	وہ ہو جو (اس کے بعد بھی)	تم قتل کرتے ہو	اپنے آپ (اپنوں) کو	اور تم نکالتے ہو

پھر تم وہی ہو جو اپنے لوگوں کو قتل کرتے اور

فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ

فَرِيقًا	مِنْكُمْ	مِنْ دِيَارِهِمْ	تَظَاهَرُونَ	عَلَيْهِمْ
ایک فریق کو	اپنوں میں سے	ان کے گھروں سے	تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو	ان کے خلاف

ایک گروہ کو ان کے گھروں سے نکالتے ہو اور ان کے خلاف گناہ اور زیادتی کے ساتھ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو

بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَرَى تُفَدُوهُمْ

بِالْإِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَإِنْ	يَأْتُوكُمْ	أُسَرَى	تُفَدُوهُمْ
گناہ کے ساتھ	اور زیادتی کے (ساتھ)	اور اگر	وہ آئیں تمہارے پاس	قیدی بن کر	تو تم فدیہ دے کر چھڑاتے ہو
پھر جب وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آتے ہیں تو فدیہ دے کر چھڑاتے ہو					

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ

وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ	إِخْرَاجُهُمْ	أَفَتُؤْمِنُونَ	بِبَعْضِ الْكِتَابِ
حالانکہ وہ	حرام تھا	تم پر	انکا نکال دینا	کیا پھر تم ایمان لاتے ہو	کتاب کے ایک حصہ کے ساتھ
حالانکہ ان کا نکالنا (ملک بدر کرنا) ہی تم پر حرام تھا۔ کیا بھلا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو					

وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا

وَتَكْفُرُونَ	بِبَعْضٍ	فَمَا	جَزَاءُ	مَنْ	يَفْعَلُ ذَلِكَ	مِنْكُمْ	إِلَّا
اور تم انکار کرتے ہو	دوسرے سے	تو کیا ہے	بدلہ	اس شخص کا جو	یہ کام کرے	تم میں سے	مگر
اور کچھ کا انکار کرتے ہو؟ تو اس شخص کا کیا بدلہ ہو جو تم میں سے یہ کام کرے سوائے							

خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ

خِزْيٌ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ	يُرَدُّونَ	إِلَى	أَشَدِّ الْعَذَابِ
رسوائی	دنیاوی زندگی میں	اور قیامت کے دن	وہ لوٹائے جائیں	طرف	سخت عذاب کے
دنیاوی زندگی میں رسوائی کے اور قیامت کے دن شدید عذاب کی طرف لوٹائے جانے کے۔					

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ﴿٨٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

وَمَا	اللَّهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ﴿٨٥﴾	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
اور نہیں ہے	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	وہ لوگ	جنہوں نے

اللہ تعالی تمھارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔ جن لوگوں نے

اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

اشْتَرَوُا	الْحَيَاةَ الدُّنْيَا	بِالْآخِرَةِ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
خرید لی	دنیا کی زندگی	آخرت کے بدلے	پھر نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب

دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے خرید لی، ان پر سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا۔

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

وَلَا هُمْ	يُنْصَرُونَ﴿٨٦﴾	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ
اور نہ ہی وہ	مدد کیے جائیں گے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰؑ کو	کتاب

اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی

وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ

وَقَفَّيْنَا	مِنْ بَعْدِهِ	بِالرُّسُلِ
اور ہم نے پے در پے بھیجے	اس کے بعد	کئی رسول

اور اس کے بعد ہم نے پے در پے رسول بھیجے۔

وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

وَآتَيْنَا	عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنَاتِ	وَأَيَّدْنَاهُ	بِرُوحِ الْقُدُسِ
اور ہم نے دیے	عیسیٰ بن مریم کو	(معجزے) واضح دلائل	اور ہم نے قوۃ دی اس کو	روح القدس کے ساتھ

اور عیسیٰ ابن مریم کو معجزات عطا کئے۔ اور جبریل کے ذریعے ان کی مدد کی

أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُكُمُ

أَفَكُلَّمَا	جَاءَكُمْ	رَسُولٌ	بِمَا	لَا تَهْوَى	أَنْفُسُكُمُ
کیا پھر جب کبھی	آئے تمہارے پاس	کوئی رسول	اس کے ساتھ جو	نہ چاہتے تھے	تمہارے نفس

کیا پھر جب کبھی کوئی رسول اس چیز کے ساتھ آئے جو تمہیں ناپسند تھی

اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ۝٨٧

اسْتَكْبَرْتُمْ	فَفَرِيقًا	كَذَّبْتُمْ	وَفَرِيقًا	تَقْتُلُونَ۝٨٧
تو تم نے تکبر کیا	پھر ایک فریق کو	تم نے جھٹلایا	اور ایک فریق کو	تم نے قتل کیا

تو تم نے تکبر کیا۔ پھر ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک کو قتل کیا

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ

وَقَالُوا	قُلُوبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	لَعَنَهُمُ اللَّهُ	بِكُفْرِهِمْ
اور انہوں نے کہا	ہمارے دل	غلافوں میں ہیں	بلکہ	اللہ نے لعنت کی ان پر	ان کے انکار کی وجہ سے

اور انہوں نے کہا کہ ہمارے دل غلافوں میں ہیں (نہیں) بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے انکار کی وجہ سے ان پر لعنت کر دی

فَقَلِيلًا مَا يُؤْمِنُونَ﴿٨٨﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	كِتَابٌ	جَاءَهُمْ	وَلَمَّا	مَا يُؤْمِنُونَ﴿٨٨﴾	فَقَلِيلًا
اللہ کی طرف سے	کتاب	ان کے پاس آگئی	اور جب	جو ایمان لاتے ہیں	پس کم ہیں
تو کم لوگ ایمان لائے۔ اور جب اللہ تعالی کی طرف سے ان کے پاس کتاب آگئی					

مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ

يَسْتَفْتِحُونَ	مِنْ قَبْلُ	وَكَانُوا	مَعَهُمْ	لِمَا	مُصَدِّقٌ
وہ کامیابی مانگا کرتے تھے	اس سے پہلے	اور وہ تھے	ان کے پاس آگئی	اس (کتاب) کی جو	جو تصدیق کرنے والی ہے
جو اس (کتاب) کی تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس تھی حالانکہ اس سے پہلے وہ کامیابی مانگا کرتے تھے					

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا

مَا عَرَفُوا	جَاءَهُمْ	فَلَمَّا	كَفَرُوا	عَلَى الَّذِينَ
جسے انہوں نے پہچان لیا	وہ (حق) ان کے پاس آگیا	پھر جب	کفر کیا	ان لوگوں کے خلاف جنہوں نے
ان کے خلاف جنہوں نے کفر کیا۔ پھر جب حق ان کے پاس آگیا جسے انہوں نے پہچان لیا				

كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ﴿٨٩﴾

عَلَى الْكَافِرِينَ﴿٨٩﴾	فَلَعْنَةُ اللَّهِ	بِهِ	كَفَرُوا
کافروں پر	پس اللہ کی لعنت ہے	اس کے ساتھ	(تو) انہوں نے کفر کیا
تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔ تو کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔			

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا

بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا	بِهِ	أَنْفُسَهُمْ	أَنْ يَكْفُرُوا
بری ہے وہ چیز (کہ)	انہوں نے بیچا	اس کے بدلے	اپنے نفسوں کو	کہ وہ کفر کرتے ہیں

کس قدر برا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جان کا سودا کیا کہ انہوں نے ضد میں آکر

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

بِمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	بَغْيًا	أَنْ	يُنَزِّلَ اللَّهُ	مِنْ فَضْلِهِ
اس کے ساتھ جو	نازل کی	اللہ نے	ضد میں	(اس سے) کہ	نازل کرے اللہ	اپنے فضل میں سے

اس کے ساتھ جو اللہ نے نازل کی (کتاب) کفر کیا، اس سے کہ اللہ تعالی نازل کرے اپنے فضل سے

عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ

عَلَى مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	فَبَاءُوا	بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ
جس پر	وہ چاہے	اپنے بندوں میں سے	پھر وہ لوٹے	غضب پر غضب کے ساتھ

اپنے بندوں میں سے جس پر وہ چاہے۔ پس وہ غضب پر غضب کے ساتھ لوٹے

وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿٩٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

وَلِلْكَافِرِينَ	عَذَابٌ	مُهِينٌ ﴿٩٠﴾	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمْ
اور کافروں کے لیے	عذاب ہے	رسوا کُن	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے

اور کافروں کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا

آمِنُوا	بِمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	قَالُوا	نُؤْمِنُ	بِمَا
ایمان لاؤ	اس پر جو	نازل کیا	اللہ نے	(تو) وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لاتے ہیں	اس پر جو

اس پر ایمان لاؤ جو اللہ تعالی نے نازل کیا، (تو) وہ کہتے ہیں "ہم اس پر ایمان لائے جو

أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ

أُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُونَ	بِمَا	وَرَاءَهُ
نازل کیا گیا	ہم پر	جبکہ وہ انکار کرتے ہیں	اس کا جو	اس کے علاوہ ہے

ہم پر نازل کیا گیا" اور وہ انکار کرتے ہیں اس کا جو اس کے علاوہ ہے

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ

وَهُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِمَا	مَعَهُمْ
حالانکہ وہ (قرآن)	حق ہے	تصدیق کرنے والا ہے	اس (کتاب) کی جو	ان کے پاس ہے

حالانکہ وہ قرآن حق ہے، تصدیق کرنے والا ہے اس (تورات) کی جو ان کے پاس ہے

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝٩١

قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُونَ	أَنْبِيَاءَ اللَّهِ	مِنْ قَبْلُ	إِنْ كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ ۝٩١
کہہ دیجیے	پھر کیوں	تم قتل کرتے ہو	اللہ کے انبیاء کو	اس سے پہلے	اگر تم تھے	مومن

(اے رسول) کہہ دیجئے اگر تم مومن ہو، تو اس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے تھے؟

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ

وَلَقَدْ	جَاءَكُمْ	مُوسَى	بِالْبَيِّنَاتِ	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْ بَعْدِهِ
یقیناً	آئے تمہارے پاس	موسیٰؑ	واضح دلیلوں کے ساتھ	پھر	تم نے بنالیا	بچھڑے کو (معبود)	اس کے بعد

جبکہ موسیٰؑ تمہارے پاس واضح دلیلوں کے ساتھ آئے۔ پھر تم نے ان (موسیٰؑ) کے جانے کے بعد بچھڑے کو معبود بنالیا

وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٩٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

وَأَنْتُمْ	ظَالِمُونَ ﴿٩٢﴾	وَإِذْ	أَخَذْنَا	مِيثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّورَ
اور تم	ظالم ہو	اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ	اور ہم نے بلند کیا	تمہارے اوپر	طور (پہاڑ)

اور تم ظالم ہو۔ اور جب ہم نے طور پہاڑ کو تمہارے اوپر بلند کیا اور تم سے پختہ وعدہ لیا

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا

خُذُوا	مَا	آتَيْنَاكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَاسْمَعُوا	قَالُوا	سَمِعْنَا
(اور کہا) تم پکڑو	جو	ہم نے تمہیں دیا	قوت کے ساتھ	اور سنو	انہوں نے کہا	ہم نے سنا

کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی کے ساتھ تھام لو اور غور سے سنو۔ انہوں نے کہا، "ہم نے سنا

وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ

وَعَصَيْنَا	وَأُشْرِبُوا	فِي قُلُوبِهِمُ	الْعِجْلَ	بِكُفْرِهِمْ
اور ہم نے نافرمانی کی	اور وہ پلادیئے گئے	ان کے دلوں میں	بچھڑے کی (محبت)	اپنے کفر کے سبب

اور ہم نے نافرمانی کی۔ اور ان کے کفر کی وجہ سے، ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت رچابسادی گئی

قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾

قُلْ	بِئْسَمَا	يَأْمُرُكُمْ	بِهِ	إِيمَانُكُمْ	إِنْ كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾
کہہ دیجیے	بری ہے وہ چیز	(کہ) حکم کرتا ہے تمہیں	اس کا	تمہارا ایمان	اگر ہو تم	مومن

(اے رسول) کہہ دیجئے، کتنا برا ہے جس کا حکم تمہیں تمہارا ایمان دیتا ہے؟ اگر تم مومن ہو۔

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ

قُلْ	إِنْ كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ الْآخِرَةُ	عِنْدَ اللَّهِ	خَالِصَةً	مِنْ دُونِ النَّاسِ
کہہ دیجیے	اگر ہے	تمہارے لیے	آخرت کا گھر	اللہ کے ہاں	خاص طور پر	سوائے (اور) لوگوں کے

(اے رسول) کہہ دیجئے کہ اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر دوسروں کے سوا خالصتاً تمہارے لیے ہے

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا

فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾	وَلَنْ	يَتَمَنَّوْهُ	أَبَدًا
تو تم تمنا کرو	موت کی	اگر تم ہو	سچے	اور ہرگز نہیں	وہ تمنا کریں گے	کبھی بھی

تو اگر تم سچّے ہو تو موت کی تمنا کرو اور وہ موت کی تمنا کبھی بھی نہیں کریں گے

بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٩٥﴾

بِمَا	قَدَّمَتْ	أَيْدِيهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ ﴿٩٥﴾
اس وجہ سے کہ جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو

ان (اعمال) کی وجہ سے جو انہوں نے آگے بھیجے اور اللہ تعالی ظالموں کو خوب جانتا ہے

لَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا

لَتَجِدَنَّهُمْ	أَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلَى حَيَاةٍ	وَمِنَ الَّذِينَ	أَشْرَكُوا
اور البتہ آپ ضرور پائیں گے	زیادہ حریص	سب لوگوں سے	زندگی پر	اور ان سے (بھی) جنہوں نے	شرک کیا

یقیناً آپ ﷺ دوسروں کے مقابلے میں ان لوگوں میں اور جنہوں نے شرک کیا زندگی کی تمنا زیادہ پائیں گے۔

يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ

يَوَدُّ	أَحَدُهُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	أَلْفَ	سَنَةٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِمُزَحْزِحِهِ
چاہتا ہے	(ہر) ایک ان کا	کاش	وہ عمر دیا جائے	ہزار	سال	حالانکہ	نہیں	وہ	اسے بچانے والا

ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ کاش وہ ہزار سال جئے حالانکہ اگر وہ اتنی لمبی عمر پا بھی لے تو بھی وہ

مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

مِنَ الْعَذَابِ	أَنْ	يُعَمَّرَ	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾
عذاب سے	یہ کہ	وہ (اس قدر) عمر دیا جائے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	اس کو جو	وہ عمل کرتے ہیں

اسے عذاب سے بچانے والی نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہے

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ

قُلْ	مَنْ كَانَ	عَدُوًّا	لِجِبْرِيلَ	فَإِنَّهُ
کہہ دیجیے	جو کوئی ہے	دشمن	جبریل کا	پھر بیشک اسی سے

(اے نبی ﷺ) آپؐ کہہ دیجئے، جو کوئی جبریل کا دشمن ہوا تو یقینا اس (جبریل) نے

نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ أَنْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

نَزَّلَهُ	عَلَى قَلْبِكَ	بِإِذْنِ اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ
نازل کیا ہے اس (قرآن) کو	آپ کے دل پر	اللہ کے حکم سے	تصدیق کرنے والا	اس کی جو	اس سے پہلے ہے
اللہ کے حکم سے (قرآن) کو آپ ﷺ کے دل پر اتارا، جو تصدیق کرنے والا ہے اس (کتاب) کی جو اس سے پہلے ہے					

وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلّٰهِ

وَهُدًى	وَبُشْرَى	لِلْمُؤْمِنِينَ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا لِلّٰهِ
اور ہدایت	اور خوشخبری ہے	مومنوں کے لیے	جو کوئی	ہے	اللہ کا دشمن
مومنوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔ جو کوئی اللہ کا دشمن ہے					

وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾

وَمَلَائِكَتِهِ	وَرُسُلِهِ	وَجِبْرِيلَ	وَمِيكَالَ	فَإِنَّ اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾
اور اس کے فرشتوں کا	اور اس کے رسولوں کا	اور جبریل کا	اور میکائیل کا	تو بیشک اللہ	دشمن ہے	کافروں کا
اور اس کے فرشتوں، اس کے رسولوں یعنی جبریل اور میکائیل کا، تو بیشک اللہ (ان) کافروں کا دشمن ہے۔						

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا

وَلَقَدْ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ	وَمَا يَكْفُرُ	بِهَا
یقیناً	ہم نے نازل کیں	آپ کی طرف	واضح آیات	اور نہیں کفر کرتے	اس کے ساتھ
اور بیشک ہم نے آپ ﷺ کی طرف واضح دلائل اتارے مگر نافرمانی کرنے والے ہی					

إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿٩٩﴾ أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَبَذَهُ

عَهْدًا	عَاهَدُوا	أَوَكُلَّمَا	الْفَاسِقُونَ	إِلَّا
کوئی عہد	انہوں نے عہد کیا	اور کیا جب بھی	نافرمانی کرنے والے ہی	مگر
اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور جب کبھی انہوں نے کوئی عہد کیا				

نَبَذَهُ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا

وَلَمَّا	لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾	أَكْثَرُهُمْ	بَلْ	مِنْهُمْ	فَرِيقٌ	نَبَذَهُ
اور جب کبھی	ایمان نہیں لاتے	ان میں سے اکثر	بلکہ	اس میں سے	ایک فریق نے	تو پھینک دیا اس کو
تو ان کی ایک جماعت نے اسے نظر انداز کر دیا، بلکہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔ اور جب کبھی						

جَآءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ

مَعَهُمْ	لِمَا	مُصَدِّقٌ	مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	رَسُولٌ	جَآءَهُمْ
ان کے پاس ہے	اس (کتاب) کی جو	تصدیق کرنے والا ہے	اللہ کے پاس سے	کوئی رسول	ان کے پاس آیا
ان کے پاس، اللہ کا کوئی رسول آیا، اس (کتاب) کی تصدیق کرنے والا جو ان کے پاس ہے					

نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ

ظُهُورِهِمْ	وَرَاءَ	كِتَابَ اللَّهِ	أُوتُوا الْكِتَابَ	مِنَ الَّذِينَ	فَرِيقٌ	نَبَذَ
اپنی پیٹھوں کے	پیچھے	اللہ کی کتاب	کتاب دیے گئے تھے	ان لوگوں میں سے جو	ایک فریق نے	تو پھینک دیا
تو اہل کتاب کی ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے ڈال دیا (نظر انداز کر دیا)						

كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ

كَأَنَّهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾	وَاتَّبَعُوا	مَا	تَتْلُو الشَّيَاطِينُ	عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ
گویا کہ	وہ نہیں جانتے	اور انہوں نے پیروی کی	جو	شیاطین پڑھتے تھے	سلیمان کی بادشاہی میں
گویا وہ جانتے ہی نہ ہوں۔ اور وہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے جو شیاطین سلیمانؑ کی سلطنت میں پڑھتے تھے					

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا

وَمَا كَفَرَ	سُلَيْمَانُ	وَلَٰكِنَّ	الشَّيَاطِينَ	كَفَرُوا
اور نہیں کفر کیا	سلیمانؑ نے	اور لیکن	شیطانوں نے	کفر کیا
جبکہ سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا بلکہ شیاطین نے کفر کیا				

يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ

يُعَلِّمُونَ النَّاسَ	السِّحْرَ	وَمَا	أُنْزِلَ	عَلَى الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوتَ وَمَارُوتَ
وہ لوگوں کو سکھاتے تھے	جادو	اور جو	اتارا گیا	دو فرشتوں پر	بابل (شہر) میں	ہاروت اور ماروت
وہ (شیاطین) لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور جو دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر بابل (شہر) میں اتارا گیا						

وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا

وَمَا	يُعَلِّمَانِ	مِنْ أَحَدٍ	حَتَّىٰ	يَقُولَا
اور نہیں	وہ دونوں (فرشتے) سکھلاتے	کسی کو بھی	یہاں تک کہ	وہ (پہلے) کہتے تھے
اور وہ کسی کو بھی (جادو) نہیں سکھاتے تھے جب تک وہ کہہ دیتے تھے کہ				

إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا

إِنَّمَانَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا	تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُونَ	مِنْهُمَا	مَا
ہم توصرف	آزمائش ہیں	پھرنہ	تم کفرکرو	پھروہ لوگ سیکھتے تھے	ان دونوں سے	جو

"ہم توصرف آزمائش ہیں پھر تم (جادوسیکھ کر) کفرنہ کرو۔" پھروہ لوگ ان دونوں سے وہ (جادو) سیکھتے تھے جو

يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ

يُفَرِّقُونَ	بِهِ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَزَوْجِهِ
وہ جدائی ڈال دیتے تھے	اس کے ذریعے	درمیان	مرد	اوراس کی بیوی کے

میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے

وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

وَمَا هُمْ	بِضَارِّينَ	بِهِ	مِنْ أَحَدٍ	إِلَّا	بِإِذْنِ اللَّهِ
اوروہ نہیں تھے	نقصان پہچانے والے	اس کے ذریعے	کسی کو بھی	مگر	اللہ کے حکم کے ساتھ

اوروہ اللہ کی اجازت کے بغیر، اس (جادو) کے ذریعے کسی ایک کو بھی نقصان نہیں پہنچاسکتے تھے۔

وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ

وَيَتَعَلَّمُونَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ	وَلَقَدْ
اورلوگ سیکھتے تھے	وہ(علم)جو	جو نقصان پہنچاتا تھاان کو	اورنہیں	نفع دیتا تھا	اوریقیناً

اورلوگ ان سے وہ (جادو کا علم) سیکھتے جو انہیں فائدہ دینے کے بجائے نقصان پہنچاتا۔ اور یقیناً

عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ

عَلِمُوا	لَمَنِ	اشْتَرَاهُ	مَا	لَهُ	فِي الْآخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ
انہوں نے جان	البتہ جس نے	خرید ااس (جادو) کو	نہ ہو گا	اس کے لیے	آخرت میں	کوئی حصہ
انہیں پتہ چل گیا کہ جس کسی نے (جادو) کیا، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو گا						

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾

وَلَبِئْسَ	مَا	شَرَوْا	بِهِ	أَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾
اور البتہ بری ہے	وہ (چیز) جو کہ	انہوں نے بیچا	اس کے ساتھ	اپنی جانوں کو	کاش	وہ ہوتے	جانتے
اور کتنی بری چیز کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا، کاش کہ وہ جانتے۔							

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ

وَلَوْ	أَنَّهُمْ	آمَنُوا	وَاتَّقَوْا	لَمَثُوبَةٌ	مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	خَيْرٌ
اور اگر	بیشک وہ	وہ ایمان لائے	اور تقوی اختیار کرتے	تو بدلہ	اللہ کے ہاں (پاس)	خیر
اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقوٰی اختیار کرتے تو اللہ کی طرف سے بہترین بدلہ پاتے۔						

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا

لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا تَقُولُوا	رَاعِنَا
کاش	تھے وہ	جانتے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تم کہو	راعنا
کاش کہ وہ جانتے۔ اے ایمان والو! تم راعنا (ہماری رعایت کریں) نہ کہو						

وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

وَقُولُوا	انْظُرْنَا	وَاسْمَعُوا	وَلِلْكَافِرِينَ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
بلکہ تم کہو	انظرنا	اور (غور سے) سنو	اور کافروں کے لیے ہے	عذاب	دردناک

بلکہ کہو انظرنا (ہماری طرف دیکھئے) اور (اے ایمان والوں) غور سے سنو اور کافروں کے لیے تو دردناک عذاب ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ

مَا	يَوَدُّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ	وَلَا	الْمُشْرِكِينَ
نہیں	چاہتے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	اور نہ	مشرکین

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ نہیں چاہتے

أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَاللَّهُ

أَنْ	يُنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ خَيْرٍ	مِنْ رَبِّكُمْ	وَاللَّهُ
یہ کہ	نازل کی جائے	تم پر (اے مسلمانوں)	کوئی بھلائی	تمہارے رب کی طرف سے	اور اللہ

کہ تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر تم پر اتاری جائے اور اللہ تعالیٰ

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٠٥﴾

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ
خاص کرتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ	جسے	وہ چاہتا	اور اللہ	بڑے فضل والا ہے

جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے چُن لیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا

مَا نَنْسَخْ	مِنْ	آيَةٍ	أَوْ	نُنْسِهَا	نَأْتِ	بِخَيْرٍ	مِنْهَا
نہیں ہم منسوخ کرتے ہیں	کوئی	آیت	یا	ہم بھلا دیتے ہیں	ہم لے آتے ہیں	بہتر	اس سے

ہم کوئی آیت منسوخ نہیں کرتے یا بھلا دیتے (سوائے اس کے کہ) اس سے بہتر لے آتے ہیں

أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾

أَوْ	مِثْلِهَا	أَلَمْ تَعْلَمْ	أَنَّ اللَّهَ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾
یا	اس جیسی	کیا نہیں تم جانتے	کہ بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے

یا اس جیسی (آیت)۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ

أَلَمْ تَعْلَمْ	أَنَّ اللَّهَ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمٰوَاتِ	وَالْأَرْضِ
کیا آپ نے نہیں جانا	کہ بیشک اللہ	اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

کیا آپ نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ تعالیٰ کی ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٠٧﴾

وَمَا	لَكُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٠٧﴾
اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی	حمایتی	اور نہ کوئی مددگار

اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہے۔

أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ

أَمْ تُرِيْدُوْنَ	اَنْ تَسْأَلُوا	رَسُولَكُمْ	كَمَا	سُئِلَ	مُوسَى	مِنْ قَبْلُ
کیاتم چاہتے ہو(اے مسلمانوں)	یہ کہ تم سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسے	سوال کئے گئے	موسیٰ	اس سے پہلے

(اے مسلمانوں) کیاتم بھی اپنے رسول ﷺ سے ویسے سوال کرنا چاہتے ہو جیسے اس سے پہلے موسیٰؑ سے سوال کئے گئے

وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٠٨﴾

وَمَنْ	يَتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِالْإِيمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَاءَ	السَّبِيلِ ﴿١٠٨﴾
اور جو کوئی	بدل دے	کفر کو	ایمان کے بدلے	تو تحقیق	وہ بھٹک گیا	سیدھی	راستے سے

اور جس کسی نے ایمان کو کفر سے بدلا، تو بیشک وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا

وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ

وَدَّ	كَثِيرٌ	مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ	لَوْ	يَرُدُّونَكُمْ
چاہتے ہیں	اکثر	اہل کتاب میں سے	کاش کہ	وہ پھیر دیں(بنادیں) تمہیں

اہل کتاب کی اکثریت یہ چاہتی ہے

مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ

مِنْ بَعْدِ	إِيمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا	مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ
بعد	تمہارے ایمان کے	کافر	حسد کرتے ہوئے	اپنے دلوں سے

کہ وہ اپنے دلوں کے حسد کی وجہ سے تمھیں تمہارے ایمان کے بعد کفر پر پھیر دے۔

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى

حَتَّى	وَاصْفَحُوا	فَاعْفُوا	الْحَقُّ	لَهُمُ	تَبَيَّنَ	مِنْ بَعْدِ مَا
حتی کہ	اور درگزر کرو	پھر تم معاف کرو	حق	ان کے لیے	واضح ہو گیا	اس کے بعد کہ
حق کے ان پر واضح ہونے کے بعد۔ پھر تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ						

يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

الصَّلَاةَ	وَأَقِيمُوا	قَدِيرٌ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	إِنَّ اللَّهَ	بِأَمْرِهِ	يَأْتِيَ اللَّهُ
نماز	اور قائم کرو	قادر ہے	ہر چیز پر	بیشک اللہ	اپنا حکم	لے آئے اللہ
اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ لے آئے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور نماز قائم کرو						

وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ

مِنْ خَيْرٍ	لِأَنْفُسِكُمْ	تُقَدِّمُوا	وَمَا	الزَّكَاةَ	وَآتُوا
کوئی بھلائی	اپنے نفسوں کے لیے	تم آگے بھیجو گے	اور جو کچھ	زکوۃ	اور تم دو
اور زکوٰۃ ادا کرو اور بھلائی میں سے جو بھی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے					

تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾

بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾	بِمَا تَعْمَلُونَ	إِنَّ اللَّهَ	عِنْدَ اللَّهِ	تَجِدُوهُ
خوب دیکھنے والے	جو تم عمل کرتے ہو	بیشک اللہ	اللہ کے پاس	تو تم پاؤ گے اس کو
تو تم اسے اللہ تعالیٰ کے پاس پاؤ گے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔				

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ

وَقَالُوا	لَنْ يَدْخُلَ	الْجَنَّةَ	إِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُودًا	أَوْ	نَصَارَىٰ
اور انہوں نے کہا	ہر گز نہیں داخل ہوں گے	جنت میں	مگر	جو	ہوں گے	یہودی	یا	عیسائی
اور انہوں نے کہا، "جب تک کوئی یہودی یا عیسائی نہ ہو وہ ہر گز جنت میں داخل نہیں ہو گا								

تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١١﴾

تِلْكَ	أَمَانِيُّهُمْ	قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ	إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ ﴿١١١﴾
یہ	ان کی آرزوئیں ہیں	کہہ دیجیے	تم لاؤ	اپنی دلیل	اگر تم ہو	سچے
"یہ ان کی آرزوئیں ہیں" کہہ دیجیے، "اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ"						

بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ

بَلَىٰ	مَنْ	أَسْلَمَ	وَجْهَهُ لِلَّهِ	وَهُوَ مُحْسِنٌ	فَلَهُ
کیوں نہیں	جس نے	جھکا دیا	اپنا چہرہ اللہ کیلیے	اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہے	تو اس کے لیے
کیوں نہیں! جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکا لیا اور وہ محسن بھی ہے، تو اس کے لیے					

أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾

أَجْرُهُ	عِنْدَ رَبِّهِ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾
اس کا اجر	اس کے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہونگے
اُس کا اجر اُس کے رب کے پاس ہے اور انہیں نہ کوئی (مستقبل کا) خوف ہو گا اور نہ وہ (ماضی کے لیے) غمگین ہوں گے						

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَى شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ

وَقَالَتِ	الْيَهُودُ	لَيْسَتِ النَّصَارَى	عَلَى شَيْءٍ	وَقَالَتِ النَّصَارَى	لَيْسَتِ الْيَهُودُ	عَلَى شَيْءٍ
اور کہا	یہود نے	عیسائی نہیں ہیں	کسی چیز پر	اور عیسائیوں نے کہا	نہیں ہیں یہود	کسی چیز پر

اور یہودیوں نے کہا، "عیسائی کسی اصل (یعنی دین) پر نہیں"، اور عیسائیوں نے کہا، "یہود کسی اصل (یعنی دین) پر نہیں"

وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ

وَ	هُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ	كَذَلِكَ	قَالَ الَّذِينَ	لَا يَعْلَمُونَ	مِثْلَ قَوْلِهِمْ	فَاللَّهُ
حالانکہ	وہ کتاب پڑھتے ہیں	اسی طرح	ان لوگوں نے کہا جو	لا علم ہیں	اِن جیسی بات	پھر اللہ

حالانکہ وہ کتاب پڑھتے ہیں اسی طرح اِنہی جیسی بات ان لوگوں نے کہی جو لا علم ہیں پھر اللہ تعالیٰ

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٣﴾	وَمَنْ
فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	اس سے جو	وہ تھے	اس میں	اختلاف کرتے	اور کون

قیامت کے دن فیصلہ کرے گا اُن اِختلافات کا جو ان کے درمیان تھے اور کون اس شخص سے

أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ

أَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَنَعَ	مَسَاجِدَ اللَّهِ	أَنْ	يُذْكَرَ	فِيهَا	اسْمُهُ
زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے	منع کیا	اللہ کی مساجد سے	یہ کہ	ذکر کیا جائے	ان میں	اس (اللہ) کا نام

زیادہ ظالم ہے جس نے مساجد میں اللہ کا ذکر کرنے سے روکا

وَسَعَى فِي خَرَابِهَا أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ

وَسَعَى	فِي خَرَابِهَا	أُولَٰئِكَ	مَا كَانَ	لَهُمْ
اور اس نے کوشش کی	اس کو اجاڑنے کی	وہ لوگ (روکنے والے)	نہیں (لائق)	ان کے لیے

اور ان کو اجاڑنے کی کوشش کی۔ یہ روکنے والے اب اس لائق ہیں کہ

أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ

أَنْ يَدْخُلُوهَا	إِلَّا	خَائِفِينَ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ
کہ وہ داخل ہوں اس میں	مگر	ڈرتے ہوئے	ان کے لیے	اس دنیا میں	رسوائی ہے

ان (مساجد) میں ڈرتے ہوئے داخل ہوں اور ان کے لیے اس دنیا میں رسوائی

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١٤﴾ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

وَلَهُمْ	فِي الْآخِرَةِ	عَذَابٌ عَظِيمٌ	وَلِلَّهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ
اور ان کے لیے	آخرت میں	عذاب عظیم ہے	اور اللہ کے لیے ہے	مشرق	اور مغرب

اور آخرت میں عذاب عظیم ہے اور مشرق اور مغرب اللہ کے لیے ہے

فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

فَأَيْنَمَا	تُوَلُّوا	فَثَمَّ	وَجْهُ اللَّهِ	إِنَّ اللَّهَ	وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾
پھر جس طرف بھی	تم رخ کروگے	پھر وہاں ہی ہے	اللہ کا چہرہ	بیشک اللہ	وسعت والا جاننے والا ہے

پھر جس طرف بھی تم رخ کروگے (نماز میں) وہیں اللہ کا چہرہ ہے بیشک اللہ بہت وسعت والا جاننے والا ہے

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ لَهُ مَا

وَقَالُوا	اتَّخَذَ اللَّهُ	وَلَدًا	سُبْحَانَهُ	بَلْ	لَهُ	مَا
اور انہوں نے کہا	اللہ نے بنالی ہے	اَولاد	وہ (اس سے) پاک ہے	بلکہ	اس کے لیے ہے	جو کچھ

اور انہوں نے کہا اللہ کی اولاد ہے نہیں وہ (اس سے) پاک ہے بلکہ جو کچھ

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قٰنِتُونَ ﴿١١٦﴾

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	كُلٌّ	لَهُ	قٰنِتُونَ
آسمانوں اور زمین میں ہے	سب	اس کے لیے ہے	عاجزی کرنے والے ہیں

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کی ملکیت ہے اور سب اسی کے لیے عاجزی کرنے والے ہیں

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضَى أَمْرًا

بَدِيعُ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَإِذَا	قَضَى	أَمْرًا
(وہ) انوکھا بنانے والا ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا

وہ آسمانوں اور زمین کو انوکھا بنانے والا ہے اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے

فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿١١٧﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ ﴿١١٧﴾	وَقَالَ	الَّذِينَ
تو صرف	وہ کہتا ہے	اس کے لیے	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	اور کہا	ان لوگوں نے جو

تو اس کام کے لیے صرف کہتا ہے ہو جا تو وہ (کام) ہو جاتا ہے۔ جو لوگ علم نہیں رکھتے

لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ

آيَةٌ	تَأْتِينَا	أَوْ	يُكَلِّمُنَا اللَّهُ	لَوْلَا	لَا يَعْلَمُونَ
کوئی نشانی	(کیوں نہیں) آتی ہمارے پاس	یا	ہم سے کلام کرتا اللہ	کیوں نہیں	جو نہیں علم رکھتے

انہوں نے کہا۔ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی (کیوں نہیں) آتی

كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ

مِثْلَ قَوْلِهِمْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِينَ	قَالَ	كَذَلِكَ
مثل ان کی بات کے	ان سے پہلے تھے	ان لوگوں نے جو	کہا تھا	اسی طرح

اسی طرح ان جیسی بات ان سے پہلے لوگوں نے (بھی) کہی تھی

تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿١١٨﴾

لِقَوْمٍ يُوقِنُون	الْآيَاتِ	بَيَّنَّا	قَدْ	قُلُوبُهُمْ	تَشَابَهَتْ
جو یقین رکھتے ہیں	نشانیاں	ہم نے بیان کردی	بیشک	ان کے دل	ایک جیسے ہوگئے

ان کے دل ایک جیسے ہوگئے بیشک ہم نے تو یقین رکھنے والوں کے لیے نشانیاں بیان کردیں

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

وَنَذِيرًا	بَشِيرًا	بِالْحَقِّ	أَرْسَلْنَاكَ	إِنَّا
اور ڈرانے والا (بنا کر)	خوشخبری دینے والا	حق کے ساتھ	آپ کو بھیجا	بیشک ہم نے

ہم نے تو بیشک آپ ﷺ کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا ہے

وَلَا تُسئَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ﴿١١٩﴾وَلَنْ تَرْضَى

وَلَا	تُسئَلُ	عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ﴿١١٩﴾	وَلَنْ	تَرْضَى
اور نہیں	آپ سے سوال کیا جائے گا	دوزخ والوں کے بارے میں	اور ہر گز نہیں	راضی ہوں گے
اور آپ ﷺ سے دوزخ والوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا یہود اور عیسائی آپ ﷺ سے ہر گز				

عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ

عَنْكَ الْيَهُودُ	وَلَا	النَّصَارَى	حَتَّى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ
یہود آپ سے	اور نہ	عیسائی	جب تک کہ	آپ پیروی کریں	انکے طریقے کی
راضی نہیں ہوں گے- جب تک کہ آپ ﷺ انکے طریقے کی پیروی نہ کریں					

قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ

قُلْ	إِنَّ	هُدَى اللَّهِ	هُوَ الْهُدَى	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ
کہہ دیجیے	بیشک	اللہ کی ہدایت	وہی ہدایت ہے	اور اگر	آپ نے پیروی کی	انکی خواہشات کی
آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ بیشک اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے اور اگر آپ ﷺ نے علم آنے کے						

بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ

بَعْدَ الَّذِي	جَاءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ اللَّهِ	مِنْ وَلِيٍّ
اس کے بعد جو	آگیا آپ کے پاس	علم میں سے	نہیں ہو گا آپ کے لیے	اللہ سے	کوئی حمایتی
بعد انکی خواہشات کی پیروی کی تو آپ ﷺ کو اللہ سے (بچانے والا) کوئی حمایتی					

وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾ الَّذِينَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ

حَقَّ تِلَاوَتِهِ	يَتْلُونَهُ	الْكِتَابَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الَّذِينَ	نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾	وَلَا
جیسا کہ اسے پڑھنے کا حق ہے	وہ اسے پڑھتے ہیں	کتاب	ہم نے دی	وہ لوگ جنہیں	کوئی مددگار	اور نہ
اور مددگار نہیں ہوگا۔وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسا کہ اسے پڑھنے کا حق ہے						

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ

فَأُولَٰئِكَ	يَكْفُرْ بِهِ	وَمَنْ	بِهِ	يُؤْمِنُونَ	أُولَٰئِكَ
تو وہی لوگ ہیں	اسکے ساتھ کفر کرتا ہے	اور جو کوئی	اسکے ساتھ	ایمان لاتے ہیں	وہی لوگ
اور وہی ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اسکے ساتھ کفر کرتا ہے تو وہی					

هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٢١﴾ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	أَنْعَمْتُ	الَّتِي	نِعْمَتِيَ	اذْكُرُوا	يَابَنِي إِسْرَائِيلَ	هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٢١﴾
تم پر	میں نے انعام کی	وہ جو	میری نعمت	تم یاد کرو	اے بنی اسرائیل	خسارے پانے والے
خسارے پانے والے ہیں- اے بنی اسرائیل تم یاد کرو میری وہ نعمت جو میں نے تم پر انعام کی						

وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا

يَوْمًا	وَاتَّقُوا	عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿١٢٢﴾	فَضَّلْتُكُمْ	وَأَنِّي
اس دن سے	اور تم ڈرو	تمام جہانوں پر	فضیلت دی تم کو	اور بیشک میں نے
اور بیشک میں نے تمھیں تمام جہانوں پر فضیلت دی- اور تم اس دن سے ڈرو				

لَا تَجْزِى نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

لَا تَجْزِى	نَفْسٌ	عَنْ نَفْسٍ	شَيْئًا	وَلَا يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ
نہیں کام آئے گی	کوئی جان	کسی جان کے	کچھ بھی	اور نہیں قبول کیا جائے گا	اس سے	کوئی بدلہ
جس دن کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا- اور نہ اس سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا						

وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿١٢٣﴾

وَلَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَلَا	هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿١٢٣﴾
اور نہ	اُسے نفع دے گی	کوئی شفاعت	اور نہ	وہ مدد کئے جائیں گے
اور اُسے کوئی شفاعت نفع نہیں دے گی اور اُن کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی				

وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ

وَإِذِ	ابْتَلَى	إِبْرَاهِيمَ	رَبُّهُ	بِكَلِمَاتٍ	فَأَتَمَّهُنَّ
(اور یاد کرو) جب	آزمایا	ابراہیم کو	اسکے رب نے	چند کلمات کے ساتھ	تو اس نے پورا کردیا اُن کو
(اور یاد کرو) جب ابراہیمؑ کو اسکے رب نے چند کلمات کے ساتھ آزمایا تو اس نے اُن کو پورا کردیا					

قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

قَالَ	إِنِّي جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	إِمَامًا	قَالَ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِي
(اللہ نے) کہا	بیشک میں بناؤں گا تمھیں	لوگوں کے لیے	امام	(ابراہیمؑ نے) کہا	اور میری اَولاد میں سے؟
(اللہ نے) کہا بیشک میں لوگوں کے لیے تمھیں امام بناؤں گا (ابراہیمؑ نے) کہا اور میری اَولاد میں سے؟					

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِينَ﴿١٢٤﴾وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

قَالَ	لَا يَنَالُ	عَهْدِي	الظّٰلِمِينَ﴿١٢٤﴾	وَإِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ
(اللہ نے) کہا	نہیں پہنچتا	میرا عہد	ظالموں کو	اور جب	ہم نے بنایا	بیت اللہ کو
(اللہ نے) کہا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا- اور جب ہم نے بیت اللہ کو						

مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

مَثَابَةً	لِلنَّاسِ	وَأَمْنًا	وَاتَّخِذُوا	مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ	مُصَلًّى
باربارلوٹنے کی جگہ	لوگوں کے لیے	اور امن کی جگہ	اور (حکم دیا کہ) تم بناؤ	مقام ابراہیم کو	نماز کی جگہ
لوگوں کے لیے باربارلوٹنے اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم دیا کہ) تم مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ					

وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ

وَعَهِدْنَا	إِلَى إِبْرَاهِيمَ	وَإِسْمَاعِيلَ	أَنْ	طَهِّرَا	بَيْتِيَ	لِلطَّائِفِينَ
اور ہم نے حکم دیا	ابراہیم کی طرف	اور اسماعیل کی طرف	کہ	پاک کرو	میرے گھر کو	طواف کرنے والوں کے لیے
اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو حکم دیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں،						

وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ﴿١٢٥﴾

وَالْعَاكِفِينَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُودِ
اور اعتکاف کرنے والوں (کے لیے)	اور رکوع کرنے والوں کے لیے	اور سجدہ کرنے والوں (کے لیے)
اعتکاف کرنے والوں اور رکوع وسجدہ کرنے والوں کے لیے پاک کریں۔		

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا

وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هَذَا بَلَدًا	آمِنًا
اور جب	کہا	ابراہیمؑ نے	اے میرے رب!	تو بنا	اس شہر کو	امن والا
اور جب ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا						

وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ

وَارْزُقْ	أَهْلَهُ	مِنَ الثَّمَرَاتِ	مَنْ	آمَنَ مِنْهُمْ	بِاللَّهِ
اور رزق دے	اس کے رہنے والوں کو	پھلوں سے	جو (کوئی)	ان میں سے ایمان لایا	اللہ کے ساتھ
اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں کا رزق دے جو اللہ					

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ	قَالَ	وَمَنْ كَفَرَ	فَأُمَتِّعُهُ	قَلِيلًا
اور یوم آخرت پر	(اللہ) نے کہا	اور جس نے کفر کیا	تو پھر میں فائدہ دوں گا اسے	تھوڑا سا
اور یوم آخرت پر ایمان لائے۔(اللہ) نے کہا اور جس نے کفر کیا تو اسے بھی تھوڑا سا فائدہ دوں گا				

أَضْطَرُّهُ إِلَى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٢٦﴾ وَإِذْ

ثُمَّ	أَضْطَرُّهُ	إِلَى عَذَابِ النَّارِ	وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٢٦﴾	وَإِذْ
پھر	میں مجبور کر دوں گا اسے	آگ کے عذاب کی طرف	اور بری ہے وہ جانے کی جگہ	اور جب
پھر میں اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کر دوں گا اور وہ جانے کی بری جگہ ہے اور جب				

يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا

يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ الْبَيْتِ	وَإِسْمَاعِيلُ	رَبَّنَا
ابراہیمؑ بلند کر رہے تھے	بنیادیں	اللہ کے گھر کی	اور اسماعیل	(دعا کرتے ہوئے) اے ہمارے رب
ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اللہ کے گھر کی بنیادیں بلند کر رہے تھے (یہ دعا کرتے ہوئے) اے ہمارے رب				

تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا	إِنَّكَ أَنْتَ	السَّمِيعُ ﴿١٢٧﴾	الْعَلِيمُ	رَبَّنَا
تو قبول کر ہم سے (یہ نیکی)	بیشک تو ہی	سننے والا	جاننے والا ہے	اے ہمارے رب
تو ہم سے (یہ نیکی) قبول فرما- بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے- اے ہمارے رب				

وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ

وَاجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ لَكَ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا	أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ
تو ہمیں بنا	اپنا فرمانبردار	اور (بنا) ہماری اولاد میں سے (بھی)	اپنی فرمانبردار جماعت
تو ہمیں اور ہماری اولاد میں سے (بھی) ایک جماعت کو اپنا فرمانبردار بنا-			

وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا

وَأَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَتُبْ عَلَيْنَا
اور ہمیں سکھا	ہماری عبادت کے طریقے	اور ہم پر توجہ فرما
اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے سکھا اور ہم پر توجہ فرما		

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا

رَبَّنَا	التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾	إِنَّكَ أَنْتَ
اے ہمارے رب!	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے	بیشک تو ہی ہے
بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے- اے ہمارے رب!		

وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ

آيَاتِكَ	عَلَيْهِمْ	يَتْلُوا	مِنْهُمْ	رَسُولًا	فِيهِمْ	وَابْعَثْ
تیری آیات	ان پر	وہ تلاوت کرے	انہی میں سے	ایک رسول	ان میں	اور تو اٹھا(مقرر کر)
اور تو ان میں انہی میں سے ایک رسول مقرر کر جو ان پر تیری آیات تلاوت کرے،						

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾	إِنَّكَ أَنْتَ	وَيُزَكِّيهِمْ	وَالْحِكْمَةَ	الْكِتَابَ	وَيُعَلِّمُهُمُ
غالب حکمت والا ہے	بیشک تو ہی	اور ان کو پاک کرے	اور حکمت	کتاب	اور وہ ان کو سکھائے
ان کو کتاب و حکمت سکھائے اور ان کو پاک کرے- بیشک تو ہی غالب اور حکمت والا ہے					

وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ

سَفِهَ نَفْسَهُ	إِلَّا مَنْ	عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ	يَرْغَبُ	وَمَنْ
بے وقوف بنالیا اپنے آپ کو	سوائے اس شخص کے جس نے	ملت ابراہیمؑ سے	بے رغبتی کرتا ہے	اور کون
اس شخص کے سوا کون ابراہیمؑ کے طریقے سے بے رغبتی کرتا ہے جس نے خود اپنے آپ کو بے وقوف بنالیا				

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۱۳۰

وَلَقَدِ	اصْطَفَيْنَاهُ	فِي الدُّنْيَا	وَإِنَّهُ	فِي الْآخِرَةِ	لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۱۳۰
اور البتہ یقیناً	ہم نے چن لیا اس کو	اس دنیا میں	اور بیشک وہ	آخرت میں	البتہ نیک لوگوں میں سے ہے
اور یقیناً ہم نے ابراہیمؑ کو اس دنیا میں چن لیا اور آخرت میں وہ یقیناً نیک لوگوں میں سے ہے					

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ

إِذْ	قَالَ	لَهُ	رَبُّهُ	أَسْلِمْ	قَالَ	أَسْلَمْتُ
جب	کہا	اس (ابراہیمؑ) سے	اس کے رب نے	تو فرمانبردار ہو جا	اس نے کہا	میں فرمانبردار ہو گیا
جب (ابراہیمؑ) سے اس کے رب نے کہا کہ تو فرمانبردار ہو جا تو اس (ابراہیمؑ) نے کہا کہ میں						

لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ۱۳۱ وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ

لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ۱۳۱	وَوَصَّىٰ	بِهَا	إِبْرَاهِيمُ	بَنِيهِ	وَيَعْقُوبُ
رب العالمین کے لیے	اور وصیت کی	اس کی	ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے (بھی)
رب العالمین کے لیے فرمانبردار ہو گیا۔ اور اسی کی وصیت ابراہیمؑ اور یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں کو کی۔					

يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ

يَا بَنِيَّ	إِنَّ اللَّهَ	اصْطَفَىٰ	لَكُمُ	الدِّينَ	فَلَا تَمُوتُنَّ
اے میرے بیٹو!	بیشک اللہ نے	چن لیا ہے	تمہارے لیے	یہ دین	پھر ہر گز تمہیں موت نہ آئے
اے میرے بیٹو! بیشک اللہ نے تمہارے لیے یہ دین چن لیا ہے پھر ہر گز تمہیں موت نہ آئے					

إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴿١٣٢﴾أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ

إِلَّا	وَأَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ﴿١٣٢﴾	أَمْ كُنْتُمْ	شُهَدَاءَ	إِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوبَ	الْمَوْتُ
مگر	اس حال میں کہ تم	مسلمان ہو	کیا تم تھے	موجود	جب	آئی	یعقوبؑ کو	موت
مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو- کیا جب یعقوبؑ کو موت آئی تم موجود تھے								

إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا

إِذْ	قَالَ	لِبَنِيهِ	مَا	تَعْبُدُونَ	مِنْ بَعْدِي	قَالُوا
جب	اس نے کہا	اپنے بیٹوں سے	کس چیز کی	تم عبادت کروگے	میرے بعد	انہوں نے کہا
جب اس (یعقوبؑ) نے اپنے بیٹوں سے کہا میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے انہوں نے کہا کہ						

نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

نَعْبُدُ	إِلَٰهَكَ	وَإِلَٰهَ آبَائِكَ	إِبْرَاهِيمَ	وَإِسْمَاعِيلَ
ہم عبادت کریں گے	تیرے معبود کی	اور تیرے باپ دادا کے الٰہ پر	(یعنی) ابراہیمؑ	اور اسماعیلؑ
ہم عبادت کریں گے آپ کی اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ				

وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ﴿١٣٣﴾

وَإِسْحَاقَ	إِلَٰهًا وَاحِدًا	وَنَحْنُ	لَهُ	مُسْلِمُونَ﴿١٣٣﴾
اور اسحاقؑ	ایک معبود کی	اور ہم	اسی کے	فرمانبردار ہیں
اور اسحاقؑ کے معبود کی- جو ایک ہی معبود ہے اور ہم اسی فرمانبردار ہیں۔				

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ

تِلْكَ	أُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا مَا	كَسَبَتْ	وَلَكُمْ
یہ	ایک جماعت تھی	یقنیاً	گذر گئی	اس کے لیے ہے جو	اس نے کمایا	اور تمہارے لیے

یہ ایک جماعت تھی جو گذر چکی اس کے لیے ہے جو اس نے کمایا اور تمہارے لیے ہے

مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴿١٣٤﴾

مَا كَسَبْتُمْ	وَلَا	تُسْأَلُونَ	عَمَّا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ﴿١٣٤﴾
جو تم نے کمایا	اور نہیں	تم سوال کئے جاؤ گے	اس کے بارے میں جو	وہ تھے	عمل کرتے

جو تم نے کمایا اور تم سے اُن کے عمل کے بارے میں سوال نہیں کیا جاے گا

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

وَقَالُوا كُونُوا	هُودًا أَوْ نَصَارَى	تَهْتَدُوا	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ	إِبْرَاهِيمَ
اور انہوں نے کہا ہو جاو	یہودی یا عیسائی	تو ہدایت پاوٴ گے	کہہ دیجیے	بلکہ	ملت (طریقے)	ابراہیم کے

اور انہوں نے کہا یہودی یا عیسائی ہو جاوٴ تو ہدایت پاوٴ گے کہہ دیجیے بلکہ ہم ملّت ابراہیم کی پیروی کرتے ہیں

حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴿١٣٥﴾قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ

حَنِيفًا	وَمَا كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴿١٣٥﴾	قُولُوا	آمَنَّا	بِاللَّهِ
جو حنیف تھے	اور وہ نہیں تھے	مشرکوں میں سے	(اے مسلمانو) تم سب کہو	ہم ایمان لائے	اللہ پر

جو حنیف تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے-(اے مسلمانو) تم سب کہو ہم اللہ پر ایمان لائے

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

وَمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْنَا	وَمَا	أُنْزِلَ	إِلَى إِبْرَاهِيمَ	وَإِسْمَاعِيلَ
اور(اس پر)جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور جو	نازل کیا گیا	ابراہیم کی طرف	اور اسماعیل

اور(اس پر)جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى

وَإِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	وَالْأَسْبَاطِ	وَمَا	أُوتِيَ	مُوسَى وَعِيسَى
اور اسحاق	اور یعقوب	اور (اُنکی) اَولاد (کی طرف)	اور جو	دیے گئے	موسی اور عیسی

اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (اُنکی) اَولاد (کی طرف) نازل کیا گیا اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا گیا

وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ

وَمَا	أُوتِيَ	النَّبِيُّونَ	مِنْ رَبِّهِمْ	لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	أَحَدٍ	مِنْهُمْ
اور جو	دیئے گئے	انبیاء	اپنے رب کی طرف سے	ہم فرق نہیں کرتے	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے

اور جو انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا - ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ﴿١٣٦﴾فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ

وَنَحْنُ	لَهُ مُسْلِمُونَ﴿١٣٦﴾	فَإِنْ	آمَنُوا	بِمِثْلِ مَا	آمَنْتُمْ	بِهِ
اور ہم	اسی کے فرمانبردار ہیں	پھر اگر	وہ ایمان لائیں	اس چیز کے ساتھ کہ	تم ایمان لائے ہو	جس کے ساتھ

اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں پھر اگر وہ اس پر ایمان لائیں جس پر تم ایمان لائے ہو

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ

فَقَدِ	اهْتَدَوْا	وَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا هُمْ	فِي شِقَاقٍ
تو یقیناً	وہ ہدایت یافتہ ہوگئے	اور اگر	وہ پھر جائیں	تو بس وہی ہیں	مخالفت میں
تو یقیناً وہ ہدایت یافتہ ہوگئے اور اگر وہ پھر جائیں تو پس وہی مخالفت میں ہیں					

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللَّهِ

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ	وَهُوَ	السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾	صِبْغَةَ اللَّهِ
پھر ضرور کفایت کرے گا آپ کو اللہ	اور وہ	سننے والا جاننے والا ہے	اللہ کا رنگ (اختیار کرو)
پھر اللہ ضرور آپ کو کفایت کرے گا اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ کا رنگ (اختیار کرو)			

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ﴿١٣٨﴾

وَمَنْ	أَحْسَنُ	مِنَ اللَّهِ	صِبْغَةً	وَنَحْنُ	لَهُ	عَابِدُونَ ﴿١٣٨﴾
اور کون	زیادہ اچھا ہے	اللہ سے	رنگ میں	اور ہم	اسی کے	عبادت گزار ہیں
اور کون اللہ کے رنگ سے اچھا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں						

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ

قُلْ	أَتُحَاجُّونَنَا	فِي اللَّهِ	وَهُوَ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ
کہہ دیجیے	کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو	اللہ کے بارے میں	حالانکہ وہی	ہمارا رب ہے	اور تمہارا رب ہے
کہہ دیجیے کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا رب ہے					

وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ

وَنَحْنُ	أَعْمَالُكُمْ	وَلَكُمْ	أَعْمَالُنَا	وَلَنَا
اور ہم (تو)	تمہارے عمل ہیں	اور تمہارے لیے	ہمارے عمل ہیں	اور ہمارے لیے
اور ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں اور ہم (تو)				

لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

وَإِسْحَاقَ	وَإِسْمَاعِيلَ	إِبْرَاهِيمَ	إِنَّ	أَمْ تَقُولُونَ	مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾	لَهُ
اور اِسحاقؑ	اور اسماعیلؑ	ابراہیمؑ	بیشک	کیا تم کہتے ہو	خاص (عمل کرنے والے)	اس کے لیے
خاص اسی کے لیے عمل کرنے والے ہیں۔ کیا تم کہتے ہو بیشک ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اِسحاقؑ						

وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ

أَمِ اللَّهُ	أَعْلَمُ	أَأَنْتُمْ	قُلْ	هُودًا أَوْ نَصَارَى	كَانُوا	وَالْأَسْبَاطَ	وَيَعْقُوبَ
یا اللہ؟	زیادہ جانتے ہو	کیا تم	کہہ دیجیے	یہودی یا عیسائی؟	وہ تھے	اور (ان کی) اولاد	اور یعقوب
اور یعقوبؑ اور (ان کی) اولاد یہودی یا عیسائی تھے کہہ دیجیے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟							

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ

عِنْدَهُ	شَهَادَةً	كَتَمَ	مِمَّنْ	أَظْلَمُ	وَمَنْ
(جو) اس کے پاس ہے	گواہی	چھپائی	اس سے جس نے	زیادہ ظالم ہے	اور کون
اور کون اس سے زیادہ ظالم ہے جس نے گواہی چھپائی (جو) اس کے پاس ہے					

مِنَ اللّٰهِ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾	عَمَّا	بِغَافِلٍ	وَمَا اللّٰهُ	مِنَ اللّٰهِ
تم عمل کرتے ہو	اس سے جو	غافل	اور اللہ نہیں ہے	اللہ کی طرف سے

اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ تمھارے اعمال سے غافل نہیں ہے

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

مَا كَسَبَتْ	لَهَا	قَدْ خَلَتْ	اُمَّةٌ	تِلْكَ
جو اس نے کمایا	اس کے لیے ہے	یقنیاً گزر چکی	ایک اُمتّ تھی	وہ

یقنیاً وہ ایک اُمتّ تھی جو گزر چکی اس کے لیے ہے جو اس نے کمایا

وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾	كَانُوْا	عَمَّا	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	كَسَبْتُمْ	مَا	وَلَكُمْ
عمل کرتے	وہ تھے	اس کے بارے	اور تم نہیں سوال کئے جاؤ گے	تم نے کمایا	جو	اور تمہارے لیے ہے

اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا- اور جو کچھ وہ کرتے تھے اس کے بارے میں تم سے سوال نہیں کیا جائے گا

سَيَقُوْلُ السُّفَهَاۗءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ

عَنْ قِبْلَتِهِمُ	وَلّٰىهُمْ	مَا	مِنَ النَّاسِ	السُّفَهَاۗءُ	سَيَقُوْلُ
ان کے قبلے سے	پھیر دیا اِن (مسلمانوں) کو	کس چیز نے	لوگوں میں سے	بیوقف	عنقریب کہیں گے

عنقریب بیوقف لوگ کہیں گے کہ کس چیز نے اِن مسلمانوں کو ان کے قبلے سے پھیر دیا

الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ

الْمَشْرِقُ	لِلَّهِ	قُلْ	عَلَيْهَا	كَانُوا	الَّتِي
مشرق	اللہ کے لیے ہے	کہہ دیجیے	اس پر	تھے	وہ جو
جس پر وہ تھے کہہ دیجیے کہ مشرق					

وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾

مُسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾	صِرَاطٍ	إِلَى	مَنْ يَشَاءُ	يَهْدِي	وَالْمَغْرِبُ
سیدھے کی	راستے	طرف	جسے چاہتا ہے	وہ ہدایت دیتا ہے	اور مغرب
اور مغرب اللہ کے لیے ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے					

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَٰكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ

شُهَدَاءَ	لِتَكُونُوا	وَسَطًا	أُمَّةً	جَعَلْنَٰكُمْ	وَكَذَلِكَ
گواہ	تاکہ تم ہو	درمیانی	اُمت	ہم نے بنایا تمھیں	اور اِسی طرح
اور اِسی طرح ہم نے تمھیں درمیانی اُمت بنایا تاکہ تم گواہ ہو					

عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

شَهِيدًا	عَلَيْكُمْ	الرَّسُولُ	وَيَكُونَ	النَّاسِ	عَلَى
گواہ	تم پر	رسول	اور ہو	لوگوں	پر
لوگوں پر۔ اور رسول تم پر گواہ ہو					

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا

عَلَيْهَا	كُنْتَ	الَّتِي	الْقِبْلَةَ	جَعَلْنَا	وَمَا
اُس پر	آپ ﷺ تھے	وہ جو کہ	اِس قبلہ کو	ہم نے بنایا	اور نہیں

اور ہم نے نہیں بنایا اِس قبلہ کو جس پر آپ ﷺ تھے

إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ

مِمَّنْ	الرَّسُولَ	يَتَّبِعُ	مَنْ	لِنَعْلَمَ	إِلَّا
اِس سے جو	رسول کا	اِتباع کرتا ہے	اِس (شخص) کو جو	تا کہ ہم جان لیں	مگر

سوائے اس کے کہ ہم اِس (شخص) کو جان لیں جو رسول ﷺ کی اِتباع کرتا ہے اِس سے جو

يَنْقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ

عَلَى الَّذِينَ	إِلَّا	لَكَبِيرَةً	وَإِنْ كَانَتْ	عَلَى عَقِبَيْهِ	يَنْقَلِبُ
اِن لوگوں پر (بھاری نہیں) جنہیں	مگر	بڑی بھاری	اور بیشک (یہ بات) ہے	اَپنی ایڑیوں پر	پھر جائے

اَپنی ایڑیوں پر پھر جائے اور بیشک (یہ بات) بڑی بھاری تھی مگر اِن لوگوں پر نہیں جنہیں

هَدَى اللَّهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ

إِنَّ اللَّهَ	إِيمَانَكُمْ	لِيُضِيعَ	اللَّهُ	وَمَا كَانَ	هَدَى اللَّهُ
بیشک اللہ	تمھارا اِیمان	کہ ضائع کرے	اللہ	اور نہیں ہے	اللہ نے ہدایت دی

اللہ نے ہدایت دی۔ اور اللہ تمھارا اِیمان ضائع کرنے والا نہیں ہے۔ بلاشبہ اللہ

بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ

بِالنَّاسِ	لَرَءُوفٌ	رَحِيمٌ ﴿١٤٣﴾	قَدْ	نَرَىٰ	تَقَلُّبَ
لوگوں پر	یقیناً بہت شفیق	رحم کرنے والا ہے	یقیناً	ہم دیکھتے ہیں	بار بار پلٹنا
لوگوں پر بہت شفیق اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ہم یقیناً آپ ﷺ کے چہرے کا آسمان کی طرف بار بار پلٹنا دیکھتے ہیں					

وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ

وَجْهِكَ	فِي السَّمَاءِ	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضَاهَا	فَوَلِّ
آپؐ کے چہرے کا	آسمان کی طرف	ہم پھیر دیں گے آپکو	اِس قبلے کی طرف	پسند کرتے ہیں اِسے	پس پھیر لیں
پس ہم ضرور ہم آپ ﷺ کے چہرے کو اِس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ ﷺ پسند کرتے ہیں					

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَحَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوا
اَپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام کی	اور جہاں کہیں بھی	تم ہو	تو پھیر لو
پس آپ ﷺ اَپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں اور جہاں کہیں بھی تم سب ہو					

وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ

وُجُوهَكُمْ	شَطْرَهُ	وَإِنَّ الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	لَيَعْلَمُونَ
اَپنے چہرے کو	اُس کی طرف	اور بیشک وہ لوگ جو	دیئے گئے	کتاب	وہ یقیناً جانتے ہیں
تو اپنا چہرہ اُسی (مسجد حرام) کی طرف پھیر لو ۔ اور بیشک وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی وہ یقیناً جانتے ہیں					

أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ﴿١٤٤﴾

أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّهِمْ	وَمَا اللَّهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا يَعْمَلُونَ﴿١٤٤﴾
کہ بیشک وہ	حق ہے	اُن کے رب کی طرف سے	اور نہیں ہے اللہ	غافل	اِس سے جو وہ عمل کرتے ہیں
کہ بیشک وہ اُن کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ ان کے اعمال سے غافل نہیں ہے					

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا

وَلَئِنْ	أَتَيْتَ	الَّذِينَ	أُوتُوا الْكِتَابَ	بِكُلِّ آيَةٍ	مَا تَبِعُوا
اور یقیناً اگر	آپؐ لے آئیں	اِن لوگوں کے پاس	جو دیئے گئے کتاب	ہر قسم کی نشانی	تب بھی وہ پیروی نہیں کرینگے
اور یقیناً اگر آپ ﷺ اہل کتاب کے پاس ہر قسم کی نشانی لے آئیں تب بھی وہ آپ ﷺ کے قبلے کی پیروی نہیں کرینگے					

قِبْلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا

قِبْلَتَكَ	وَمَا	أَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ	وَمَا
آپؐ کے قبلے کی	اور نہ	آپؐ	پیروی کرنے والے ہیں	اُن کے قبلے کی	اور نہ
اور نہ ہی آپ ﷺ اُن کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں۔ اور نہ					

بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ	قِبْلَةَ	بَعْضٍ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ
اُن کا بعض	پیروی کرنے والا ہے	قبلے کی	بعض کے	اور یقیناً اگر	آپؐ نے پیروی کی
وہ آپس میں ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً اگر آپ ﷺ نے اپنے پاس علم آجانے کے بعد					

أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا

أَهْوَاءَهُمْ	مِنْ بَعْدِ	مَا جَاءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	إِنَّكَ	إِذًا
اُن کی خواہشات کی	اِس کے بعد	جو آگیا آپؐ کے پاس	علم میں سے	تو یقیناً آپؐ	اِس وقت
اُن کی خواہشات کی پیروی کی۔ تو اِس وقت آپ ﷺ					

لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ

لَمِنَ	الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾	الَّذِينَ	آتَيْنَاهُمُ	الْكِتَابَ	يَعْرِفُونَهُ
ضرور (ہو جائیں گے)	ظالموں میں سے	وہ لوگ کہ	جن کو ہم نے دی	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اُس (رسول) کو
ضرور ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔ اہل کتاب اس رسول ﷺ کو اپنے بیٹوں					

كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ

كَمَا	يَعْرِفُونَ	أَبْنَاءَهُمْ	وَإِنَّ	فَرِيقًا	مِنْهُمْ
جیسا کہ	وہ پہچانتے ہیں	اَپنے بیٹوں کو	اور بیشک	ایک گروہ	اُن میں سے
کی طرح پہچانتے ہیں۔ اور اُن میں سے ایک گروہ یقیناً					

لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

لَيَكْتُمُونَ	الْحَقَّ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّكَ
یقنیاً وہ چھپاتے ہیں	حق کو	حلانکہ وہ	جانتے ہیں	یہ حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے
جانتے بوجھتے حق کو چھپاتا ہے۔ یہ حق آپ ﷺ کے رب کی طرف سے ہے					

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ

فَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ	الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾	وَلِكُلٍّ	وِجْهَةٌ	هُوَ
پس آپ نہ	ہوں	سے	شک کرنے والوں میں	اور ہر ایک کے لیے	ایک سمت ہے	وہ
پس آپ ﷺ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے						

مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا

مُوَلِّيهَا	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرَاتِ	أَيْنَ مَا	تَكُونُوا
منہ پھیرنے والا ہے اُس کی طرف	پس تم ایک دوسرے سے آگے بڑھو	نیکیوں میں	جہاں کہیں بھی	تم ہو گے
جس کی طرف وہ منہ پھیرنے والا ہے۔ پس تم ایک دوسرے سے نیکیوں میں آگے بڑھو۔ جہاں کہیں بھی تم ہوں گے				

يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

يَأْتِ	بِكُمُ	اللَّهُ	جَمِيعًا	إِنَّ اللَّهَ	عَلَى	كُلِّ شَيْءٍ
تو لے آئے گا	تمھیں	اللہ	سب کو	بیشک اللہ	پر	ہر چیز
اللہ تم سب کو لے آئے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر						

قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾	وَمِنْ	حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
قادر ہے	اور سے	جہاں	آپ نکلیں	تو پھیر لیں	اپنا چہرہ	جانب
قادر ہے۔ اور جہاں سے بھی آپ ﷺ نکلیں تو اپنا چہرہ						

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَإِنَّهُ	لَلْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	وَمَا اللَّهُ	بِغَافِلٍ
مسجد حرام کی	اور بیشک وہ	یقیناً حق ہے	سے	آپؐ کے رب کی طرف	اور نہیں ہے اللہ	غافل
مسجد حرام کی جانب پھیر لیں اور بیشک یہ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ						

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

عَمَّا	تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾	وَمِنْ	حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ
اِس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور سے	جہاں	آپؐ نکلیں	تو پھیر لیں	اَپنا چہرہ
تمھارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ اور جہاں سے بھی آپ ﷺ نکلیں تو اَپنا چہرہ						

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ

شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَحَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوا	وُجُوهَكُمْ
جانب	مسجد حرام کی	اور جہاں کہیں (بھی)	تم ہو (اے مسلمانوں)	تو پھیر لو	اپنے چہرے
مسجد حرام کی جانب پھیر لیں۔ اے مسلمانوں جہاں کہیں بھی تم ہو					

شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا

شَطْرَهُ	لِئَلَّا	يَكُونَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	إِلَّا
اُسی کی جانب	تا کہ نہ	رہے	لوگوں کے لیے	تمھارے خلاف	کوئی حجت	مگر
تو اُسی کی جانب اپنے چہرے پھیر لو تا کہ لوگوں کے لیے تمھارے خلاف کوئی حجت نہ رہے سوائے						

الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي

الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنِي
ان لوگوں کے جنھوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	پس نہ	تم ان سے ڈرو	اور (بلکہ) مجھ ہی سے ڈرو

سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے ان میں سے ظلم کیا۔ پس تم ان سے نہ ڈرو اور (بلکہ) مجھ ہی سے ڈرو

وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝١٥٠ كَمَا أَرْسَلْنَا

وَلِأُتِمَّ	نِعْمَتِي	عَلَيْكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُونَ ۝١٥٠	كَمَا	أَرْسَلْنَا
اور تاکہ میں پوری کروں	اپنی نعمت	تم پر	اور تاکہ تم	ہدایت پاؤ	جس طرح	ہم نے بھیجا

اور تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کروں اور اس لیے بھی کہ تم ہدایت پاؤ۔ جس طرح ہم نے تم ہی میں سے

فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ

فِيكُمْ	رَسُولًا	مِنْكُمْ	يَتْلُوا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا	وَيُزَكِّيكُمْ
تم میں	ایک رسول	تم (ہی) میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	ہماری آیتیں	اور تمھیں پاک کرتا ہے

ایک رسول بھیجا۔ وہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت کرتا ہے، تمھیں پاک کرتا ہے،

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّالَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝١٥١

وَيُعَلِّمُكُمُ	الْكِتَابَ	وَالْحِكْمَةَ	وَيُعَلِّمُكُمْ	مَّا	لَمْ تَكُونُوا	تَعْلَمُونَ ۝١٥١
اور سکھاتا ہے تمھیں	کتاب	اور حکمت	اور سکھاتا ہے تمھیں	وہ (باتیں) جو	نہیں تم تھے	جانتے

تمھیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور تمھیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴿١٥٢﴾يَاأَيُّهَا الَّذِينَ

الَّذِينَ	يَا أَيُّهَا	تَكْفُرُونِ﴿١٥٢﴾	وَلَا	وَاشْكُرُوا لِي	أَذْكُرْكُمْ	فَاذْكُرُونِي
لوگوں جو	اے وہ	ناشکری کرو میری	اور نہ	اور تم میرا شکر کرو	میں تمھیں یاد رکھوں گا	پس تم مجھے یاد رکھو

پس تم مجھے یاد رکھو میں تمھیں یاد رکھوں گا،میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ﴿١٥٣﴾

الصَّابِرِينَ﴿١٥٣﴾	مَعَ	إِنَّ اللَّهَ	وَالصَّلَاةِ	بِالصَّبْرِ	اسْتَعِينُوا	آمَنُوا
صبر کرنے والوں کے	ساتھ ہے	بیشک اللہ	اور نماز کے ساتھ	صبر کے ساتھ	تم مدد طلب کرو	ایمان لائے ہو

اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

وَلَا تَقُولُواْ لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ أَمْوَٰتُۢ ۚ

أَمْوَٰتُۢ ۚ	فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ	يُقْتَلُ	لِمَن	تَقُولُواْ	وَلَا
مُردے	اللہ کی راہ میں	قتل ہو جائیں	انھیں جو	تم کہو	اور نہ

اور جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں تو اُنھیں مردہ نہ کہو

بَلْ أَحْيَآءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ﴿١٥٤﴾

تَشْعُرُونَ﴿١٥٤﴾	لَّا	وَلَٰكِن	أَحْيَآءٌ	بَلْ
تم شعور رکھتے	نہیں	اور لیکن	(وہ)زندہ ہیں	بلکہ

بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم اس کا شعور نہیں رکھتے۔

وَلَنَبۡلُوَنَّكُم بِشَيۡءٖ مِّنَ ٱلۡخَوۡفِ وَٱلۡجُوعِ وَنَقۡصٖ

وَلَنَبۡلُوَنَّكُم	بِشَيۡءٖ	مِّنَ	ٱلۡخَوۡفِ	وَٱلۡجُوعِ	وَنَقۡصٖ
اور یقیناً ہم ضرور تمھیں آزمائیں گے	کسی چیز کے ساتھ	سے	خوف	اور بھوک (سے)	اور کمی (کرنے سے)
اور یقیناً ہم تمھیں خوف اور بھوک سے اور					

مِّنَ ٱلۡأَمۡوَٰلِ وَٱلۡأَنفُسِ وَٱلثَّمَرَٰتِۗ وَبَشِّرِ ٱلصَّٰبِرِينَ ١٥٥

مِّنَ ٱلۡأَمۡوَٰلِ	وَٱلۡأَنفُسِ	وَٱلثَّمَرَٰتِۗ	وَبَشِّرِ	ٱلصَّٰبِرِينَ ١٥٥
مالوں میں سے	اور جانوں (میں)	اور پھلوں (میں)	اور خوش خبری دے دیجیے	صبر کرنے والوں کو
مالوں، جانوں اور پھلوں میں کمی کرنے سے آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجیے				

ٱلَّذِينَ إِذَآ أَصَٰبَتۡهُم مُّصِيبَةٞ قَالُوٓاْ إِنَّا لِلَّهِ

ٱلَّذِينَ	إِذَآ	أَصَٰبَتۡهُم	مُّصِيبَةٞ	قَالُوٓاْ	إِنَّا	لِلَّهِ
وہ لوگ کہ	جب	انھیں پہنچتی ہے	کوئی مصیبت	تو کہتے ہیں	بیشک ہم	اللہ (ہی) کے لیے ہیں
جو لوگ مصیبت کے وقت کہتے ہیں کہ بیشک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں						

وَإِنَّآ إِلَيۡهِ رَٰجِعُونَ ١٥٦ أُوْلَٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوَٰتٞ

وَإِنَّآ	إِلَيۡهِ	رَٰجِعُونَ ١٥٦	أُوْلَٰٓئِكَ	عَلَيۡهِمۡ	صَلَوَٰتٞ
اور بیشک ہم	اُسی کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں	یہ لوگ	اُن پر ہیں	مہربانیاں
اور بیشک ہمیں اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ انھی لوگوں پر					

مِّن رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٞۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُهۡتَدُونَ ١٥٧

مِّن رَّبِّهِمۡ	وَرَحۡمَةٞۖ	وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ	ٱلۡمُهۡتَدُونَ ١٥٧
اُن کے رب کی طرف سے	اور رحمت	اور یہی لوگ ہیں	ہدایت پانے والے
اُن کے رب کی طرف سے رحمت اور مہربانیاں ہیں اور یہی ہدایت پانے والے ہیں۔			

۞إِنَّ ٱلصَّفَا وَٱلۡمَرۡوَةَ مِن شَعَآئِرِ ٱللَّهِۖ

إِنَّ	ٱلصَّفَا	وَٱلۡمَرۡوَةَ	مِن شَعَآئِرِ ٱللَّهِۖ
بیشک	صفا	اور مروہ	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے ہے
بیشک صفا اور مروہ اللہ کی عظمت کی نشانیوں میں سے ہے			

فَمَنۡ حَجَّ ٱلۡبَيۡتَ أَوِ ٱعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ

فَمَنۡ	حَجَّ	أَوِ ٱعۡتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡهِ
پھر جو شخص	حج کرے بیت اللہ کا	یا عمرہ کرے	تو نہیں	کوئی گناہ	اُس پر
پس جو شخص حج یا عمرہ کرے تو اُس پر اس کا کوئی گناہ نہیں					

أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَاۚ وَمَن تَطَوَّعَ خَيۡرٗا

أَن	يَطَّوَّفَ	بِهِمَاۚ	وَمَن	تَطَوَّعَ	خَيۡرٗا
یہ کہ	وہ طواف کرے	اُن دونوں کا	اور جو کوئی	خوشی سے کرے	کوئی نیکی
کہ وہ اُن دونوں (صفا و مروہ) کا طواف کرے ۔ اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے					

فَإِنَّ ٱللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ١٥٨ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكۡتُمُونَ

يَكۡتُمُونَ	ٱلَّذِينَ	إِنَّ	عَلِيمٌ ١٥٨	شَاكِرٌ	ٱللَّهَ	فَإِنَّ
چھپاتے ہیں	وہ لوگ جو	بیشک	اور جاننے والا	قدردان	اللہ ہے	تو بیشک
تو بیشک اللہ قدردان اور جاننے والا ہے۔اللہ اور تمام لعنت کرنے والے ان لوگوں پر لعنت کرتے ہیں						

مَآ أَنزَلۡنَا مِنَ ٱلۡبَيِّنَٰتِ وَٱلۡهُدَىٰ مِنۢ بَعۡدِ مَا

مِنۢ بَعۡدِ مَا	وَٱلۡهُدَىٰ	مِنَ ٱلۡبَيِّنَٰتِ	أَنزَلۡنَا	مَآ
اس کے بعد کہ	اور ہدایت	واضح دلائل میں سے	ہم نے نازل کیے	اس کو جو
جو ہمارے نازل کیے ہوئے واضح دلائل اور ہدایت کو ان کی کتاب میں				

بَيَّنَّٰهُ لِلنَّاسِ فِي ٱلۡكِتَٰبِ أُوْلَٰٓئِكَ يَلۡعَنُهُمُ ٱللَّهُ

ٱللَّهُ	يَلۡعَنُهُمُ	أُوْلَٰٓئِكَ	فِي ٱلۡكِتَٰبِ	لِلنَّاسِ	بَيَّنَّٰهُ
اللہ	لعنت کرتا ہے اُن پر	یہ لوگ	کتاب میں	لوگوں کے لیے	ہم نے ان کو کھول کر بیان کر دیا
کھول کر بیان کر دینے کے بعد چھپاتے ہیں۔					

وَيَلۡعَنُهُمُ ٱللَّٰعِنُونَ ١٥٩ إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُواْ وَأَصۡلَحُواْ وَبَيَّنُواْ

وَبَيَّنُواْ	وَأَصۡلَحُواْ	تَابُواْ	ٱلَّذِينَ	إِلَّا	ٱللَّٰعِنُونَ ١٥٩	وَيَلۡعَنُهُمُ
اور کھول کر بیان کیا	اور (اپنی) اصلاح کر لی	توبہ کی	وہ لوگ جنھوں نے	مگر	لعنت کرنے والے	اور لعنت کرتے ہیں اُن پر
سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی ،اپنی اصلاح کی اور کھول کر بیان کر دیا۔						

فَأُولَٰٓئِكَ أَتُوبُ عَلَيۡهِمۡ وَأَنَا ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

فَأُولَٰٓئِكَ	أَتُوبُ	عَلَيۡهِمۡ	وَأَنَا	ٱلتَّوَّابُ	ٱلرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾
تو یہی لوگ ہیں	میں متوجہ ہوتا ہوں	اُن پر	اور میں	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	اور بار بار رحم کرنے والا

تو میں اِنہی لوگوں پر متوجہ ہوتا ہوں اور میں انتہائی توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہوں

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمۡ كُفَّارٌ

إِنَّ	ٱلَّذِينَ	كَفَرُواْ	وَمَاتُواْ	وَهُمۡ	كُفَّارٌ
بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور مر گئے	اس حال میں کہ وہ	کافر ہی تھے

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور کفر کی حالت میں مر گئے

أُولَٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةُ ٱللَّهِ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ وَٱلنَّاسِ أَجۡمَعِينَ ﴿١٦١﴾

أُولَٰٓئِكَ	عَلَيۡهِمۡ	لَعۡنَةُ	ٱللَّهِ	وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ	وَٱلنَّاسِ	أَجۡمَعِينَ ﴿١٦١﴾
تو یہ لوگ	ان پر	لعنت ہے	اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور لوگوں کی	سب کی

تو انہی پر اللہ، فرشتوں اور تمام کے تمام لوگوں کی لعنت ہے

خَٰلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ ٱلۡعَذَابُ

خَٰلِدِينَ	فِيهَا	لَا يُخَفَّفُ	عَنۡهُمُ	ٱلۡعَذَابُ
وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (لعنت) میں	نہ ہلکا کیا جائے گا	اُن سے	عذاب

وہ ہمیشہ اس لعنت میں رہیں گے۔ نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا

وَلَا هُمۡ يُنظَرُونَ ﴿١٦٢﴾ وَإِلَٰهُكُمۡ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞۖ

وَلَا	هُمۡ	يُنظَرُونَ ﴿١٦٢﴾	وَإِلَٰهُكُمۡ	إِلَٰهٞ	وَٰحِدٞۖ
اور نہ	وہ	مہلت ہی دیئے جائیں گے	اور تمھارا معبود	معبود	ایک ہی ہے
اور نہ ہی وہ مہلت ہی دیئے جائیں گے اور تمھارا معبود، معبود ایک ہی ہے					

لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلرَّحۡمَٰنُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾

لَّآ	إِلَٰهَ	إِلَّا	هُوَ	ٱلرَّحۡمَٰنُ	ٱلرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾
نہیں	کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی	بہت مہربان	نہایت رحم کرنے والا ہے
نہیں کوئی معبود (برحق) مگر وہی۔ بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے					

إِنَّ فِي خَلۡقِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَٱخۡتِلَٰفِ

إِنَّ	فِي	خَلۡقِ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ	وَٱلۡأَرۡضِ	وَٱخۡتِلَٰفِ
بیشک	میں	تخلیق	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور بدل بدل کر آنے جانے میں
بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، دن اور رات کے ادل بدل کر آنے جانے میں،					

ٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِ وَٱلۡفُلۡكِ ٱلَّتِي تَجۡرِي فِي ٱلۡبَحۡرِ

ٱلَّيۡلِ	وَٱلنَّهَارِ	وَٱلۡفُلۡكِ	ٱلَّتِي	تَجۡرِي	فِي	ٱلۡبَحۡرِ
رات	اور دن کے	اور کشتیوں (میں)	وہ جو	چلتی ہیں	میں	سمندر
اور سمندر میں لوگوں کو نفع پہنچانے والی چیزوں کو لے کر چلنے والی کشتیوں اور						

بِمَا يَنفَعُ ٱلنَّاسَ وَمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ

بِمَا	يَنفَعُ	ٱلنَّاسَ	وَمَآ	أَنزَلَ	ٱللَّهُ
اِن چیزوں کے ساتھ جو	نفع دیتی ہیں	لوگوں کو	اور اس میں جو	نازل کیا ہے	اللہ نے
مردہ زمین کو زندہ کرنے والے پانی میں جو اللہ نے					

مِنَ ٱلسَّمَآءِ مِن مَّآءٍ فَأَحۡيَا بِهِ ٱلۡأَرۡضَ

مِنَ	ٱلسَّمَآءِ	مِن مَّآءٍ	فَأَحۡيَا	بِهِ	ٱلۡأَرۡضَ
سے	آسمان	پانی	پھر اُس نے زندہ کیا	اس کے ساتھ	زمیں کو
آسمان سے نازل کیا۔					

بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ

بَعۡدَ	مَوۡتِهَا	وَبَثَّ	فِيهَا	مِن	كُلِّ	دَآبَّةٍ
بعد	اس کی موت کے	اور اس نے پھیلائے	اس (زمین) میں	سے	ہر قسم کے	جانور
اور (اللہ) کے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلائے جانے میں						

وَتَصۡرِيفِ ٱلرِّيَٰحِ وَٱلسَّحَابِ ٱلۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ

وَتَصۡرِيفِ	ٱلرِّيَٰحِ	وَٱلسَّحَابِ	ٱلۡمُسَخَّرِ	بَيۡنَ	ٱلسَّمَآءِ	وَٱلۡأَرۡضِ
اور پھیرنے (میں)	ہواؤں کے	اور ان بادلوں (میں)	جو پابند کر دیے گئے ہیں	درمیان	آسمان	اور زمین کے
اور ہواؤں کے پھیرنے اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان پابند کر دیے گئے،						

لَأَيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يَعۡقِلُونَ ١٦٤ وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَتَّخِذُ

لَأَيَٰتٖ	لِّقَوۡمٖ	يَعۡقِلُونَ ١٦٤	وَمِنَ	ٱلنَّاسِ	مَن	يَتَّخِذُ
یقیناً(ان سب میں)نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو عقل کرتے ہیں	اور بعض	لوگ	وہ ہیں جو	بناتے ہیں
عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو شریک بناتے ہیں						

مِن دُونِ ٱللَّهِ أَندَادٗا يُحِبُّونَهُمۡ كَحُبِّ ٱللَّهِۖ

مِن دُونِ ٱللَّهِ	أَندَادٗا	يُحِبُّونَهُمۡ	كَحُبِّ	ٱللَّهِۖ
اللہ کے سوا(دوسروں کو)	شریک	وہ اُن سے محبت کرتے ہیں	جیسے محبت(کرنی چاہیے)	اللہ سے
اور اُن سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی کہ اللہ سے محبت کرنی چاہیے۔				

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَشَدُّ حُبّٗا لِّلَّهِۗ وَلَوۡ يَرَى

وَٱلَّذِينَ	ءَامَنُوٓاْ	أَشَدُّ	حُبّٗا	لِّلَّهِۗ	وَلَوۡ	يَرَى
اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	زیادہ سخت ہیں	محبت کرنے میں	اللہ سے	اور اگر	(دنیا میں)دیکھ لیں
اور ایمان والے تو اللہ سے محبت کرنے میں زیادہ سخت ہیں۔تو(مشرک)لوگ اگر جان لیں اس وقت کو جب						

ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓاْ إِذۡ يَرَوۡنَ ٱلۡعَذَابَ أَنَّ

ٱلَّذِينَ	ظَلَمُوٓاْ	إِذۡ	يَرَوۡنَ	ٱلۡعَذَابَ	أَنَّ
وہ لوگ جنھوں نے	ظلم کیا	اس وقت کہ جب	وہ دیکھیں گے	عذاب کو	تو جان لیں گے کہ بیشک
ظالم لوگ عذاب کو یکھیں گے تو انہیں معلوم ہو جائے گا					

ٱلۡقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعٗا وَأَنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلۡعَذَابِ١٦٥

ٱلۡقُوَّةَ	لِلَّهِ	جَمِيعٗا	وَأَنَّ	ٱللَّهَ	شَدِيدُ	ٱلۡعَذَابِ١٦٥
قوت	اللہ ہی کے لیے ہے	تمام	اور بیشک	اللہ	شدید	عذاب دینے والا ہے

کہ تمام قوت اللہ ہی کے لیے ہے اور بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔

إِذۡ تَبَرَّأَ ٱلَّذِينَ ٱتُّبِعُواْ مِنَ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُواْ

إِذۡ	تَبَرَّأَ	ٱلَّذِينَ	ٱتُّبِعُواْ	مِنَ	ٱلَّذِينَ	ٱتَّبَعُواْ
جب	بیزار ہو جائیں گے	وہ لوگ جن کی	پیروی کی گئی	ان سے	جنھوں نے	پیروی کی تھی

جس وقت پیشوا لوگ اپنے تابعداروں سے بیزار ہو جائیں گے

وَرَأَوُاْ ٱلۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ ٱلۡأَسۡبَابُ١٦٦

وَرَأَوُاْ	ٱلۡعَذَابَ	وَتَقَطَّعَتۡ	بِهِمُ	ٱلۡأَسۡبَابُ١٦٦
جب وہ دیکھیں گے	عذاب کو	اور (تو) منقطع ہو جائیں گے	ان کے	تمام (تعلقات) اسباب

اور عذاب کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے اور تمام رشتے ناتے ٹوٹ جائیں گے۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُواْ لَوۡ أَنَّ لَنَا كَرَّةٗ

وَقَالَ	ٱلَّذِينَ	ٱتَّبَعُواْ	لَوۡ	أَنَّ	لَنَا	كَرَّةٗ
اور کہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	اتباع کیا تھا	کاش	کہ بیشک	(ہو) ہمارے لیے	(دنیا میں) ایک بار واپسی

اور تابعدار لوگ کہنے لگیں گے کہ کاش ہم دنیا کی طرف دوبارہ جائیں

فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُواْ مِنَّاۗ كَذَٰلِكَ

كَذَٰلِكَ	مِنَّاۗ	تَبَرَّءُواْ	كَمَا	مِنْهُمْ	فَنَتَبَرَّأَ
اسی طرح	ہم سے	وہ بیزار ہو گئے ہیں	جس طرح	ان سے	تو ہم بھی بیزار ہو جائیں گے

تو ہم بھی ان سے بیزار ہو جائیں جیسے یہ ہم سے ہیں، اسی طرح

يُرِيهِمُ ٱللَّهُ أَعْمَٰلَهُمْ حَسَرَٰتٍ عَلَيْهِمْۖ

عَلَيْهِمْۖ	حَسَرَٰتٍ	أَعْمَٰلَهُمْ	ٱللَّهُ	يُرِيهِمُ
ان پر	حسرتیں بنا کر	ان کے اعمال	اللہ	دکھائے گا ان کو

اللہ انہیں ان کے اعمال دکھائے گا ان کو حسرت دلانے کو،

وَمَا هُم بِخَٰرِجِينَ مِنَ ٱلنَّارِ ١٦٧

ٱلنَّارِ ١٦٧	مِنَ	بِخَٰرِجِينَ	هُم	وَمَا
آگ	سے	نکلنے والے (کبھی بھی)	وہ	اور نہیں

یہ ہرگز جہنم سے نہیں نکلیں گے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ كُلُواْ مِمَّا فِي ٱلْأَرْضِ

ٱلْأَرْضِ	فِي	مِمَّا	كُلُواْ	ٱلنَّاسُ	يَٰٓأَيُّهَا
زمین (ہیں)	میں	ان چیزوں میں سے جو	تم کھاؤ	لوگوں	اے

لوگو زمین کی حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ

حَلَٰلٗا طَيِّبٗا وَلَا تَتَّبِعُواْ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيۡطَٰنِۚ

حَلَٰلٗا	طَيِّبٗا	وَلَا	تَتَّبِعُواْ	خُطُوَٰتِ	ٱلشَّيۡطَٰنِۚ
حلال	پاکیزہ	اور مت	اتباع کرو	قدموں کے	شیطان کے
اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو					

إِنَّهُۥ لَكُمۡ عَدُوّٞ مُّبِينٌ ١٦٨ إِنَّمَا يَأۡمُرُكُم

إِنَّهُۥ	لَكُمۡ	عَدُوّٞ	مُّبِينٌ ١٦٨	إِنَّمَا	يَأۡمُرُكُم
بیشک وہ	تمھارا	دشمن ہے	کھلا	بیشک	وہ تمھیں حکم دیتا ہے
بیشک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تو تمھیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے					

بِٱلسُّوٓءِ وَٱلۡفَحۡشَآءِ وَأَن تَقُولُواْ عَلَى ٱللَّهِ

بِٱلسُّوٓءِ	وَٱلۡفَحۡشَآءِ	وَأَن	تَقُولُواْ	عَلَى	ٱللَّهِ
برائی	اور بے حیائی کا	اور یہ کہ	تم کہو	پر	اللہ
اور یہ کہ تم اللہ کے متعلق ایسی بات کہو					

مَا لَا تَعۡلَمُونَ ١٦٩ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱتَّبِعُواْ

مَا	لَا	تَعۡلَمُونَ ١٦٩	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	ٱتَّبِعُواْ
وہ جو	نہیں	تم جانتے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم اتباع کرو
جس کا تمھیں علم نہیں۔ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اللہ کے						

مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ قَالُواْ بَلۡ نَتَّبِعُ مَآ

مَآ	نَتَّبِعُ	بَل	قَالُواْ	ٱللَّهُ	أَنزَلَ	مَآ
اس چیز کا کہ	ہم تو اتباع کرینگے	بلکہ	تو کہتے ہیں	اللہ نے	نازل کیا	اس کا جو
نازل کردہ (احکامات) کا اتباع کرو تو وہ کہتے ہیں کہ وہ تو اپنے باپ دادا کے طریقے کا اتباع کرینگے						

أَلۡفَيۡنَا عَلَيۡهِ ءَابَآءَنَآۚ أَوَلَوۡ كَانَ ءَابَآؤُهُمۡ

ءَابَآؤُهُمۡ	كَانَ	أَوَلَوۡ	ءَابَآءَنَآۚ	عَلَيۡهِ	أَلۡفَيۡنَا
ان کے باپ دادا	تھے	کیا (وہ اتباع کرینگے) اگرچہ	اپنے باپ دادا کو	اس پر	ہم نے پایا
کیا وہ اپنے باپ دادا کی اتباع کریں گے					

لَا يَعۡقِلُونَ شَيۡـًٔا وَلَا يَهۡتَدُونَ ١٧٠

يَهۡتَدُونَ ١٧٠	وَلَا	شَيۡـًٔا	يَعۡقِلُونَ	لَا
وہ ہدایت پاتے (تھے)	اور نہ	کچھ بھی	عقل رکھتے (تھے)	نہ
اگرچہ وہ نہ عقلمند تھے اور نہ ہی ہدایت یافتہ تھے				

وَمَثَلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ كَمَثَلِ ٱلَّذِي يَنۡعِقُ

يَنۡعِقُ	ٱلَّذِي	كَمَثَلِ	كَفَرُواْ	ٱلَّذِينَ	وَمَثَلُ
پکارتا ہے	اس شخص کی ہے جو	مانند مثال	کفر کیا	ان لوگوں کی جنھوں نے	اور مثال
کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کوئی شخص کسی ایسے کو پکارے					

بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَآءً وَنِدَآءً ۚ

وَنِدَآءً ۚ	دُعَآءً	إِلَّا	يَسْمَعُ	لَا	بِمَا
اور پکار کے	دعا	سوائے	وہ سنتا	نہیں	اس کو کہ
جو دعا اور پکار کے سوا کچھ نہیں سنتا۔					

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾

يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾	لَا	فَهُمْ	عُمْىٌ	بُكْمٌ	صُمٌّۢ
عقل رکھتے	نہیں	پس وہ	اندھے (ہیں)	گونگے (ہیں)	(وہ) بہرے ہیں
وہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں پس وہ عقل نہیں رکھتے					

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُلُوا۟ مِن طَيِّبَٰتِ

طَيِّبَٰتِ	مِن	كُلُوا۟	ءَامَنُوا۟	ٱلَّذِينَ	يَٰٓأَيُّهَا
ان پاکیزہ چیزوں میں	سے	تم کھاؤ	ایمان لائے ہو	لوگوں جو	اے
مومنو! کھانے کی جو پاک چیزیں ہم نے تمھیں عطا کی ہیں					

مَا رَزَقْنَٰكُمْ وَٱشْكُرُوا۟ لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾

تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾	إِيَّاهُ	إِن كُنتُمْ	لِلَّهِ	وَٱشْكُرُوا۟	رَزَقْنَٰكُمْ	مَا
عبادت کرتے	خاص اسی کی	اگر ہو تم	اللہ کا	اور تم شکر کرو	ہم نے رزق دیا تمھیں	جو
ان میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔ اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو تو۔						

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ ٱلْمَيْتَةَ وَٱلدَّمَ وَلَحْمَ ٱلْخِنزِيرِ

إِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	ٱلْمَيْتَةَ	وَٱلدَّمَ	وَلَحْمَ ٱلْخِنزِيرِ
بیشک	اس نے تو حرام کیا ہے	تم پر	مُردار	خون اور	خنزیر کا گوشت
بیشک اللہ نے تم پر مُردار، خون، خنزیر کا گوشت اور وہ جانور					

وَمَآ أُهِلَّ بِهِۦ لِغَيْرِ ٱللَّهِ ۖ فَمَنِ ٱضْطُرَّ

وَمَآ	أُهِلَّ	بِهِۦ	لِغَيْرِ ٱللَّهِ ۖ	فَمَنِ	ٱضْطُرَّ
اور وہ چیز کہ	پکاری گئی	وہ	غیر اللہ کے لیے	پھر جو شخص کہ	مجبور کر دیا گیا
جس پر ذبح کرتے ہوئے اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو حرام کر دیا ہے۔ لیکن وہ شخص گنہگار نہیں جو مجبوری کی					

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

غَيْرَ	بَاغٍ	وَلَا	عَادٍ	فَلَآ	إِثْمَ	عَلَيْهِ ۚ
(بشرطیکہ وہ) نہ ہو	سرکشی کرنے والا	اور نہ	حد سے بڑھنے والا	تو نہیں	گناہ	اس پر
حالت میں سرکشی اور حد سے گزرے بغیر ان حرام چیزوں میں سے کچھ کھالے۔						

إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكْتُمُونَ

إِنَّ	ٱللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾	إِنَّ	ٱلَّذِينَ	يَكْتُمُونَ
یقیناً	اللہ	معاف کرنے والا	اور رحم کرنے والا ہے	بیشک	وہ لوگ جو	چھپاتے ہیں
یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی نازل کردہ کتاب کی باتیں چھپاتے ہیں						

مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلۡكِتَٰبِ وَيَشۡتَرُونَ بِهِۦ

بِهِۦ	وَيَشۡتَرُونَ	ٱلۡكِتَٰبِ	مِنَ	ٱللَّهُ	أَنزَلَ	مَآ
اس کے بدلے	اور وہ لیتے ہیں	کتاب	میں سے	اللہ نے	نازل کیا	اس کو جو
اور ان کے بدلے تھوڑا سا مال لیتے ہیں						

ثَمَنًا قَلِيلًاأُولَٰٓئِكَ مَا يَأۡكُلُونَ فِي بُطُونِهِمۡ

بُطُونِهِمۡ	فِي	يَأۡكُلُونَ	مَا	أُولَٰٓئِكَ	قَلِيلًا	ثَمَنًا
اپنے پیٹوں	میں	کھاتے	نہیں	یہ لوگ	تھوڑی سی	قیمت
وہ اپنے پیٹوں میں آگ کے سوا کچھ نہیں کھاتے۔						

إِلَّا ٱلنَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ ٱللَّهُ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ

ٱلۡقِيَٰمَةِ	يَوۡمَ	ٱللَّهُ	يُكَلِّمُهُمُ	وَلَا	ٱلنَّارَ	إِلَّا
قیامت	دن	اللہ	کلام کرے گا ان سے	اور نہیں	آگ	مگر
قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ ان سے بات کرے گا						

وَلَا يُزَكِّيهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ ١٧٤

أَلِيمٌ ١٧٤	عَذَابٌ	وَلَهُمۡ	يُزَكِّيهِمۡ	وَلَا
دردناک	عذاب ہے	اور ان کے لیے	انھیں پاک کرے گا	اور نہ وہ
اور نہ ہی انھیں پاک کرے گا۔ اور ان کے لیے تو دردناک عذاب ہے				

أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ٱشْتَرَوُاْ ٱلضَّلَٰلَةَ بِٱلْهُدَىٰ وَٱلْعَذَابَ بِٱلْمَغْفِرَةِۚ

أُوْلَٰٓئِكَ	ٱلَّذِينَ	ٱشْتَرَوُاْ	ٱلضَّلَٰلَةَ	بِٱلْهُدَىٰ	وَٱلْعَذَابَ	بِٱلْمَغْفِرَةِۚ
یہ وہ لوگ ہیں	جنھوں نے	خریدا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے	اور عذاب کو	مغفرت کے بدلے
یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے اور عذاب کو مغفرت کے بدلے خرید لیا ہے						

فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى ٱلنَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ

فَمَآ	أَصْبَرَهُمْ	عَلَى	ٱلنَّارِ ﴿١٧٥﴾	ذَٰلِكَ	بِأَنَّ	ٱللَّهَ
تو کس قدر	صبر کرنے والے ہیں وہ	پر	آگ	یہ	اس لیے کہ بیشک	اللہ نے
یہ لوگ آگ کا عذاب کتنا برداشت کرنے والے ہیں ان عذابوں کا باعث یہی ہے کہ بیشک اللہ نے						

نَزَّلَ ٱلْكِتَٰبَ بِٱلْحَقِّۗ وَإِنَّ ٱلَّذِينَ ٱخْتَلَفُواْ

نَزَّلَ	ٱلْكِتَٰبَ	بِٱلْحَقِّۗ	وَإِنَّ	ٱلَّذِينَ	ٱخْتَلَفُواْ
نازل فرمائی	کتاب	حق کے ساتھ	اور بیشک	وہ لوگ جنھوں نے	اختلاف کیا
سچی کتاب نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب سے اختلاف کیا					

فِي ٱلْكِتَٰبِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾

فِي	ٱلْكِتَٰبِ	لَفِي	شِقَاقٍ	بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾
میں	کتاب	تو البتہ یقیناً وہ	مخالفت میں ہیں	بہت دور کی
تو وہ یقیناً بہت دور کی مخالفت میں ہیں۔				

لَّيۡسَ ٱلۡبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمۡ قِبَلَ

لَّيۡسَ	ٱلۡبِرَّ	أَن	تُوَلُّواْ	وُجُوهَكُمۡ	قِبَلَ
نہیں ہے	نیکی	یہ کہ	تم پھیر لو	اپنے چہرے	جانب(طرف)
نیکی صرف یہ نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے					

ٱلۡمَشۡرِقِ وَٱلۡمَغۡرِبِ وَلَٰكِنَّ ٱلۡبِرَّ مَنۡ ءَامَنَ بِٱللَّهِ

ٱلۡمَشۡرِقِ	وَٱلۡمَغۡرِبِ	وَلَٰكِنَّ	ٱلۡبِرَّ	مَنۡ	ءَامَنَ	بِٱللَّهِ
مشرق	اور مغرب کی(جانب)	اور لیکن	نیکی تو یہ ہے	جو	ایمان لائے	اللہ پر
مشرق یا مغرب کی(طرف) پھیر لو بلکہ نیکی کرنے والا تو وہ ہے جو اللہ،						

وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ وَٱلۡكِتَٰبِ وَٱلنَّبِيِّـۧنَ وَءَاتَى ٱلۡمَالَ

وَٱلۡيَوۡمِ	ٱلۡأٓخِرِ	وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ	وَٱلۡكِتَٰبِ	وَٱلنَّبِيِّـۧنَ	وَءَاتَى	ٱلۡمَالَ
اور یوم	آخرت(پر)	اور فرشتوں(پر)	اور کتابوں(پر)	اور نبیوں(پر)	اور وہ دے	مال
یوم آخرت، کتابوں اور نبیوں پر ایمان رکھتا ہو اور جو مال کی						

عَلَىٰ حُبِّهِۦ ذَوِي ٱلۡقُرۡبَىٰ وَٱلۡيَتَٰمَىٰ وَٱلۡمَسَٰكِينَ وَٱبۡنَ ٱلسَّبِيلِ

عَلَىٰ حُبِّهِۦ	ذَوِي ٱلۡقُرۡبَىٰ	وَٱلۡيَتَٰمَىٰ	وَٱلۡمَسَٰكِينَ	وَٱبۡنَ ٱلسَّبِيلِ
باوجود اس کی محبت کے	قرابت داروں کو	اور یتیموں کو	اور مسکینوں کو	اور مسافروں کو
محبت کے باوجود اسے رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں،				

وَٱلسَّآئِلِينَ وَفِي ٱلرِّقَابِ وَأَقَامَ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَى ٱلزَّكَوٰةَ

ٱلزَّكَوٰةَ	وَءَاتَى	ٱلصَّلَوٰةَ	وَأَقَامَ	وَفِي ٱلرِّقَابِ	وَٱلسَّآئِلِينَ
زکاۃ	اور ادا کرے	نماز	اور وہ قائم کرے	اور گردنوں (کے چھڑانے) میں	اور سوال کرنے والوں کو

اور سوال کرنے والوں کو دے، غلاموں کے چھڑانے میں خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکاۃ ادا کرے۔

وَٱلْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَٰهَدُواْ ۖ وَٱلصَّٰبِرِينَ فِي ٱلْبَأْسَآءِ

ٱلْبَأْسَآءِ	فِي	وَٱلصَّٰبِرِينَ	عَٰهَدُواْ	إِذَا	بِعَهْدِهِمْ	وَٱلْمُوفُونَ
تنگدستی	میں	اور وہ جو صبر کرنے والے ہیں	وہ عہد کریں	جب	اپنا عہد	اور وہ جو پورا کرنے والے ہیں

اور جب وعدہ کرے تو اسے پورا کرے، اور وہ جو تنگدستی، تکلیف اور لڑائی کے وقت

وَٱلضَّرَّآءِ وَحِينَ ٱلْبَأْسِ ۗ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ صَدَقُواْ ۖ

صَدَقُواْ ۖ	ٱلَّذِينَ	أُوْلَٰٓئِكَ	ٱلْبَأْسِ ۗ	وَحِينَ	وَٱلضَّرَّآءِ
سچ کہا	جنھوں نے	یہ لوگ ہیں	لڑائی کے	اور وقت	اور تکلیف میں

صبر کرے ،یہی سچے

وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ

ءَامَنُواْ	ٱلَّذِينَ	يَٰٓأَيُّهَا	ٱلْمُتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾	هُمُ	وَأُوْلَٰٓئِكَ
ایمان لائے ہو	لوگوں جو	اے وہ	متقی ہیں	لوگ	اور یہی

اور پرہیزگار لوگ ہیں۔ اے ایمان والو!

كُتِبَ عَلَيۡكُمُ ٱلۡقِصَاصُ فِي ٱلۡقَتۡلَىۖ ٱلۡحُرُّ بِٱلۡحُرِّ

كُتِبَ	عَلَيۡكُمُ	ٱلۡقِصَاصُ	فِي ٱلۡقَتۡلَىۖ	ٱلۡحُرُّ	بِٱلۡحُرِّ
لکھ دیا گیا ہے	تم پر	برابر کا بدلہ لینا	مقتولوں میں	آزاد	کے بدلے آزاد
تم پر مقتولوں کا برابر کا بدلہ (قصاص) لینا فرض ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد،					

وَٱلۡعَبۡدُ بِٱلۡعَبۡدِ وَٱلۡأُنثَىٰ بِٱلۡأُنثَىٰۚ فَمَنۡ عُفِيَ لَهُۥ

وَٱلۡعَبۡدُ	بِٱلۡعَبۡدِ	وَٱلۡأُنثَىٰ	بِٱلۡأُنثَىٰۚ	فَمَنۡ	عُفِيَ	لَهُۥ
اور غلام	بدلے غلام کے	اور عورت	بدلے عورت کے	پھر جو شخص کہ	معاف کر دیا گیا	اسے
غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت قتل کی جائے۔ پھر جس شخص کو مقتول کا						

مِنۡ أَخِيهِ شَيۡءٞ فَٱتِّبَاعُۢ بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَأَدَآءٌ إِلَيۡهِ

مِنۡ أَخِيهِ	شَيۡءٞ	فَٱتِّبَاعُۢ	بِٱلۡمَعۡرُوفِ	وَأَدَآءٌ	إِلَيۡهِ
اس کے بھائی (ولی مقتول) کی طرف سے	کچھ	تو پیروی کرنی ہے	دستور کے موافق	اور ادا کرنا ہے	اس کی طرف
بھائی (ولی) کچھ معاف کر دے تو اس پر فرض ہے کہ دستور کے مطابق عمل کرے اور					

بِإِحۡسَٰنٖۗ ذَٰلِكَ تَخۡفِيفٞ مِّن رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٞۗ

بِإِحۡسَٰنٖۗ	ذَٰلِكَ	تَخۡفِيفٞ	مِّن	رَّبِّكُمۡ	وَرَحۡمَةٞۗ
اچھائی کے ساتھ	یہ	تخفیف ہے	سے	تمھارے رب کی طرف	اور رحمت ہے
اچھے طریقے سے خون بہا ادا کرے۔ اس معاملے میں یہ تخفیف اور رحمت تمھارے رب کی طرف سے ہے					

فَمَنِ ٱعۡتَدَىٰ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَلَهُۥ عَذَابٌ أَلِيمٞ ﴿١٧٨﴾

فَمَنِ	ٱعۡتَدَىٰ	بَعۡدَ	ذَٰلِكَ	فَلَهُۥ	عَذَابٌ	أَلِيمٞ ﴿١٧٨﴾
پھر جس شخص نے	زیادتی کی	بعد	اس کے	تو اس کے لئے	عذاب ہے	دردناک

پھر اس کے بعد بھی جو شخص زیادتی کرے۔ تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے

وَلَكُمۡ فِي ٱلۡقِصَاصِ حَيَوٰةٞ يَـٰٓأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُونَ ﴿١٧٩﴾

وَلَكُمۡ	فِي	ٱلۡقِصَاصِ	حَيَوٰةٞ	يَـٰٓأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِ	لَعَلَّكُمۡ	تَتَّقُونَ ﴿١٧٩﴾
اور تمھارے لیے	میں	قصاص (بدلہ لینے میں)	زندگی ہے	اے عقلمندو	تاکہ تم	(قتل وغارت سے) بچو

اے عقلمندو تمھارے لیے قصاص (بدلہ لینے میں) میں زندگی ہے۔ تاکہ تم (قتل وغارت سے) بچو

كُتِبَ عَلَيۡكُمۡ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ ٱلۡمَوۡتُ

كُتِبَ	عَلَيۡكُمۡ	إِذَا	حَضَرَ	أَحَدَكُمُ	ٱلۡمَوۡتُ
فرض کر دیا گیا ہے	تم پر	جب	آنے لگے	تم میں سے کسی ایک کو	موت

جب تم میں سے کسی کو موت آنے لگے اور

إِن تَرَكَ خَيۡرًا ٱلۡوَصِيَّةُ لِلۡوَٰلِدَيۡنِ وَٱلۡأَقۡرَبِينَ بِٱلۡمَعۡرُوفِۖ

إِن	تَرَكَ	خَيۡرًا	ٱلۡوَصِيَّةُ	لِلۡوَٰلِدَيۡنِ	وَٱلۡأَقۡرَبِينَ	بِٱلۡمَعۡرُوفِۖ
اگر	وہ چھوڑے جا رہا ہے	مال	وصیت کرنا	والدین کے لیے	اور قرابت داروں کے لیے	اچھائی کے ساتھ

اور وہ مال چھوڑ کر جا رہا ہے تو اس پر فرض ہے کہ وہ والدین اور رشتے داروں کے لیے

حَقًّا عَلَى ٱلْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنۢ بَدَّلَهُۥ بَعْدَ مَا سَمِعَهُۥ

حَقًّا	عَلَى	ٱلْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾	فَمَنۢ	بَدَّلَهُۥ	بَعْدَ	مَا سَمِعَهُۥ
(یہ) حق ہے	پر	متقیوں	پھر جو شخص	بدل دے اس وصیت کو	بعد	اس کے کہ وہ اس کو سن چکا ہے
اچھائی کے ساتھ وصیت کرے یہ متقیوں پر حق ہے۔ پھر جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل دے						

فَإِنَّمَآ إِثْمُهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُۥٓ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ

فَإِنَّمَآ	إِثْمُهُۥ	عَلَى	ٱلَّذِينَ	يُبَدِّلُونَهُۥ	إِنَّ	ٱللَّهَ
تو صرف	اس کا گناہ	پر	انہیں لوگوں (پر) ہے جو	اس کو بدلیں گے	بیشک	اللہ
تو اس کا گناہ صرف انہی پر ہے جو اس (وصیت) کو بدلیں۔ بیشک اللہ						

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾ فَمَنْ خَافَ مِن مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا

سَمِيعٌ	عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾	فَمَنْ	خَافَ	مِن مُّوصٍ	جَنَفًا	أَوْ إِثْمًا
سننے والا	جاننے والا ہے	پھر جو شخص	خوف کرے	وصیت کرنے والے کی طرف سے	حق تلفی کا	یا گناہ کا
خوب سننے اور جاننے والا ہے۔ پھر اگر کوئی شخص یہ سمجھے کہ وصیت کرنے والے نے حق تلفی یا گناہ کیا ہے،						

فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ

فَأَصْلَحَ	بَيْنَهُمْ	فَلَآ	إِثْمَ	عَلَيْهِ	إِنَّ	ٱللَّهَ
پھر وہ اصلاح کرا دے	ان کے درمیان	تو نہیں	کوئی گناہ	اس پر	بیشک	اللہ
اور وہ وارثوں میں وراثت کی صحیح تقسیم کرا دے۔ تو ایسا شخص گنہگار نہیں ہو گا۔ بیشک اللہ						

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨٢﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ

عَلَيۡكُمُ	كُتِبَ	ءَامَنُواْ	ٱلَّذِينَ	يَٰٓأَيُّهَا	رَّحِيمٌ ﴿١٨٢﴾	غَفُورٌ
تم پر	فرض کر دیا گیا ہے	ایمان لائے ہو	لوگوں جو	اے وہ	رحم کرنے والا (ہے)	مغفرت کرنے والا
مغفرت اور رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم پر پہلے لوگوں کی طرح روزے رکھنا						

ٱلصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِكُمۡ

قَبۡلِكُمۡ	مِن	ٱلَّذِينَ	عَلَى	كُتِبَ	كَمَا	ٱلصِّيَامُ
جو تم سے پہلے تھے	سے	ان لوگوں	اوپر	فرض کر دیا گیا تھا	جس طرح	روزے رکھنا
فرض کر دیا گیا ہے۔						

لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾ أَيَّامًا مَّعۡدُودَٰتٍۚ فَمَن كَانَ مِنكُم

مِنكُم	كَانَ	فَمَن	مَّعۡدُودَٰتٍۚ	أَيَّامًا	تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾	لَعَلَّكُمۡ
تم میں سے	ہو	پھر جو کوئی	گنتی کے	چند دن	پرہیز گار بن جائو	تاکہ تم
تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔ یہ روزے گنتی کے چند مخصوص دنوں میں رکھنے ہیں۔ اگر کوئی						

مَّرِيضًا أَوۡ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنۡ أَيَّامٍ أُخَرَۚ

أُخَرَۚ	أَيَّامٍ	مِّنۡ	فَعِدَّةٌ	عَلَىٰ سَفَرٍ	أَوۡ	مَّرِيضًا
دوسرے	دن	سے	تو گنتی (پوری کرنی) ہے	سفر پر	یا	بیمار
بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے۔						

وَعَلَى ٱلَّذِينَ يُطِيقُونَهُۥ فِدۡيَةٞ طَعَامُ مِسۡكِينٖۖ فَمَن تَطَوَّعَ

تَطَوَّعَ	فَمَن	مِسۡكِينٖۖ	طَعَامُ	فِدۡيَةٞ	يُطِيقُونَهُۥ	وَعَلَى ٱلَّذِينَ
خوشی سے کرے	پھر جو کوئی	ایک مسکین کا	کھانا	فدیہ دینا ہے	طاقت رکھتے ہیں اس کی	اور ان لوگوں پر جو
اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت کے باوجود روزہ نہ رکھیں تو وہ فدیہ کے طور پر ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔ اور اگر						

خَيۡرٗا فَهُوَ خَيۡرٞ لَّهُۥۚ وَأَن تَصُومُواْ

تَصُومُواْ	وَأَن	لَّهُۥۚ	خَيۡرٞ	فَهُوَ	خَيۡرٗا
تم روزہ رکھو	اور یہ کہ	اس کے لیے	بہتر ہے	تو وہ	نیکی
کوئی اس سے زیادہ نیکی کرے تو وہ اسی کے لیے بہتر ہے۔ اگر تم جانتے ہو تو					

خَيۡرٞ لَّكُمۡ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ ١٨٤ شَهۡرُ رَمَضَانَ

رَمَضَانَ	شَهۡرُ	تَعۡلَمُونَ ١٨٤	كُنتُمۡ	إِن	لَّكُمۡ	خَيۡرٞ
رمضان کا	مہینہ	جانتے	تم ہو	اگر	تمھارے لیے	بہتر ہے
تمھارے لیے روزہ رکھنا بہتر ہے۔ رمضان کے مہینے میں						

ٱلَّذِيٓ أُنزِلَ فِيهِ ٱلۡقُرۡءَانُ هُدٗى لِّلنَّاسِ

لِّلنَّاسِ	هُدٗى	ٱلۡقُرۡءَانُ	فِيهِ	أُنزِلَ	ٱلَّذِيٓ
لوگوں کے لیے	جو ہدایت ہے	قرآن	اس میں	نازل کیا گیا	وہ ہے کہ
قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے					

وَبَيِّنَٰتٍ مِّنَ ٱلْهُدَىٰ وَٱلْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ

وَبَيِّنَٰتٍ	مِّنَ ٱلْهُدَىٰ	وَٱلْفُرْقَانِ ۚ	فَمَن	شَهِدَ
اور واضح دلیلیں ہیں	ہدایت سے (کی)	اور حق وباطل سے جدا کرنے والی	پس جو شخص	حاضر ہو
اور جس میں ہدایت کی اور حق وباطل میں تمیز کی نشانیاں ہیں پس تم میں سے جو شخص اس مہینے کو پائے				

مِنكُمُ ٱلشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ

مِنكُمُ	ٱلشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ ۖ	وَمَن	كَانَ
تم میں سے	اس مہینے میں	تو چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس (مہینے) کے	اور جو کوئی	ہو
تو اسے روزے رکھنے چاہیے۔ اور جو کوئی ہو				

مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ ٱللَّهُ

مَرِيضًا	أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ	يُرِيدُ	ٱللَّهُ
بیمار	یا سفر میں	تو گنتی (پوری کرنی) ہے	دوسرے دنوں میں	چاہتا ہے	اللہ
بیمار یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے۔					

بِكُمُ ٱلْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ ٱلْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا۟ ٱلْعِدَّةَ

بِكُمُ	ٱلْيُسْرَ	وَلَا يُرِيدُ	بِكُمُ	ٱلْعُسْرَ	وَلِتُكْمِلُوا۟	ٱلْعِدَّةَ
تمھارے ساتھ	آسانی	اور نہیں وہ چاہتا	تمھارے ساتھ	تنگی	اور تاکہ تم پوری کرو	گنتی
اللہ تمھارے لیے سختی نہیں بلکہ آسانی چاہتا ہے کہ تم گنتی پوری کرلو						

وَلِتُكَبِّرُواْ ٱللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَىٰكُمۡ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ ۝١٨٥

وَلِتُكَبِّرُواْ	ٱللَّهَ	عَلَىٰ مَا	هَدَىٰكُمۡ	وَلَعَلَّكُمۡ	تَشۡكُرُونَ ۝١٨٥
تاکہ تم بڑائی (بیان) کرو	اللہ کی	اس پر کہ جو	اس نے تمھیں ہدایت دی	اور تاکہ تم	شکر کرو
اور اللہ کی دی ہوئی ہدایت پر اس کی بڑائی بیان کرو اور اس کا شکر ادا کرو					

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِى عَنِّى فَإِنِّى قَرِيبٌ ۖ

وَإِذَا	سَأَلَكَ	عِبَادِى	عَنِّى	فَإِنِّى	قَرِيبٌ ۖ
اور جب	آپ سے سوال کریں	میرے بندے	میرے بارے میں	تو بیشک میں	قریب ہوں
اور جب آپ ﷺ سے میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں تو بیشک میں ان کے قریب ہوں۔					

أُجِيبُ دَعۡوَةَ ٱلدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلۡيَسۡتَجِيبُواْ لِى

أُجِيبُ	دَعۡوَةَ	ٱلدَّاعِ	إِذَا	دَعَانِ ۖ	فَلۡيَسۡتَجِيبُواْ	لِى
میں جواب دیتا ہوں	پکار	پکارنے والے کی	جب (بھی)	مجھے وہ پکارے	تو چاہیے کہ وہ (بھی) مانیں	میرا حکم
جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسے جواب دیتا ہوں۔ تو انہیں بھی چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں						

وَلۡيُؤۡمِنُواْ بِى لَعَلَّهُمۡ يَرۡشُدُونَ ۝١٨٦ أُحِلَّ لَكُمۡ لَيۡلَةَ ٱلصِّيَامِ

وَلۡيُؤۡمِنُواْ	بِى	لَعَلَّهُمۡ	يَرۡشُدُونَ ۝١٨٦	أُحِلَّ	لَكُمۡ	لَيۡلَةَ ٱلصِّيَامِ
اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ وہ	ہدایت پائیں	حلال کر دیا گیا ہے	تمھارے لئے	روزے کی رات کو
اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ روزوں کی راتوں میں						

ٱلرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَآئِكُمْۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّۗ

ٱلرَّفَثُ	إِلَىٰ نِسَآئِكُمْۚ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَأَنتُمْ	لِبَاسٌ لَّهُنَّۗ
صحبت کرنا	اپنی عورتوں کے ساتھ	وہ	لباس ہیں	تمھارے لئے	اور تم	لباس ہو ان کے لئے
اپنی عورتوں کے ساتھ صحبت کرنا تمھارے لئے حلال کر دیا گیا ہے۔ تم دونوں ایک دوسرے کا لباس ہو						

عَلِمَ ٱللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

عَلِمَ ٱللَّهُ	أَنَّكُمْ	كُنتُمْ	تَخْتَانُونَ	أَنفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ
اللہ نے جان لیا	کہ بیشک تم	تھے	خیانت کرتے	اپنے نفسوں کے ساتھ	سو اس نے توجہ فرمائی	تم پر
اللہ نے جانتے ہوئے اس معاملے میں تمھاری خیانت کو معاف کر دیا ہے۔						

وَعَفَا عَنكُمْۖ فَٱلْـَٔـٰنَ بَـٰشِرُوهُنَّ وَٱبْتَغُوا۟ مَا كَتَبَ ٱللَّهُ

وَعَفَا	عَنكُمْۖ	فَٱلْـَٔـٰنَ	بَـٰشِرُوهُنَّ	وَٱبْتَغُوا۟	مَا	كَتَبَ ٱللَّهُ
اور معاف کر دیا	تمھیں	لہذا اب	تم مباشرت کرو ان سے	اور تلاش کرو	اس کو جو	اللہ نے لکھ دیا ہے
لہذا اب تم (روزے کی راتوں میں) ان سے مباشرت اور جو اللہ نے تمھارے لئے لکھ دیا ہے اسے تلاش کرو۔						

لَكُمْۚ وَكُلُوا۟ وَٱشْرَبُوا۟ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ

لَكُمْۚ	وَكُلُوا۟	وَٱشْرَبُوا۟	حَتَّىٰ	يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ
تمھارے لیے	اور تم کھاؤ	اور پیو	حتی کہ	ظاہر ہو جائے	تمھارے لیے
کھاؤ پیو جب تک فجر کی					

ٱلۡخَيۡطُ ٱلۡأَبۡيَضُ مِنَ ٱلۡخَيۡطِ ٱلۡأَسۡوَدِ مِنَ ٱلۡفَجۡرِۖ ثُمَّ أَتِمُّواْ ٱلصِّيَامَ

ٱلۡخَيۡطُ	ٱلۡأَبۡيَضُ	مِنَ ٱلۡخَيۡطِ ٱلۡأَسۡوَدِ	مِنَ ٱلۡفَجۡرِۖ	ثُمَّ	أَتِمُّواْ	ٱلصِّيَامَ
دھاری	سفید	سیاہ دھاری سے	فجر کی	پھر	تم پورا کرو	روزے کو
سفید دھاری سیاہ دھاری سے ظاہر ہو جائے ۔ پھر رات تک روزہ پورا کرو۔						

إِلَى ٱلَّيۡلِۚ وَلَا تُبَٰشِرُوهُنَّ وَأَنتُمۡ عَٰكِفُونَ فِي ٱلۡمَسَٰجِدِۗ

إِلَى ٱلَّيۡلِۚ	وَلَا	تُبَٰشِرُوهُنَّ	وَأَنتُمۡ	عَٰكِفُونَ	فِي ٱلۡمَسَٰجِدِۗ
رات تک	اور نہ	تم مباشرت کرو ان عورتوں سے	جبکہ تم	اعتکاف کرنے والے ہو	مسجدوں میں
مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں عورتوں سے مباشرت نہ کرو					

تِلۡكَ حُدُودُ ٱللَّهِ فَلَا تَقۡرَبُوهَاۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ ءَايَٰتِهِۦ

تِلۡكَ	حُدُودُ ٱللَّهِ	فَلَا تَقۡرَبُوهَاۗ	كَذَٰلِكَ	يُبَيِّنُ ٱللَّهُ	ءَايَٰتِهِۦ
یہ	اللہ کی حدیں ہیں	پھر تم ان کے قریب بھی مت جاؤ	اسی طرح	بیان فرماتا ہے اللہ	اپنی آییتں
یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے قریب بھی مت جاؤ۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح لوگوں کے لیے اپنی آییتں کھول کر					

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُونَ ١٨٧ وَلَا تَأۡكُلُوٓاْ أَمۡوَٰلَكُم بَيۡنَكُم بِٱلۡبَٰطِلِ

لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمۡ	يَتَّقُونَ ١٨٧	وَلَا تَأۡكُلُوٓاْ	أَمۡوَٰلَكُم	بَيۡنَكُم	بِٱلۡبَٰطِلِ
لوگوں کے لیے	تا کہ وہ	تقوی اختیار کریں	اور نہ تم کھاؤ	اپنے مال	آپس میں	ناجائز طریقے سے
بیان کرتا ہے تا کہ وہ تقوی اختیار کریں۔ ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ						

وَتُدۡلُواْ بِهَآ إِلَى ٱلۡحُكَّامِ لِتَأۡكُلُواْ فَرِيقٗا مِّنۡ أَمۡوَٰلِ ٱلنَّاسِ

وَتُدۡلُواْ	بِهَآ	إِلَى ٱلۡحُكَّامِ	لِتَأۡكُلُواْ	فَرِيقٗا	مِّنۡ أَمۡوَٰلِ ٱلنَّاسِ
اور (نہ) تم لے جاؤ	ان کو	حاکموں کی طرف	تا کہ تم کھاؤ	کچھ حصہ	لوگوں کے مالوں سے
اور نہ ہی جانتے بوجھتے کسی کا کچھ مال حاکموں کو رشوت دے کر					

بِٱلۡإِثۡمِ وَأَنتُمۡ تَعۡلَمُونَ ١٨٨ يَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلۡأَهِلَّةِۖ قُلۡ هِيَ

بِٱلۡإِثۡمِ	وَأَنتُمۡ	تَعۡلَمُونَ ١٨٨	يَسۡـَٔلُونَكَ	عَنِ ٱلۡأَهِلَّةِۖ	قُلۡ	هِيَ
گناہ کے ساتھ	اور حالانکہ	تم جانتے ہو	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	چاند کے بارے میں	کہہ دیجیے	وہ
ظلم وستم سے ہڑپ کرو۔ وہ آپ ﷺ سے چاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ ﷺ بتا دیجیے کہ یہ						

مَوَٰقِيتُ لِلنَّاسِ وَٱلۡحَجِّۗ وَلَيۡسَ ٱلۡبِرُّ بِأَن تَأۡتُواْ

مَوَٰقِيتُ	لِلنَّاسِ	وَٱلۡحَجِّۗ	وَلَيۡسَ	ٱلۡبِرُّ	بِأَن	تَأۡتُواْ
اوقات مقررہ ہیں	لوگوں کے لیے	اور حج (کے لیے)	اور نہیں ہے	نیکی	یہ کہ	تم آؤ
لوگوں اور حج کے لیے اوقات مقررہ ہیں۔ نیکی یہ نہیں ہے کہ تم						

ٱلۡبُيُوتَ مِن ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ ٱلۡبِرَّ مَنِ ٱتَّقَىٰۗ

ٱلۡبُيُوتَ	مِن ظُهُورِهَا	وَلَٰكِنَّ	ٱلۡبِرَّ	مَنِ ٱتَّقَىٰۗ
اپنے گھروں میں	ان کے پچھواڑوں کی طرف سے	اور لیکن	نیکی تو (اس کی) ہے	جو پرہیز گار ہو
اپنے گھروں میں پچھواڑے سے داخل ہو۔ بلکہ نیکی تو اس کی ہے جو پرہیز گار ہوا				

وَأْتُوا۟ ٱلْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَٰبِهَا ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾

وَأْتُوا۟	ٱلْبُيُوتَ	مِنْ أَبْوَٰبِهَا ۚ	وَٱتَّقُوا۟	ٱللَّهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾
اور تم آؤ	(اپنے) گھروں میں	ان کے دروازوں سے	اور تم ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ

تمھیں چاہیے کہ اپنے گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل ہو۔ اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ

وَقَٰتِلُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ٱلَّذِينَ يُقَٰتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوٓا۟ ۚ

وَقَٰتِلُوا۟	فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ	ٱلَّذِينَ	يُقَٰتِلُونَكُمْ	وَلَا تَعْتَدُوٓا۟ ۚ
اور تم لڑو	اللہ کی راہ میں	ان لوگوں سے جو	تم سے لڑتے ہیں	اور تم زیادتی نہ کرو

تم اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرنا

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾ وَٱقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ

إِنَّ	ٱللَّهَ	لَا يُحِبُّ	ٱلْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾	وَٱقْتُلُوهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوهُمْ
بیشک	اللہ	نہیں پسند کرتا	زیادتی کرنے والوں کو	اور تم قتل کرو انہیں	جہاں	تم پاؤ انہیں

بیشک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ انہیں قتل کرو جہاں بھی انہیں پاؤ

وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۚ وَٱلْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ ٱلْقَتْلِ ۚ

وَأَخْرِجُوهُم	مِّنْ حَيْثُ	أَخْرَجُوكُمْ ۚ	وَٱلْفِتْنَةُ	أَشَدُّ	مِنَ ٱلْقَتْلِ ۚ
اور تم انہیں نکال دو	جہاں سے	انھوں نے تمھیں نکالا	اور فتنہ (شرک)	شدید تر ہے	قتل سے

اور انہیں وہاں سے نکالو جہاں سے انھوں نے تمھیں نکالا۔ فتنہ (شرک) قتل سے شدید تر ہے

وَلَا تُقَٰتِلُوهُمۡ عِندَ ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَٰتِلُوكُمۡ فِيهِۖ

وَلَا تُقَٰتِلُوهُمۡ	عِندَ	ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِ	حَتَّىٰ	يُقَٰتِلُوكُمۡ	فِيهِۖ
اور نہ تم ان سے لڑو	نزدیک	مسجد حرام کے	یہاں تک کہ	وہ تم سے لڑیں	اس میں
مسجد حرام کے قریب ان سے نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے وہاں لڑیں۔					

فَإِن قَٰتَلُوكُمۡ فَٱقۡتُلُوهُمۡۗ كَذَٰلِكَ جَزَآءُ ٱلۡكَٰفِرِينَ ١٩١

فَإِن	قَٰتَلُوكُمۡ	فَٱقۡتُلُوهُمۡۗ	كَذَٰلِكَ	جَزَآءُ	ٱلۡكَٰفِرِينَ ١٩١
پھر اگر	وہ تم سے لڑیں	تو تم قتل کرو انھیں	اسی طرح	سزا ہے	کافروں کی
پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو انھیں قتل کرو۔ یہی کافروں کی سزا ہے					

فَإِنِ ٱنتَهَوۡاْ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ ١٩٢

فَإِنِ	ٱنتَهَوۡاْ	فَإِنَّ	ٱللَّهَ	غَفُورٞ	رَّحِيمٞ ١٩٢
پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو بیشک	اللہ	معاف کرنے والا	رحم کرنے والا ہے
پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ تعالیٰ بیشک معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔					

وَقَٰتِلُوهُمۡ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتۡنَةٞ وَيَكُونَ ٱلدِّينُ لِلَّهِۖ

وَقَٰتِلُوهُمۡ	حَتَّىٰ	لَا تَكُونَ	فِتۡنَةٞ	وَيَكُونَ	ٱلدِّينُ	لِلَّهِۖ
اور تم ان سے لڑو	یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ	اور ہو جائے	دین	(صرف) اللہ کے لیے
اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہو جائے۔						

فَإِنِ ٱنتَهَوۡاْ فَلَا عُدۡوَٰنَ إِلَّا عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٩٣﴾

ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٩٣﴾	عَلَى	إِلَّا	عُدۡوَٰنَ	فَلَا	ٱنتَهَوۡاْ	فَإِنِ
ظالموں	پر	مگر	کوئی زیادتی	تو نہیں	وہ باز آجائیں	پھر اگر

اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں۔

ٱلشَّهۡرُ ٱلۡحَرَامُ بِٱلشَّهۡرِ ٱلۡحَرَامِ وَٱلۡحُرُمَٰتُ قِصَاصٞۚ

قِصَاصٞۚ	وَٱلۡحُرُمَٰتُ	بِٱلشَّهۡرِ ٱلۡحَرَامِ	ٱلشَّهۡرُ ٱلۡحَرَامُ
بدلے کی ہیں	اور سب حرمتیں	حرمت والے مہینے کے بدلے میں ہے	حرمت والا مہینہ

حرمت والے مہینے حرمت والے مہینوں کے بدلے ہیں اور حرمتیں ادلے بدلے کی ہیں۔

فَمَنِ ٱعۡتَدَىٰ عَلَيۡكُمۡ فَٱعۡتَدُواْ عَلَيۡهِ بِمِثۡلِ مَا ٱعۡتَدَىٰ عَلَيۡكُمۡۚ

مَا ٱعۡتَدَىٰ	بِمِثۡلِ	عَلَيۡهِ	فَٱعۡتَدُواْ	عَلَيۡكُمۡ	ٱعۡتَدَىٰ	فَمَنِ
اس کے زیادتی کرنے کے	مانند (مثل)	اس پر	تو تم زیادتی کر	تم پر	زیادتی کرے	پھر جو شخص

جو تم پر زیادتی کرے تو تم اس پر اسی مثل کے زیادتی کرو جو اس نے تم پر کی۔

وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلۡمُتَّقِينَ ﴿١٩٤﴾

ٱلۡمُتَّقِينَ ﴿١٩٤﴾	مَعَ	ٱللَّهَ	أَنَّ	وَٱعۡلَمُوٓاْ	ٱللَّهَ	وَٱتَّقُواْ
متقین کے	ساتھ ہے	اللہ	کہ بیشک	اور تم جان لو	اللہ سے	اور تم ڈرو

اللہ سے ڈرتے رہو، جان لو کہ اللہ بیشک متقین کے ساتھ ہے۔

وَأَنفِقُواْ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلَا تُلْقُواْ بِأَيْدِيكُمْ إِلَى ٱلتَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوٓاْ

وَأَنفِقُواْ	فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ	وَلَا تُلْقُواْ	بِأَيْدِيكُمْ	إِلَى ٱلتَّهْلُكَةِ	وَأَحْسِنُوٓاْ
اور تم خرچ کرو	اللہ کے راستے میں	اور نہ تم ڈالو	اپنے ہاتھوں کو	ہلاکت کی طرف	اور تم احسان کرو
اللہ کے راستے میں خرچ کرتے رہو، اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان (حسن سلوک) کرتے رہو۔					

إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١٩٥﴾ وَأَتِمُّواْ ٱلْحَجَّ وَٱلْعُمْرَةَ

إِنَّ	ٱللَّهَ	يُحِبُّ	ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١٩٥﴾	وَأَتِمُّواْ	ٱلْحَجَّ	وَٱلْعُمْرَةَ
یقیناً	اللہ	پسند کرتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور تم پورا کرو	حج	اور عمرہ
یقیناً اللہ احسان (حسن سلوک) کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ حج اور عمرہ						

لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا ٱسْتَيْسَرَ مِنَ ٱلْهَدْيِ

لِلَّهِ	فَإِنْ	أُحْصِرْتُمْ	فَمَا	ٱسْتَيْسَرَ	مِنَ ٱلْهَدْيِ
اللہ کے لیے	پھر اگر	تم روک دیے جاؤ	تو جو	میسر ہو	قربانی سے (وہ کردو)
اللہ کے لیے پورا کرو اور اگر روک دیے جاؤ تو جو قربانی میسر ہو وہ کردو					

وَلَا تَحْلِقُواْ رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ ٱلْهَدْيُ مَحِلَّهُۥ

وَلَا تَحْلِقُواْ	رُءُوسَكُمْ	حَتَّىٰ	يَبْلُغَ	ٱلْهَدْيُ	مَحِلَّهُۥ
اور نہ تم منڈواؤ	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	قربانی	اپنے حلال ہونے کی جگہ پر
اور جب تک قربانی اپنے حلال ہونے کی جگہ پر نہ پہنچ جائے اپنے سر نہ مونڈو۔					

فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ بِهِۦٓ

فَمَن	كَانَ	مِنكُم	مَّرِيضًا	أَوْ	بِهِۦٓ
پھر جو شخص	ہو	تم میں سے	مریض	یا(ہو)	اسے

پھر اگر تم میں سے کوئی مریض ہو یا

أَذًى مِّن رَّأْسِهِۦ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ

أَذًى	مِّن رَّأْسِهِۦ	فَفِدْيَةٌ	مِّن صِيَامٍ	أَوْ صَدَقَةٍ	أَوْ نُسُكٍ
کوئی تکلیف	اس کے سر میں	تو فدیہ دینا ہے	روزوں سے	یا صدقے (سے)	یا قربانی (سے)

اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو وہ فدیہ کے طور پر روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔

فَإِذَآ أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِٱلْعُمْرَةِ إِلَى ٱلْحَجِّ

فَإِذَآ	أَمِنتُمْ	فَمَن	تَمَتَّعَ	بِٱلْعُمْرَةِ	إِلَى ٱلْحَجِّ
پھر جب	تم امن میں ہو	تو جس نے	فائدہ اٹھایا	عمرے کے ساتھ	حج (کے احرام) تک

پھر جب تم حالت امن میں ہو تو جو کوئی حج سے پہلے عمرے کا فائدہ اٹھائے تو اسے چاہیے کہ

فَمَا ٱسْتَيْسَرَ مِنَ ٱلْهَدْيِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ

فَمَا	ٱسْتَيْسَرَ	مِنَ	ٱلْهَدْيِ	فَمَن	لَّمْ	يَجِدْ
پھر جو	میسر ہو	سے	قربانی (وہ کرے)	پھر جو شخص	نہ	پائے (قربانی)

وہ قربانی کرے جو بھی اسے میسر ہو۔اگر کسی کو قربانی میسر نہ ہو

فَصِيَامُ ثَلَٰثَةِ أَيَّامٍ فِي ٱلۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ إِذَا رَجَعۡتُمۡۗ

فَصِيَامُ	ثَلَٰثَةِ	أَيَّامٍ	فِي ٱلۡحَجِّ	وَسَبۡعَةٍ	إِذَا	رَجَعۡتُمۡۗ
تو روزے (رکھنے ہیں)	تین	دن کے	حج (کے دنوں) میں	اور سات	جب	تم لوٹ آؤ
تو وہ حج کے دنوں میں تین اور لوٹ آنے کے بعد سات روزے رکھے۔						

تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌۗ ذَٰلِكَ لِمَن لَّمۡ يَكُنۡ

تِلۡكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌۗ	ذَٰلِكَ	لِمَن	لَّمۡ	يَكُنۡ
یہ	دس ہیں	پورے	یہ (چھوٹ)	اس شخص کے لیے ہے	(کہ) نہ	ہوں
یہ پورے دس روزے ہیں اور یہ چھوٹ ان کے لیے ہے جن کے						

أَهۡلُهُۥ حَاضِرِي ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ

أَهۡلُهُۥ	حَاضِرِي	ٱلۡمَسۡجِدِ	ٱلۡحَرَامِۚ	وَٱتَّقُواْ	ٱللَّهَ
اس کے گھر والے	پاس رہنے والے	مسجد	حرام کے	اور تم ڈرو	اللہ سے
گھر والے مسجد حرام کے پاس نہ رہتے ہوں۔ اللہ سے ڈرتے رہو،					

وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ ١٩٦

وَٱعۡلَمُوٓاْ	أَنَّ	ٱللَّهَ	شَدِيدُ	ٱلۡعِقَابِ ١٩٦
اور تم جان لو	کہ بیشک	اللہ	سخت	سزا دینے والا ہے
جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔				

ٱلۡحَجُّ أَشۡهُرٞ مَّعۡلُومَٰتٞۚ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ ٱلۡحَجَّ

ٱلۡحَجُّ	أَشۡهُرٞ	مَّعۡلُومَٰتٞۚ	فَمَن	فَرَضَ	فِيهِنَّ	ٱلۡحَجَّ
حج	کے مہینے	مقرر ہیں	پھر جس نے	فرض کر لیا	ان میں	حج

حج کے مہینے مقرر ہیں۔ جو ان مہینوں میں حج کا عزم کرے تو اسے

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي ٱلۡحَجِّۗ

فَلَا	رَفَثَ	وَلَا	فُسُوقَ	وَلَا	جِدَالَ	فِي ٱلۡحَجِّۗ
تو نہیں (جائز)	شہوت کی باتیں کرنا	اور نہ	نافرمانی کرنا	اور نہ	جھگڑا کرنا	حج میں

شہوت کی باتیں، نافرمانی، اور جھگڑا کرنا جائز نہیں۔

وَمَا تَفۡعَلُواْ مِنۡ خَيۡرٖ يَعۡلَمۡهُ ٱللَّهُۗ

وَمَا	تَفۡعَلُواْ	مِنۡ	خَيۡرٖ	يَعۡلَمۡهُ	ٱللَّهُۗ
اور جو کچھ	تم کرتے ہو	سے	نیکی	اس کو جانتا ہے	اللہ تعالیٰ

تم جو نیکی بھی کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔

وَتَزَوَّدُواْ فَإِنَّ خَيۡرَ ٱلزَّادِ ٱلتَّقۡوَىٰۖ وَٱتَّقُونِ

وَتَزَوَّدُواْ	فَإِنَّ	خَيۡرَ	ٱلزَّادِ	ٱلتَّقۡوَىٰۖ	وَٱتَّقُونِ
اور تم زادِ راہ لے لو	پس بیشک	بہترین	زادِ راہ	تقوی ہے	اور تم مجھ ہی سے ڈرو

(حج کے لیے جاتے ہوئے) زادِ راہ لے لو اور سب سے بہتر زادِ راہ تو بیشک تقوی ہی ہے۔ اے عقلمندو

يَٰٓأُوْلِي ٱلْأَلْبَٰبِ ۝١٩٧ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُواْ

يَٰٓأُوْلِي	ٱلْأَلْبَٰبِ ۝١٩٧	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَن	تَبْتَغُواْ
اے والو	عقل	نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	تم تلاش کرو
مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔(حج کے دوران) تم پر اللہ کا فضل تلاش کرنے (تجارت کرنے) پر کوئی گناہ نہیں ہے۔						

فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۚ فَإِذَآ أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَٰتٍ

فَضْلًا	مِّن	رَّبِّكُمْ ۚ	فَإِذَآ	أَفَضْتُم	مِّنْ	عَرَفَٰتٍ
فضل	سے(کا)	اپنے رب	پھر جب	تم لوٹو	سے	عرفات
عرفات سے لوٹ کر						

فَٱذْكُرُواْ ٱللَّهَ عِندَ ٱلْمَشْعَرِ ٱلْحَرَامِ ۖ وَٱذْكُرُوهُ كَمَا هَدَىٰكُمْ

فَٱذْكُرُواْ ٱللَّهَ	عِندَ	ٱلْمَشْعَرِ ٱلْحَرَامِ ۖ	وَٱذْكُرُوهُ	كَمَا	هَدَىٰكُمْ
تو یاد کرو اللہ کو	نزدیک	مشعر حرام کے	اور تم اسے (اللہ) یاد کرو	جس طرح	اس نے تمھیں ہدایت دی
مشعر حرام کے نزدیک اللہ کو یاد کرو اور ایسے یاد کرو جیسا کہ اس نے تمھیں سکھایا ہے					

وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِۦ لَمِنَ ٱلضَّآلِّينَ ۝١٩٨

وَإِن	كُنتُم	مِّن	قَبْلِهِۦ	لَمِنَ	ٱلضَّآلِّينَ ۝١٩٨
اور بیشک	تم تھے	سے	اس سے پہلے	یقیناً	گمراہوں میں سے
اس سے پہلے تم یقیناً گمراہ تھے۔					

ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنۡ حَيۡثُ أَفَاضَ ٱلنَّاسُ

ٱلنَّاسُ	أَفَاضَ	حَيۡثُ	مِنۡ	أَفِيضُواْ	ثُمَّ
سب لوگ	لوٹیں	جہاں	سے	تم لوٹو	پھر
پھر تم بھی وہیں سے لوٹو جہاں سے سب لوٹتے ہیں۔					

وَٱسۡتَغۡفِرُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ ١٩٩

رَّحِيمٞ ١٩٩	غَفُورٞ	ٱللَّهَ	إِنَّ	ٱللَّهَۚ	وَٱسۡتَغۡفِرُواْ
رحم کرنے والا ہے	مغفرت کرنے والا	اللہ تعالیٰ	بیشک	اللہ سے	اور مغفرت مانگو
اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔					

فَإِذَا قَضَيۡتُم مَّنَٰسِكَكُمۡ فَٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ كَذِكۡرِكُمۡ ءَابَآءَكُمۡ

ءَابَآءَكُمۡ	كَذِكۡرِكُمۡ	ٱللَّهَ	فَٱذۡكُرُواْ	مَّنَٰسِكَكُمۡ	قَضَيۡتُم	فَإِذَا
اپنے باپ دادا کو	مانند تمھارے یاد کرنے کے	اللہ کو	تو یاد کرو	اپنے حج کے ارکان	تم پورے کر چکو	پھر جب
جب تمھارے حج کے ارکان پورے ہو جائیں تو اپنے باپ دادا کو یاد کرنے کی طرح اللہ کو یاد کرو						

أَوۡ أَشَدَّ ذِكۡرٗاۗ فَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَقُولُ

يَقُولُ	مَن	ٱلنَّاسِ	فَمِنَ	ذِكۡرٗاۗ	أَشَدَّ	أَوۡ
کہتے ہیں	وہ ہیں جو	لوگ	پس کچھ	یاد کرنا	اس سے بھی زیادہ	بلکہ
بلکہ اس سے بھی زیادہ ۔ کچھ لوگ اللہ سے صرف دنیا ہی مانگتے ہیں۔						

رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِي ٱلدُّنۡيَا وَمَا لَهُۥ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ مِنۡ خَلَٰقٖ ﴿٢٠٠﴾

رَبَّنَآ	ءَاتِنَا	فِي ٱلدُّنۡيَا	وَمَا	لَهُۥ	فِي ٱلۡأٓخِرَةِ	مِنۡ خَلَٰقٖ ﴿٢٠٠﴾
اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں	اور نہیں ہے	اس کے لیے	آخرت میں	کوئی حصہ
ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔						

وَمِنۡهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِي ٱلدُّنۡيَا حَسَنَةٗ

وَمِنۡهُم	مَّن	يَقُولُ	رَبَّنَآ	ءَاتِنَا	فِي ٱلدُّنۡيَا	حَسَنَةٗ
اور ان میں سے کچھ	وہ ہیں جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	دے ہمیں	دنیا میں	بھلائی
اور کچھ دوسرے اللہ سے دنیا اور آخرت کی						

وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِ حَسَنَةٗ وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ ﴿٢٠١﴾ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ

وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِ	حَسَنَةٗ	وَقِنَا	عَذَابَ	ٱلنَّارِ ﴿٢٠١﴾	أُوْلَٰٓئِكَ	لَهُمۡ
اور آخرت میں	بھلائی	اور ہمیں بچا	عذاب سے	آگ کے	یہ لوگ	ان کے لیے
بھلائی اور آگ سے نجات مانگتے ہیں۔ ان کے لیے ان کے نیک اعمال کے مطابق حصہ ہے۔						

نَصِيبٞ مِّمَّا كَسَبُواْۚ وَٱللَّهُ سَرِيعُ ٱلۡحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

نَصِيبٞ	مِّمَّا	كَسَبُواْۚ	وَٱللَّهُ	سَرِيعُ	ٱلۡحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾
حصہ ہے	اس سے جو	انھوں نے کمایا	اور اللہ تعالیٰ	بہت جلد	حساب لینے والا ہے
اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے					

وَٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ فِيٓ أَيَّامٖ مَّعۡدُودَٰتٖۚ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوۡمَيۡنِ

وَٱذۡكُرُواْ	ٱللَّهَ	فِيٓ أَيَّامٖ مَّعۡدُودَٰتٖۚ	فَمَن	تَعَجَّلَ	فِي يَوۡمَيۡنِ
اور تم یاد کرو	اللہ کو	گنتی کے دنوں میں	پھر جس نے	جلدی کی	دو دنوں میں
اور تم گنتی کے دنوں (ایام تشریق) میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر جس نے ان دو دنوں میں جلدی کی					

فَلَآ إِثۡمَ عَلَيۡهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَآ إِثۡمَ عَلَيۡهِۖ

فَلَآ	إِثۡمَ	عَلَيۡهِ	وَمَن	تَأَخَّرَ	فَلَآ إِثۡمَ	عَلَيۡهِۖ
تو نہیں	کوئی گناہ	اس پر	اور جس نے	تاخیر کی	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر
تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے تاخیر کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں جبکہ						

لِمَنِ ٱتَّقَىٰۗ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّكُمۡ إِلَيۡهِ تُحۡشَرُونَ ٢٠٣

لِمَنِ	ٱتَّقَىٰۗ	وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ	وَٱعۡلَمُوٓاْ	أَنَّكُمۡ	إِلَيۡهِ	تُحۡشَرُونَ ٢٠٣
اس کے لیے جو	ڈرا	اور تم اللہ سے ڈرو	اور جان لو	کہ بیشک تم	اسی کی طرف	اکٹھے کیے جاؤ گے
وہ اللہ سے ڈرا۔ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔						

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُعۡجِبُكَ قَوۡلُهُۥ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا

وَمِنَ ٱلنَّاسِ	مَن	يُعۡجِبُكَ	قَوۡلُهُۥ	فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا
اور لوگوں میں سے بعض	وہ ہے کہ	اچھی لگتی ہے آپ کو	اس کی بات	دنیاوی زندگی میں
اور لوگوں میں سے کوئی شخص ایسا بھی ہے جس کی باتیں دنیا کی زندگی میں تمھیں بہت اچھی لگتی ہیں				

وَيُشْهِدُ ٱللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِۦ وَهُوَ أَلَدُّ ٱلْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾

وَيُشْهِدُ	ٱللَّهَ	عَلَىٰ مَا	فِي قَلْبِهِۦ	وَهُوَ	أَلَدُّ	ٱلْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾
اور وہ گواہ بناتا ہے	اللہ کو	اس پر جو	اس کے دل میں ہے	حالانکہ وہ	سخت	جھگڑالو ہے
اور وہ اپنے دل کی باتوں پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ فی الواقع وہ شدید ترین دشمن ہے						

وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي ٱلْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ

وَإِذَا	تَوَلَّىٰ	سَعَىٰ	فِي ٱلْأَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيهَا	وَيُهْلِكَ
اور جب	وہ پیٹھ پھیر جاتا ہے	تو کوشش کرتا ہے	زمین میں	تاکہ فساد کرے	اس میں	اور برباد کرے
اور جب وہ آپ کے پاس سے واپس جاتا ہے تو زمین میں فساد کرنے اور کھیتیوں اور نسل						

ٱلْحَرْثَ وَٱلنَّسْلَ ۗ وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ ٱلْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾

ٱلْحَرْثَ	وَٱلنَّسْلَ ۗ	وَٱللَّهُ	لَا	يُحِبُّ	ٱلْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾
کھیتیاں	اور نسل	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کو
کو برباد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور بیشک اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔					

وَإِذَا قِيلَ لَهُ ٱتَّقِ ٱللَّهَ أَخَذَتْهُ ٱلْعِزَّةُ بِٱلْإِثْمِ ۚ

وَإِذَا	قِيلَ	لَهُ	ٱتَّقِ ٱللَّهَ	أَخَذَتْهُ	ٱلْعِزَّةُ	بِٱلْإِثْمِ ۚ
اور جب	کہا جاتا ہے	اسے	اللہ سے ڈر	تو ابھارتا ہے اسے	تکبر	گناہ پر
اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر۔ تو اسے تکبر گناہ پر ابھارتا ہے						

فَحَسۡبُهُۥ جَهَنَّمُۖ وَلَبِئۡسَ ٱلۡمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَشۡرِي

فَحَسۡبُهُۥ	جَهَنَّمُۖ	وَلَبِئۡسَ	ٱلۡمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾	وَمِنَ ٱلنَّاسِ	مَن	يَشۡرِي
سو کافی ہے اسے	جہنم	اور یقیناً وہ برا ہے	ٹھکانا	اور لوگوں میں سے بعض	وہ ہے جو	بیچتا ہے

سو اسے جہنم کافی ہے اور یقیناً وہ برا ٹھکانا ہے۔ اور لوگوں میں سے بعض وہ ہے جو

نَفۡسَهُ ٱبۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ ٱللَّهِۚ وَٱللَّهُ رَءُوفُۢ بِٱلۡعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

نَفۡسَهُ	ٱبۡتِغَآءَ	مَرۡضَاتِ	ٱللَّهِۚ	وَٱللَّهُ	رَءُوفُۢ	بِٱلۡعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾
اپنا نفس	تلاش کرنے کے لیے	رضامندی	اللہ کی	اور اللہ تعالیٰ	شفقت کرنے والے ہیں	اپنے بندوں کے ساتھ

اپنے نفس کو اللہ کی رضامندی تلاش کرنے کے لیے بیچتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے ساتھ شفقت کرنے والے ہیں

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱدۡخُلُواْ فِي ٱلسِّلۡمِ كَآفَّةً وَلَا تَتَّبِعُواْ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	ٱدۡخُلُواْ	فِي ٱلسِّلۡمِ	كَآفَّةً	وَلَا	تَتَّبِعُواْ
اے وہ لوگوں جو	ایمان لائے ہو	تم داخل ہو جاؤ	اسلام میں	پورے کے پورے	اور نہ	تم پیروی کرو

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو تم اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ۔ اور تم پیروی نہ کرو

خُطُوَٰتِ ٱلشَّيۡطَٰنِۚ إِنَّهُۥ لَكُمۡ عَدُوّٞ مُّبِينٞ ﴿٢٠٨﴾ فَإِن زَلَلۡتُم

خُطُوَٰتِ ٱلشَّيۡطَٰنِۚ	إِنَّهُۥ	لَكُمۡ	عَدُوّٞ	مُّبِينٞ ﴿٢٠٨﴾	فَإِن	زَلَلۡتُم
شیطان کے قدموں کی	بیشک وہ (شیطان)	تمھارا	دشمن ہے	کھلا	پھر اگر	تم پھسل جاؤ

شیطان کے قدموں کی۔ بیشک وہ (شیطان) تمھارا دشمن ہے۔ پھر اگر تم پھسل جاؤ

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡكُمُ ٱلۡبَيِّنَٰتُ فَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا	جَآءَتۡكُمُ	ٱلۡبَيِّنَٰتُ	فَٱعۡلَمُوٓاْ	أَنَّ ٱللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾
اس کے بعد کہ	آگئیں تمھارے پاس	واضح دلیلیں	تو جان لو	بیشک اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا ہے

اس کے بعد کہ تمھارے پاس واضح دلیلیں آگئیں۔ تو جان لو بیشک اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے

هَلۡ يَنظُرُونَ إِلَّآ أَن يَأۡتِيَهُمُ ٱللَّهُ فِي ظُلَلٖ مِّنَ ٱلۡغَمَامِ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ

هَلۡ يَنظُرُونَ	إِلَّآ	أَن يَأۡتِيَهُمُ	ٱللَّهُ	فِي ظُلَلٖ	مِّنَ ٱلۡغَمَامِ	وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ
نہیں وہ انتظار کرتے	مگر	یہ کہ آئے ان کے پاس	اللہ تعالیٰ	سایوں میں	بادلوں کے	اور فرشتے (بھی)

نہیں وہ انتظار کرتے۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے پاس آئے بادلوں کے سایوں میں اور فرشتے (بھی)

وَقُضِيَ ٱلۡأَمۡرُۚ وَإِلَى ٱللَّهِ تُرۡجَعُ ٱلۡأُمُورُ ﴿٢١٠﴾

وَقُضِيَ	ٱلۡأَمۡرُۚ	وَإِلَى	ٱللَّهِ	تُرۡجَعُ	ٱلۡأُمُورُ ﴿٢١٠﴾
اور چکا دیا جائے گا	معاملہ	اور طرف	اللہ ہی کی	لوٹائے جائینگے	تمام کام

اور معاملہ چکا دیا جائے گا۔ اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائینگے

سَلۡ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ كَمۡ ءَاتَيۡنَٰهُم مِّنۡ ءَايَةِۭ بَيِّنَةٖۗ

سَلۡ	بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ	كَمۡ	ءَاتَيۡنَٰهُم	مِّنۡ ءَايَةِۭ	بَيِّنَةٖۗ
پوچھئے	بنی اسرائیل سے	کتنی ہی	ہم نے دیں ان کو	نشانیاں	واضح

پوچھئے بنی اسرائیل سے ہم نے کتنی ہی واضح نشانیاں ان کو دیں

وَمَن يُبَدِّلۡ نِعۡمَةَ ٱللَّهِ مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُ فَإِنَّ ٱللَّهَ

ٱللَّهَ	فَإِنَّ	جَآءَتۡهُ	مِنۢ بَعۡدِ مَا	نِعۡمَةَ ٱللَّهِ	يُبَدِّلۡ	وَمَن
اللہ	تویقیناً	وہ آگئی اس کے پاس	اس کے بعد کہ	اللہ کی نعمت کو	بدل دے	اور جو کوئی
اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ وہ اس کے پاس آگئی بدل دے۔ تویقیناً اللہ تعالیٰ						

شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَا

ٱلدُّنۡيَا	ٱلۡحَيَوٰةُ	كَفَرُواْ	لِلَّذِينَ	زُيِّنَ	ٱلۡعِقَابِ ﴿٢١١﴾	شَدِيدُ
دنیا کی	زندگی	کفر کیا	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	مزین کر دی گئی ہے	سزا دینے والا ہے	سخت
سخت سزا دینے والا ہے۔ مزین کر دی گئی ہے دنیا کی زندگی ان لوگوں کے لیے جنھوں نے کفر کیا						

وَيَسۡخَرُونَ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْۘ وَٱلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْ فَوۡقَهُمۡ

فَوۡقَهُمۡ	ٱتَّقَوۡاْ	وَٱلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	مِنَ ٱلَّذِينَ	وَيَسۡخَرُونَ
اوپر ہونگے ان سے	متقی ہیں	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	ان لوگوں سے جو	اور وہ مذاق کرتے ہیں
اور وہ ان لوگوں سے مذاق کرتے ہیں جو ایمان لائے۔اور متقی لوگ قیامت کے دن ان سے اوپر ہونگے					

يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ وَٱللَّهُ يَرۡزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٖ ﴿٢١٢﴾

حِسَابٖ ﴿٢١٢﴾	بِغَيۡرِ	يَشَآءُ	مَن	يَرۡزُقُ	وَٱللَّهُ	يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ
حساب کے	بغیر	وہ چاہتا ہے	جسے	رزق دیتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	قیامت کے دن
اور اللہ تعالیٰ بغیر حساب کے رزق دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے						

كَانَ ٱلنَّاسُ أُمَّةً وَٰحِدَةً فَبَعَثَ ٱللَّهُ ٱلنَّبِيِّـۧنَ

ٱلنَّبِيِّـۧنَ	ٱللَّهُ	فَبَعَثَ	وَٰحِدَةً	أُمَّةً	ٱلنَّاسُ	كَانَ
نبی	اللہ تعالیٰ نے	تو بھیجے	ایک ہی (پھر مختلف ہو گئے)	امت	لوگ	تھے (پہلے)
پہلے لوگ ایک ہی امت تھے (پھر مختلف ہو گئے) تو اللہ تعالیٰ نے نبی بھیجے						

مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ ٱلْكِتَٰبَ بِٱلْحَقِّ

بِٱلْحَقِّ	ٱلْكِتَٰبَ	مَعَهُمُ	وَأَنزَلَ	وَمُنذِرِينَ	مُبَشِّرِينَ
حق کے ساتھ	کتابیں	ان پر (نبیوں پر)	اور اس نے نازل کیں	اور ڈرانے والے	خوشخبری دینے والے
خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے۔ اور اس نے ان پر (نبیوں پر) حق کے ساتھ کتابیں نازل کیں					

لِيَحْكُمَ بَيْنَ ٱلنَّاسِ فِيمَا ٱخْتَلَفُوا۟ فِيهِ ۚ

فِيهِ ۚ	ٱخْتَلَفُوا۟	فِيمَا	ٱلنَّاسِ	بَيْنَ	لِيَحْكُمَ
ان میں	انھوں نے اختلاف کیا	ان باتوں میں کے	لوگوں کے	درمیان	تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کرے
تاکہ وہ (کتاب) لوگوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے جس میں انھوں نے اختلاف کیا					

وَمَا ٱخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا ٱلَّذِينَ أُوتُوهُ مِنۢ بَعْدِ مَا

مِنۢ بَعْدِ مَا	أُوتُوهُ	ٱلَّذِينَ	إِلَّا	فِيهِ	وَمَا ٱخْتَلَفَ
اس کے بعد کہ	دیئے گئے (کتاب)	ان ہی لوگوں نے جو	مگر	اس میں	اور نہیں اختلاف کیا
اور اس میں اختلاف ان ہی لوگوں نے کیا جو (کتاب) دیئے گئے ۔ اس کے بعد کہ					

جَآءَتۡهُمُ ٱلۡبَيِّنَٰتُ بَغۡيَۢا بَيۡنَهُمۡۖ فَهَدَى ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ

جَآءَتۡهُمُ	ٱلۡبَيِّنَٰتُ	بَغۡيَۢا	بَيۡنَهُمۡۖ	فَهَدَى	ٱللَّهُ	ٱلَّذِينَ
آگئے ان کے پاس	واضح دلائل	ضد کی وجہ سے	آپس کی	پھر ہدایت دی	اللہ تعالیٰ نے	ان لوگوں کو جو

ان کے پاس واضح دلائل آگئے۔ آپس کی ضد کی وجہ سے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی۔ ان لوگوں کو جو

ءَامَنُواْ لِمَا ٱخۡتَلَفُواْ فِيهِ مِنَ ٱلۡحَقِّ بِإِذۡنِهِۦۗ

ءَامَنُواْ	لِمَا	ٱخۡتَلَفُواْ	فِيهِ	مِنَ	ٱلۡحَقِّ	بِإِذۡنِهِۦۗ
ایمان لائے	اس بات کی کہ	انھوں نے اختلاف کیا	اس میں	سے	حق	اپنے حکم سے

ایمان لائے۔ حق کے ان معاملات میں اپنے حکم سے جس میں انہوں نے اختلاف کیا۔

وَٱللَّهُ يَهۡدِي مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٍ ٢١٣

وَٱللَّهُ	يَهۡدِي	مَن	يَشَآءُ	إِلَىٰ	صِرَٰطٖ	مُّسۡتَقِيمٍ ٢١٣
اور اللہ تعالیٰ	ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	کی طرف	راستے	سیدھے

اور اللہ تعالیٰ سیدھے راستے کی طرف جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

أَمۡ حَسِبۡتُمۡ أَن تَدۡخُلُواْ ٱلۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَأۡتِكُم

أَمۡ	حَسِبۡتُمۡ	أَن	تَدۡخُلُواْ	ٱلۡجَنَّةَ	وَلَمَّا	يَأۡتِكُم
کیا	تم نے گمان کیا	یہ کہ	تم داخل ہو جاؤ گے	جنت میں	حالانکہ ابھی تک نہیں	پیش آئیں تمھیں (مشکلیں)

کیا تم نے یہ گمان کیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تک تمھیں پیش نہیں آئیں مشکلیں

مَّثَلُ ٱلَّذِينَ خَلَوۡاْ مِن قَبۡلِكُمۖ مَّسَّتۡهُمُ ٱلۡبَأۡسَآءُ وَٱلضَّرَّآءُ

وَٱلضَّرَّآءُ	ٱلۡبَأۡسَآءُ	مَّسَّتۡهُمُ	مِن قَبۡلِكُمۖ	خَلَوۡاْ	ٱلَّذِينَ	مَّثَلُ
اور تکلیف	سختی	انہیں پہنچی	تم سے پہلے	گزر چکے	ان لوگوں کے جو	مانند
ان لوگوں کی مانند جو تم سے پہلے گزر چکے۔ انہیں سختی اور تکلیف پہنچی						

وَزُلۡزِلُواْ حَتَّىٰ يَقُولَ ٱلرَّسُولُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ

مَعَهُۥ	ءَامَنُواْ	وَٱلَّذِينَ	ٱلرَّسُولُ	يَقُولَ	حَتَّىٰ	وَزُلۡزِلُواْ
ان کے ساتھ	ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	رسول	وہ کہنے لگے	یہاں تک کہ	اور وہ ہلا دیئے گئے
اور وہ ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ رسول اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ کہنے لگے						

مَتَىٰ نَصۡرُ ٱللَّهِۗ أَلَآ إِنَّ نَصۡرَ ٱللَّهِ قَرِيبٞ ﴿٢١٤﴾

قَرِيبٞ ﴿٢١٤﴾	نَصۡرَ ٱللَّهِ	إِنَّ	أَلَآ	نَصۡرُ ٱللَّهِۗ	مَتَىٰ
قریب ہے	اللہ کی مدد	بیشک	آگاہ رہو	اللہ کی مدد	کب (آئے گی)
اللہ کی مدد کب آئے گی۔ آگاہ رہو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے					

يَسۡـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَۖ قُلۡ مَآ أَنفَقۡتُم

أَنفَقۡتُم	مَآ	قُلۡ	يُنفِقُونَۖ	مَاذَا	يَسۡـَٔلُونَكَ
تم خرچ کرو	جو کچھ	کہہ دیجیے	وہ خرچ کریں	کیا	وہ سوال کرتے ہیں آپؐ سے
وہ آپ ﷺ سے سوال کرتے ہیں وہ کیا خرچ کریں کہہ دیجیے جو کچھ تم خرچ کرو					

مِّنۡ خَيۡرٖ فَلِلۡوَٰلِدَيۡنِ وَٱلۡأَقۡرَبِينَ وَٱلۡيَتَٰمَىٰ وَٱلۡمَسَٰكِينِ وَٱبۡنِ ٱلسَّبِيلِۗ

وَٱبۡنِ ٱلسَّبِيلِۗ	وَٱلۡمَسَٰكِينِ	وَٱلۡيَتَٰمَىٰ	وَٱلۡأَقۡرَبِينَ	فَلِلۡوَٰلِدَيۡنِ	مِّنۡ خَيۡرٖ
اور مسافروں(کے لیے)	اور مسکینوں	اور یتیموں	اور رشتے داروں	تو(وہ)ماں باپ کے لیے ہے	کوئی مال
کوئی مال تو وہ ماں باپ کے لیے اور رشتے داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے					

وَمَا تَفۡعَلُواْ مِنۡ خَيۡرٖ فَإِنَّ ٱللَّهَ بِهِۦ عَلِيمٞ ٢١٥

عَلِيمٞ ٢١٥	بِهِۦ	ٱللَّهَ	فَإِنَّ	مِنۡ خَيۡرٖ	تَفۡعَلُواْ	وَمَا
جاننے والا ہے	اس کو	اللہ تعالیٰ	تو بیشک	کوئی بھلائی	تم کرو گے	اور جو کچھ
اور جو کچھ کوئی بھلائی تم کرو گے تو بیشک اللہ تعالیٰ اس کو جاننے والا ہے						

كُتِبَ عَلَيۡكُمُ ٱلۡقِتَالُ وَهُوَ كُرۡهٞ لَّكُمۡۖ

لَّكُمۡۖ	كُرۡهٞ	وَهُوَ	ٱلۡقِتَالُ	عَلَيۡكُمُ	كُتِبَ
تمھیں	ناگوار ہو	جبکہ وہ	جنگ کرنا	تم پر	فرض کر دیا گیا ہے
تم پر جنگ کرنا فرض کر دیا گیا ہے (جبکہ) حالت یہ ہے کہ وہ تمھیں ناگوار ہے					

وَعَسَىٰٓ أَن تَكۡرَهُواْ شَيۡـٔٗا وَهُوَ خَيۡرٞ لَّكُمۡۖ

لَّكُمۡۖ	خَيۡرٞ	وَهُوَ	شَيۡـٔٗا	تَكۡرَهُواْ	أَن	وَعَسَىٰٓ
تمھارے لیے	بہتر ہو	جبکہ وہ	کسی چیز کو	تم نہ پسند کرو	کہ	اور ممکن ہے
اور ممکن ہے تمھیں کوئی چیز ناگوار ہو جبکہ (حقیت میں) وہ تمھارے لیے بہتر ہو						

وَعَسَىٰٓ أَن تُحِبُّواْ شَيۡـًٔا وَهُوَ شَرّٞ لَّكُمۡۚ

وَعَسَىٰٓ	أَن	تُحِبُّواْ	شَيۡـًٔا	وَهُوَ	شَرّٞ	لَّكُمۡۚ
اور ممکن ہے	کہ	تم پسند کرو	کسی چیز کو	جبکہ وہ	بری ہو	تمھارے لیے
اور ممکن ہے کہ تم کوئی چیز چاہو جبکہ (حقیت میں) وہ تمھارے لیے بری ہو						

وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ وَأَنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ ٢١٦ يَسۡـَٔلُونَكَ

وَٱللَّهُ	يَعۡلَمُ	وَأَنتُمۡ	لَا	تَعۡلَمُونَ ٢١٦	يَسۡـَٔلُونَكَ
اور اللہ تعالیٰ	جانتے ہیں	اور تم	نہیں	جانتے	وہ آپؐ سے سوال کرتے ہیں
اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔ لوگ آپ ﷺ سے					

عَنِ ٱلشَّهۡرِ ٱلۡحَرَامِ قِتَالٖ فِيهِۖ

عَنِ ٱلشَّهۡرِ ٱلۡحَرَامِ	قِتَالٖ	فِيهِۖ
حرمت والے مہینے کے متعلق	جنگ کرنے سے	اس میں
حرمت والے مہینوں میں جنگ کے بارے میں پوچھتے ہیں۔		

قُلۡ قِتَالٞ فِيهِ كَبِيرٞۚ وَصَدٌّ

قُلۡ	قِتَالٞ	فِيهِ	كَبِيرٞۚ	وَصَدٌّ
کہہ دیجیے	جنگ کرنا	اس (مہینے) میں	بہت بڑا (گناہ) ہے	اور روکنا
آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ اس مہینے میں جنگ کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ لیکن				

عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَكُفْرٌۢ بِهِۦ وَٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِۦ

عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ	وَكُفْرٌۢ	بِهِۦ	وَٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ	وَإِخْرَاجُ	أَهْلِهِۦ
اللہ کے راستے سے	اور کفر کرنا	اس کے ساتھ	اور (روکنا) مسجد حرام سے	اور نکالنا	اس کے رہنے والوں کو
اللہ کے راستے سے روکنا، اس کے ساتھ کفر کرنا، اور مسجد حرام سے روکنا اور وہاں کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا،					

مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ ٱللَّهِۚ وَٱلْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ ٱلْقَتْلِۗ

مِنْهُ	أَكْبَرُ	عِندَ ٱللَّهِۚ	وَٱلْفِتْنَةُ	أَكْبَرُ	مِنَ ٱلْقَتْلِۗ
اس سے	(مذکورہ گناہوں سے) زیادہ بڑا ہے	اللہ کے نزدیک	اور فتنہ (شرک)	کہیں بڑا (گناہ) ہے	قتل سے
اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ یہ فتنہ قتل سے بھی بڑا گناہ ہے					

وَلَا يَزَالُونَ يُقَٰتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ

وَلَا يَزَالُونَ	يُقَٰتِلُونَكُمْ	حَتَّىٰ	يَرُدُّوكُمْ	عَن دِينِكُمْ
اور وہ (کافر تو) ہمیشہ	تم سے جنگ کرتے رہیں گے	یہاں تک کہ	وہ پھیر دیں تمھیں	تمھارے دین سے
اور وہ کافر تو ہمیشہ تم سے جنگ کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ وہ تمھیں تمھارے دین سے پھیر دیں				

إِنِ ٱسْتَطَٰعُوا۟ۚ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِۦ

إِنِ	ٱسْتَطَٰعُوا۟ۚ	وَمَن	يَرْتَدِدْ	مِنكُمْ	عَن دِينِهِۦ
اگر	وہ استطاعت رکھیں	اور جو شخص	پھر جائے	تم میں سے	اپنے دین سے
اگر وہ استطاعت رکھیں۔ اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے					

فَيَمُتۡ وَهُوَ كَافِرٞ فَأُوْلَٰٓئِكَ حَبِطَتۡ أَعۡمَٰلُهُمۡ

أَعۡمَٰلُهُمۡ	حَبِطَتۡ	فَأُوْلَٰٓئِكَ	كَافِرٞ	وَهُوَ	فَيَمُتۡ
ان کے اعمال	ضائع ہو گئے	تو یہ لوگ	کافر ہی ہو	جبکہ وہ	پھر وہ مر جائے
اور کفر کی حالت میں مر جائے۔ پس یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے					

فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ٢١٧

خَٰلِدُونَ ٢١٧	هُمۡ فِيهَا	أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ	وَأُوْلَٰٓئِكَ	وَٱلۡأٓخِرَةِۖ	فِي ٱلدُّنۡيَا
ہمیشہ رہیں گے	وہ اس میں	دوزخ والے ہیں	اور یہ لوگ	اور آخرت (میں)	دنیا میں
اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے					

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَٱلَّذِينَ هَاجَرُواْ وَجَٰهَدُواْ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ

فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ	وَجَٰهَدُواْ	هَاجَرُواْ	وَٱلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	ٱلَّذِينَ	إِنَّ
اللہ کے راستے میں	اور جہاد کیا	ہجرت کی	اور وہ لوگ جنھوں نے	ایمان لائے	وہ لوگ جو	بیشک
بیشک ایمان لانے والے ہجرت کرنے والے اور اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے ہی						

أُوْلَٰٓئِكَ يَرۡجُونَ رَحۡمَتَ ٱللَّهِۚ وَٱللَّهُ غَفُورٞ رَّحِيمٞ ٢١٨

رَّحِيمٞ ٢١٨	غَفُورٞ	وَٱللَّهُ	رَحۡمَتَ ٱللَّهِۚ	يَرۡجُونَ	أُوْلَٰٓئِكَ
رحم کرنے والا ہے	بخشنے والا	اور اللہ	اللہ کی رحمت کی	امید رکھتے ہیں	یہ لوگ
اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے					

يَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلۡخَمۡرِ وَٱلۡمَيۡسِرِۖ قُلۡ فِيهِمَآ

يَسۡـَٔلُونَكَ	عَنِ ٱلۡخَمۡرِ	وَٱلۡمَيۡسِرِۖ	قُلۡ	فِيهِمَآ
وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	شراب کے بارے میں	اور جوئے	کہہ دیجیے	ان دونوں میں
وہ آپ ﷺ سے شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے ان دونوں میں				

إِثۡمٞ كَبِيرٞ وَمَنَٰفِعُ لِلنَّاسِ وَإِثۡمُهُمَآ أَكۡبَرُ مِن نَّفۡعِهِمَاۗ

إِثۡمٞ	كَبِيرٞ	وَمَنَٰفِعُ	لِلنَّاسِ	وَإِثۡمُهُمَآ	أَكۡبَرُ
گناہ ہے	بہت بڑا	اور کچھ فائدے ہیں	لوگوں کے لیے	اور ان دونوں کا گناہ	زیادہ بڑا ہے
بہت بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں۔ اور ان دونوں کا گناہ زیادہ بڑا ہے					

وَيَسۡـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَۖ

مِن نَّفۡعِهِمَاۗ	وَيَسۡـَٔلُونَكَ	مَاذَا	يُنفِقُونَۖ
ان دونوں کے فائدے سے	اور وہ آپؐ سے سوال کرتے ہیں	کیا	وہ خرچ کریں؟
ان دونوں کے فائدے سے۔ اور وہ آپ ﷺ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں			

قُلِ ٱلۡعَفۡوَۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِ

قُلِ	ٱلۡعَفۡوَۗ	كَذَٰلِكَ	يُبَيِّنُ	ٱللَّهُ	لَكُمُ	ٱلۡأٓيَٰتِ
کہہ دیجیے	جو ضرورت سے زیادہ ہو	اسی طرح	وہ بیان کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	تمھارے لیے	(اپنے) احکامات
کہہ دیجیے جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تمھارے لیے اپنے احکامات بیان کرتا ہے						

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ

لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾	فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ ۗ	وَيَسْأَلُونَكَ
تاکہ تم	غوروفکر کرو	دنیا میں	اور آخرت کے بارے میں	اور وہ آپ سے سوال کرتے ہیں

تاکہ تم دنیا اور آخرت کے بارے میں غوروفکر کرو۔ اور وہ آپ ﷺ سے سوال کرتے ہیں

عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ

عَنِ	الْيَتَامَىٰ ۖ	قُلْ	إِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ ۖ
بارے میں	یتیموں کے	کہہ دیجیے	اصلاح کرنا	ان کی	بہت بہتر ہے

یتیموں کے بارے میں۔ کہہ دیجیے ان کی اصلاح کرنا بہت بہتر ہے

وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ

وَإِنْ	تُخَالِطُوهُمْ	فَإِخْوَانُكُمْ ۚ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ
اور اگر	تم انھیں اپنے ساتھ ملالو	تو (وہ) تمھارے بھائی ہیں	اور اللہ	جانتا ہے	فسادی کو	اصلاح کرنے والے سے

اور اگر تم انھیں اپنے ساتھ ملالو تو (وہ) تمھارے بھائی ہیں۔ اور اللہ فسادی اور اصلاح کرنے والے کو جانتا ہے

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾

وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَأَعْنَتَكُمْ ۚ	إِنَّ اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾
اور اگر	چاہتا	اللہ	تو ضرور تکلیف میں ڈال دیتا تمھیں	بیشک اللہ	غالب	حکمت والا ہے

اور اگر اللہ چاہتا تو تمھیں ضرور تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے

وَلَا تَنكِحُواْ ٱلۡمُشۡرِكَٰتِ حَتَّىٰ يُؤۡمِنَّۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤۡمِنَةٌ

وَلَا تَنكِحُواْ	ٱلۡمُشۡرِكَٰتِ	حَتَّىٰ	يُؤۡمِنَّۚ	وَلَأَمَةٌ	مُّؤۡمِنَةٌ
اور نہ تم نکاح کرو	مشرک عورتوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لے آئیں	اور یقیناً لونڈی	مومنہ
اور نہ تم مشرک عورتوں سے نکاح کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔ اور یقیناً مومنہ لونڈی					

خَيۡرٌ مِّن مُّشۡرِكَةٍ وَلَوۡ أَعۡجَبَتۡكُمۡۗ

خَيۡرٌ	مِّن مُّشۡرِكَةٍ	وَلَوۡ	أَعۡجَبَتۡكُمۡۗ
بہت بہتر ہے	مشرک عورت سے	اگرچہ	وہ تمھیں اچھی ہی لگے
مشرک عورت سے بہت بہتر ہے۔ اگرچہ وہ تمھیں اچھی ہی لگے			

وَلَا تُنكِحُواْ ٱلۡمُشۡرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤۡمِنُواْۚ وَلَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ

وَلَا تُنكِحُواْ	ٱلۡمُشۡرِكِينَ	حَتَّىٰ	يُؤۡمِنُواْۚ	وَلَعَبۡدٌ	مُّؤۡمِنٌ
اور نہ تم نکاح میں دو (مسلمان عورتیں)	مشرک مردوں کے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لے آئیں	اور یقیناً غلام	مومن
اور مسلمان عورتوں کو تم مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دو۔ یہاں تک کہ وہ (مشرک مرد) ایمان لے آئیں اور یقیناً مومن غلام					

خَيۡرٌ مِّن مُّشۡرِكٍ وَلَوۡ أَعۡجَبَكُمۡۗ أُوْلَٰٓئِكَ يَدۡعُونَ إِلَى ٱلنَّارِۖ

خَيۡرٌ	مِّن مُّشۡرِكٍ	وَلَوۡ	أَعۡجَبَكُمۡۗ	أُوْلَٰٓئِكَ	يَدۡعُونَ	إِلَى ٱلنَّارِۖ
بہت بہتر ہے	مشرک مرد سے	اگرچہ	وہ تمھیں اچھا ہی لگے	یہ (مشرک)	بلاتے ہیں	آگ کی طرف
مشرک مرد سے بہت بہتر ہے اگرچہ وہ تمھیں اچھا ہی لگے۔ یہ مشرک تمھیں آگ کی طرف بلاتے ہیں						

وَٱللَّهُ يَدۡعُوٓاْ إِلَى ٱلۡجَنَّةِ وَٱلۡمَغۡفِرَةِ بِإِذۡنِهِۦۖ وَيُبَيِّنُ

وَيُبَيِّنُ	بِإِذۡنِهِۦ	وَٱلۡمَغۡفِرَةِ	إِلَى ٱلۡجَنَّةِ	يَدۡعُوٓاْ	وَٱللَّهُ
اور بیان کرتا ہے	اپنے حکم سے	اور مغفرت (کی طرف)	جنت کی طرف	بلاتا ہے	اور اللہ
اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور بیان کرتا ہے					

ءَايَٰتِهِۦ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ ٢٢١ وَيَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلۡمَحِيضِۖ

عَنِ ٱلۡمَحِيضِۖ	وَيَسۡـَٔلُونَكَ	يَتَذَكَّرُونَ ٢٢١	لَعَلَّهُمۡ	لِلنَّاسِ	ءَايَٰتِهِۦ
حیض کے بارے میں	اور وہ آپؐ سے سوال کرتے ہیں	نصیحت حاصل کریں	تاکہ وہ	لوگوں کے لیے	اپنی آیتیں
اپنی آیتیں لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور وہ آپ ﷺ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں					

قُلۡ هُوَ أَذٗى فَٱعۡتَزِلُواْ ٱلنِّسَآءَ فِي ٱلۡمَحِيضِ

فِي ٱلۡمَحِيضِ	ٱلنِّسَآءَ	فَٱعۡتَزِلُواْ	أَذٗى	هُوَ	قُلۡ
حیض میں	عورتوں سے	پھر تم الگ رہو	گندگی ہے	وہ	کہہ دیجیے
کہہ دیجیے وہ گندگی ہے پھر تم حیض میں عورتوں سے الگ رہو					

وَلَا تَقۡرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطۡهُرۡنَۖ فَإِذَا تَطَهَّرۡنَ فَأۡتُوهُنَّ

فَأۡتُوهُنَّ	تَطَهَّرۡنَ	فَإِذَا	يَطۡهُرۡنَۖ	حَتَّىٰ	وَلَا تَقۡرَبُوهُنَّ
تو تم آؤ ان کے پاس	وہ پاک ہو جائیں	پھر جب	وہ پاک ہو جائیں	یہاں تک کہ	اور نہ تم قربت (صحبت) کرو ان سے
اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں۔ تم ان سے قربت (صحبت) نہ کرو۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو تم آؤ ان کے پاس					

مِنۡ حَيۡثُ أَمَرَكُمُ ٱللَّهُۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلتَّوَّٰبِينَ

التَّوَّابِيۡنَ	يُحِبُّ	ٱللَّهَ	إِنَّ	أَمَرَكُمُ ٱللَّهُۚ	مِنۡ حَيۡثُ
توبہ کرنے والوں کو	پسند کرتا ہے	اللہ	بیشک	اللہ نے تمھیں حکم دیا	جہاں سے
جہاں سے (شرمگاہ) اللہ نے تمھیں حکم دیا۔ بیشک اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے					

وَيُحِبُّ ٱلۡمُتَطَهِّرِينَ ٢٢٢ نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٞ لَّكُمۡ

لَّكُمۡ	حَرۡثٞ	نِسَآؤُكُمۡ	ٱلۡمُتَطَهِّرِينَ ٢٢٢	وَيُحِبُّ
تمھاری	کھیتی ہیں	تمھاری عورتیں	پاک صاف رہنے والوں کو	اور پسند کرتا ہے
اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ تمھاری عورتیں تمھاری کھیتی ہیں				

فَأۡتُواْ حَرۡثَكُمۡ أَنَّىٰ شِئۡتُمۡۖ وَقَدِّمُواْ لِأَنفُسِكُمۡۚ

لِأَنفُسِكُمۡۚ	وَقَدِّمُواْ	شِئۡتُمۡۖ	أَنَّىٰ	حَرۡثَكُمۡ	فَأۡتُواْ
اپنے نفسوں کے لیے	اور تم آگے بھیجو (نیک عمل)	تم چاہو	جس طرح سے	اپنی کھیتی میں	پھر تم آؤ
پھر تم آؤ اپنی کھیتی میں جس طرح سے تم چاہو۔ اور تم اپنے نفسوں کے لیے نیک عمل آگے بھیجو					

وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّكُم مُّلَٰقُوهُۗ وَبَشِّرِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٢٢٣

ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٢٢٣	وَبَشِّرِ	مُّلَٰقُوهُۗ	أَنَّكُم	وَٱعۡلَمُوٓاْ	ٱللَّهَ	وَٱتَّقُواْ
مومنوں کو	اور خوش خبری سنادیجیے	اس (اللہ) سے ملنے والے ہو	کہ یقیناً تم	اور جان لو	اللہ سے	اور ڈرو
اور اللہ سے ڈرو۔ اور جان لو کہ تم یقیناً اس اللہ سے ملنے والے ہو۔ اور مومنوں کو خوش خبری سنادیجیے						

وَلَا تَجۡعَلُواْ ٱللَّهَ عُرۡضَةٗ لِّأَيۡمَٰنِكُمۡ أَن تَبَرُّواْ وَتَتَّقُواْ

وَتَتَّقُواْ	تَبَرُّواْ	أَن	لِّأَيۡمَٰنِكُمۡ	عُرۡضَةٗ	ٱللَّهَ	وَلَا تَجۡعَلُواْ
اور تقوی (نہیں) اپناؤ گے	تم نیکی (نہیں) کروگے	یہ کہ	اپنی قسموں کے لیے	نشانہ (ڈھال)	اللہ کو	اور نہ تم بناؤ
اور نہ تم اللہ کو اپنی قسموں کے لیے نشانہ (ڈھال) بناؤ۔ یہ کہ تم نیکی (نہیں) کروگے اور تقوی (نہیں) اپناؤ گے						

وَتُصۡلِحُواْ بَيۡنَ ٱلنَّاسِۚ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٞ ﴿٢٢٤﴾

عَلِيمٞ ﴿٢٢٤﴾	سَمِيعٌ	وَٱللَّهُ	ٱلنَّاسِۚ	بَيۡنَ	وَتُصۡلِحُواْ
جاننے والا ہے	سننے والا	اور اللہ	لوگوں کے	درمیان	اور صلح (نہیں) کراؤ گے
اور لوگوں کے درمیان صلح (نہیں) کراؤ گے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے					

لَّا يُؤَاخِذُكُمُ ٱللَّهُ بِٱللَّغۡوِ فِيٓ أَيۡمَٰنِكُمۡ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم

يُؤَاخِذُكُم	وَلَٰكِن	فِيٓ أَيۡمَٰنِكُمۡ	بِٱللَّغۡوِ	ٱللَّهُ	لَّا يُؤَاخِذُكُمُ
وہ مؤاخذہ کرے گا تمھارا	اور لیکن	تمھاری قسموں میں	لغو پر	اللہ	نہیں مؤاخذہ کرے گا تمھارا
اور اللہ تمھاری لغو قسموں پر تمھارا مؤاخذہ نہیں کرے گا۔ اور لیکن وہ تمھارا مؤاخذہ کرے گا					

بِمَا كَسَبَتۡ قُلُوبُكُمۡۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٞ ﴿٢٢٥﴾

حَلِيمٞ ﴿٢٢٥﴾	غَفُورٌ	وَٱللَّهُ	قُلُوبُكُمۡۗ	كَسَبَتۡ	بِمَا
بردبار ہے	بخشنے والا	اور اللہ	تمھارے دلوں نے	کمایا	اس پر جو
اس پر جو تمھارے دلوں نے کمایا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے					

لِّلَّذِينَ يُؤۡلُونَ مِن نِّسَآئِهِمۡ تَرَبُّصُ أَرۡبَعَةِ أَشۡهُرٖۖ

لِّلَّذِينَ	يُؤۡلُونَ	مِن نِّسَآئِهِمۡ	تَرَبُّصُ	أَرۡبَعَةِ	أَشۡهُرٖۖ
ان لوگوں کے لیے جو	قسم کھالیتے ہیں	اپنی عورتوں (کے پاس نہ جانے) سے	انتظار کرنا ہے	چار	مہینے
ان لوگوں کے لیے جو اپنی عورتوں (کے پاس نہ جانے) کی قسم کھالیتے ہیں۔ چار مہینے انتظار کرنا ہے					

فَإِن فَآءُو فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ ٢٢٦

فَإِن	فَآءُو	فَإِنَّ	ٱللَّهَ	غَفُورٞ	رَّحِيمٞ ٢٢٦
پھر اگر	وہ رجوع کرلیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے
پھر اگر وہ رجوع کرلیں۔ تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے					

وَإِنۡ عَزَمُواْ ٱلطَّلَٰقَ فَإِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٞ ٢٢٧

وَإِنۡ	عَزَمُواْ	ٱلطَّلَٰقَ	فَإِنَّ	ٱللَّهَ	سَمِيعٌ	عَلِيمٞ ٢٢٧
اور اگر وہ	ارادہ کرلیں	طلاق کا	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	سننے والا	جاننے والا ہے
اور اگر وہ طلاق کا ارادہ کرلیں۔ تو بیشک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے						

وَٱلۡمُطَلَّقَٰتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَٰثَةَ قُرُوٓءٖۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ

وَٱلۡمُطَلَّقَٰتُ	يَتَرَبَّصۡنَ	بِأَنفُسِهِنَّ	ثَلَٰثَةَ	قُرُوٓءٖۚ	وَلَا يَحِلُّ	لَهُنَّ
اور طلاق یافتہ	انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو	تین	حیض	اور حلال نہیں ہے	ان کے لیے
اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک انتظار میں رکھیں۔اور ان کے لیے حلال نہیں ہے						

أَن يَكۡتُمۡنَ مَا خَلَقَ ٱللَّهُ فِيٓ أَرۡحَامِهِنَّ إِن كُنَّ

أَن يَكۡتُمۡنَ	مَا	خَلَقَ	ٱللَّهُ	فِيٓ أَرۡحَامِهِنَّ	إِن	كُنَّ
یہ کہ وہ چھپائیں	اس کو جو	پیدا کیا	اللہ نے	ان کے رحموں میں	اگر	وہ ہیں

یہ کہ وہ چھپائیں اس کو جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا۔ اگر وہ ہیں

يُؤۡمِنَّ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۚ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ

يُؤۡمِنَّ	بِٱللَّهِ	وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۚ	وَبُعُولَتُهُنَّ	أَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ
ایمان رکھتیں	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور ان کے شوہر	زیادہ حقدار ہیں	ان کو لوٹا لینے کے

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتیں۔ اور اس (مدت) میں ان کے شوہر ان کو لوٹا لینے کے زیادہ حقدار ہیں

فِي ذَٰلِكَ إِنۡ أَرَادُوٓاْ إِصۡلَٰحٗاۚ وَلَهُنَّ

فِي ذَٰلِكَ	إِنۡ	أَرَادُوٓاْ	إِصۡلَٰحٗاۚ	وَلَهُنَّ
اس (مدت) میں	اگر	وہ ارادہ رکھیں	اصلاح کا	اور ان عورتوں کا حق ہے (شوہروں پر)

اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھیں۔ اور ان عورتوں کا حق ہے (شوہروں پر)

مِثۡلُ ٱلَّذِي عَلَيۡهِنَّ بِٱلۡمَعۡرُوفِۚ

مِثۡلُ	ٱلَّذِي	عَلَيۡهِنَّ	بِٱلۡمَعۡرُوفِۚ
مانند	اس کے جو (شوہروں کا حق ہے)	ان عورتوں کے ذمے	دستور کے مطابق

مانند اس کے جو (شوہروں کا حق ہے) ان عورتوں کے ذمے دستور کے مطابق۔

وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝٢٢٨

وَلِلرِّجَالِ	عَلَيۡهِنَّ	دَرَجَةٌۗ	وَٱللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ ۝٢٢٨
اور مردوں کو	ان (عورتوں) پر	ایک درجہ (فضلیت) ہے	اور اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا ہے
اور مردوں کو ان (عورتوں) پر ایک درجہ (فضلیت) ہے اور اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے					

ٱلطَّلَٰقُ مَرَّتَانِۖ فَإِمۡسَاكُۢ بِمَعۡرُوفٍ أَوۡ تَسۡرِيحُۢ بِإِحۡسَٰنٍۗ

ٱلطَّلَٰقُ	مَرَّتَانِۖ	فَإِمۡسَاكُۢ	بِمَعۡرُوفٍ	أَوۡ	تَسۡرِيحُۢ	بِإِحۡسَٰنٍۗ
طلاق (رجعی)	دو مرتبہ ہے	پھر روک لینا ہے	دستور کے مطابق	یا	چھوڑ دینا ہے	اچھے طریقے سے
طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے۔پھر دستور کے مطابق روک لینا ہے یا اچھے طریقے سے چھوڑ دینا ہے						

وَلَا يَحِلُّ لَكُمۡ أَن تَأۡخُذُواْ مِمَّآ ءَاتَيۡتُمُوهُنَّ شَيۡـًٔا

وَلَا يَحِلُّ	لَكُمۡ	أَن	تَأۡخُذُواْ	مِمَّآ	ءَاتَيۡتُمُوهُنَّ	شَيۡـًٔا
اور نہیں حلال	تمھارے لیے	یہ کہ	تم لو	اس (مہر) میں سے جو	تم نے انھیں دیا	کچھ بھی
اور تمھارے لیے یہ حلال نہیں کہ تم اس مہر میں سے کچھ بھی لو جو تم نے انھیں دیا						

إِلَّآ أَن يَخَافَآ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ ٱللَّهِۖ فَإِنۡ خِفۡتُمۡ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ ٱللَّهِ

إِلَّآ	أَن	يَخَافَآ	أَلَّا يُقِيمَا	حُدُودَ ٱللَّهِۖ
مگر	یہ کہ	وہ دونوں ڈریں	(اس بات سے) کہ وہ نہیں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدوں کو
مگر یہ کہ وہ دونوں اس بات سے ڈریں کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے				

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا فِيمَا ٱفۡتَدَتۡ بِهِۦۗ

ٱفۡتَدَتۡ بِهِۦۗ	فِيمَا	عَلَيۡهِمَا	جُنَاحَ	فَلَا
وہ عورت (خلع کے) فدیے میں دے اس (مال) کو	اس (مال) میں جو	ان دونوں پر	کوئی گناہ	تو نہیں
تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔ اس (مال) میں جو وہ عورت (خلع کے) فدیے میں دے				

تِلۡكَ حُدُودُ ٱللَّهِ فَلَا تَعۡتَدُوهَاۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ ٱللَّهِ

حُدُودَ ٱللَّهِ	يَتَعَدَّ	وَمَن	تَعۡتَدُوهَاۚ	فَلَا	حُدُودُ ٱللَّهِ	تِلۡكَ
اللہ کی حدوں سے	آگے بڑھے گا	اور جو کوئی	ان سے آگے بڑھو	سو نہ تم	اللہ کی حدیں ہیں	یہ
یہ اللہ کی حدیں ہیں سو تم ان سے آگے نہ بڑھو۔ اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے گا						

فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٢٢٩﴾ فَإِن طَلَّقَهَا

طَلَّقَهَا	فَإِن	ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٢٢٩﴾	هُمُ	فَأُوْلَٰٓئِكَ
وہ (شوہر تیسری) طلاق دے دے اسے	پھر اگر	ظالم ہیں	لوگ	تو وہی
تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ پھر اگر وہ (شوہر تیسری) طلاق دے دے اسے				

فَلَا تَحِلُّ لَهُۥ مِنۢ بَعۡدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوۡجًا غَيۡرَهُۥۗ

غَيۡرَهُۥۗ	زَوۡجًا	تَنكِحَ	حَتَّىٰ	مِنۢ بَعۡدُ	لَهُۥ	فَلَا تَحِلُّ
اس کے علاوہ	کسی اور شوہر سے	وہ نکاح کرے	یہاں تک کہ	اس کے بعد	اس کے لیے	تو وہ (عورت) نہیں حلال
تو وہ عورت اس شوہر کے لیے اس کے بعد حلال نہیں۔ یہاں تک کہ وہ عورت اس کے علاوہ کسی اور شوہر سے نکاح کرے						

فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

عَلَيْهِمَآ	جُنَاحَ	فَلَا	طَلَّقَهَا	فَإِن
ان دونوں (سابقہ میاں بیوں) پر	گناہ	تو کوئی نہیں	وہ (بھی) اسے طلاق دے دے	پھر اگر
پھر اگر وہ (بھی) اسے طلاق دے دے تو ان دونوں (سابقہ میاں بیوں) پر کوئی گناہ نہیں				

أَن يَتَرَاجَعَآ إِن ظَنَّآ أَن يُقِيمَا حُدُودَ ٱللَّهِ ۗ

حُدُودَ ٱللَّهِ ۗ	يُقِيمَا	أَن	ظَنَّآ	إِن	يَتَرَاجَعَآ	أَن
اللہ کی حدوں کو	وہ قائم رکھیں گے	کہ	یقین کریں	اگر وہ	وہ دونوں آپس میں رجوع کر لیں	کہ
اگر وہ یقین کریں کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھیں گے تو وہ دونوں آپس میں رجوع کر لیں۔						

وَتِلْكَ حُدُودُ ٱللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾

يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾	لِقَوْمٍ	يُبَيِّنُهَا	حُدُودُ ٱللَّهِ	وَتِلْكَ
جو جانتے ہیں	ان لوگوں کے لیے	وہ بیان کرتا ہے انھیں	اللہ کی حدیں ہیں	اور یہ
اور یہ اللہ کی حدیں ہیں وہ بیان کرتا ہے ان لوگوں کے لیے جو انھیں جانتے ہیں				

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ

أَجَلَهُنَّ	فَبَلَغْنَ	ٱلنِّسَآءَ	طَلَّقْتُمُ	وَإِذَا
اپنی عدت کے	پھر وہ (قریب) پہنچ جائیں	عورتوں کو	تم طلاق دو	اور جب
اور جب تم عورتوں کو طلاق دو۔ پھر وہ اپنی عدت کے قریب پہنچ جائیں				

فَأَمۡسِكُوهُنَّ بِمَعۡرُوفٍ أَوۡ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعۡرُوفٍۚ

فَأَمۡسِكُوهُنَّ	بِمَعۡرُوفٍ	أَوۡ	سَرِّحُوهُنَّ	بِمَعۡرُوفٍۚ
تو روک لو ان کو	دستور کے مطابق	یا	چھوڑ دو ان کو	دستور کے مطابق

تو روک لو ان کو دستور کے مطابق یا چھوڑ دو ان کو دستور کے مطابق

وَلَا تُمۡسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُواْۚ وَمَن يَفۡعَلۡ ذَٰلِكَ

وَلَا	تُمۡسِكُوهُنَّ	ضِرَارًا	لِّتَعۡتَدُواْ	وَمَن	يَفۡعَلۡ	ذَٰلِكَ
اور نہ	تم روکو انھیں	ستانے کے لیے	تاکہ تم زیادتی کرو	اور جو کوئی	کرے گا	یہ

اور نہ تم انھیں ستانے کے لیے روکو۔ تاکہ تم زیادتی کرو۔ اور جو کوئی یہ کرے گا

فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهُۥۚ وَلَا تَتَّخِذُوٓاْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ هُزُوٗاۚ

فَقَدۡ	ظَلَمَ	نَفۡسَهُۥۚ	وَلَا تَتَّخِذُوٓاْ	ءَايَٰتِ	ٱللَّهِ	هُزُوٗاۚ
تو یقیناً	وہ ظلم کرے گا	اپنے (ہی) نفس پر	اور نہ تم بناؤ	آیتوں کو	اللہ کی	ہنسی مذاق

تو یقیناً وہ اپنے ہی نفس پر ظلم کرے گا۔ اور تم اللہ کی آیتوں کو ہنسی مذاق نہ بناؤ

وَٱذۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَمَآ أَنزَلَ عَلَيۡكُم

وَٱذۡكُرُواْ	نِعۡمَتَ	ٱللَّهِ	عَلَيۡكُمۡ	وَمَآ	أَنزَلَ	عَلَيۡكُم
اور یاد کرو	نعمت	اللہ کی	جو (ہوئی) تم پر	اور اس کو (بھی) جو	اس نے نازل کی	تم پر

اور یاد کرو اللہ کی وہ نعمت جو تم پر ہوئی۔ اور اس کو بھی جو اس نے تم پر نازل کی

مِّنَ ٱلۡكِتَٰبِ وَٱلۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُم بِهِۦۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ

مِّنَ ٱلۡكِتَٰبِ	وَٱلۡحِكۡمَةِ	يَعِظُكُم	بِهِۦۚ	وَٱتَّقُواْ	ٱللَّهَ
کتاب سے	اور حکمت	وہ نصیحت کرتا ہے تمھیں	اس کے ساتھ	اور تم ڈرو	اللہ سے
کتاب اور حکمت سے۔وہ تمھیں اس کے ساتھ نصیحت کرتا ہے۔ اور تم اللہ سے ڈرو					

وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ ﴿٢٣١﴾

وَٱعۡلَمُوٓاْ	أَنَّ	ٱللَّهَ	بِكُلِّ	شَيۡءٍ	عَلِيمٞ ﴿٢٣١﴾
اور جان لو	کہ بیشک	اللہ تعالیٰ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے
اور جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے					

وَإِذَا طَلَّقۡتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوهُنَّ

وَإِذَا	طَلَّقۡتُمُ	ٱلنِّسَآءَ	فَبَلَغۡنَ	أَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعۡضُلُوهُنَّ
اور جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	پھر وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	تو مت	تم روکو انہیں
اور جب تم عورتوں کو طلاق دو۔اور پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں۔ تو انہیں مت روکو						

أَن يَنكِحۡنَ أَزۡوَٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَوۡاْ بَيۡنَهُم بِٱلۡمَعۡرُوفِۗ

أَن	يَنكِحۡنَ	أَزۡوَٰجَهُنَّ	إِذَا	تَرَٰضَوۡاْ	بَيۡنَهُم	بِٱلۡمَعۡرُوفِۗ
(اس بات سے) کہ	وہ نکاح کریں	اپنے (پہلے) شوہروں سے	جب	وہ راضی ہوں	آپس میں	دستور کے مطابق
اس بات سے کہ وہ اپنے (پہلے) شوہروں سے نکاح کریں۔جب وہ دستور کے مطابق آپس میں راضی ہوں						

ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِۦ مَن كَانَ مِنكُمۡ يُؤۡمِنُ

ذَٰلِكَ	يُوعَظُ	بِهِۦ	مَن	كَانَ	مِنكُمۡ	يُؤۡمِنُ
یہ (بات)	نصیحت کی جاتی ہے	اس کے ساتھ	اس شخص کہ جو	ہے	تم میں سے	ایمان رکھتا
اس بات کی نصیحت اس شخص کو کی جاتی ہے کہ جو تم میں سے ایمان رکھتا ہو						

بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۗ ذَٰلِكُمۡ أَزۡكَىٰ لَكُمۡ وَأَطۡهَرُۚ

بِٱللَّهِ	وَٱلۡيَوۡمِ	ٱلۡأٓخِرِۗ	ذَٰلِكُمۡ	أَزۡكَىٰ	لَكُمۡ	وَأَطۡهَرُۚ
اللہ پر	اور یوم	آخرت پر	یہ	پاکیزہ ہے	تمھارے لیے	اور صاف ستھرا
اللہ اور یوم آخرت پر۔ یہ تمھارے لیے پاکیزہ اور صاف ستھرا ہے						

وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ وَأَنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ ٢٣٢ وَٱلۡوَٰلِدَٰتُ يُرۡضِعۡنَ

وَٱللَّهُ	يَعۡلَمُ	وَأَنتُمۡ	لَا	تَعۡلَمُونَ ٢٣٢	وَٱلۡوَٰلِدَٰتُ	يُرۡضِعۡنَ
اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	اور مائیں	دودھ پلائیں
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور مائیں اپنی اولاد کو مکمل دو سال دودھ پلائیں						

أَوۡلَٰدَهُنَّ حَوۡلَيۡنِ كَامِلَيۡنِۖ لِمَنۡ أَرَادَ أَن يُتِمَّ

أَوۡلَٰدَهُنَّ	حَوۡلَيۡنِ	كَامِلَيۡنِۖ	لِمَنۡ	أَرَادَ	أَن يُتِمَّ
اپنی اولاد کو	دو سال	مکمل	(یہ حکم) اس شخص کے لیے ہے جو	ارادہ کرے	یہ کہ وہ پوری کرے
یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنے کا ارادہ کرے					

ٱلرَّضَاعَةَۚ وَعَلَى ٱلۡمَوۡلُودِ لَهُۥ رِزۡقُهُنَّ وَكِسۡوَتُهُنَّ بِٱلۡمَعۡرُوفِۚ

ٱلرَّضَاعَةَۚ	وَعَلَى ٱلۡمَوۡلُودِ لَهُۥ	رِزۡقُهُنَّ	وَكِسۡوَتُهُنَّ	بِٱلۡمَعۡرُوفِۚ
دودھ پلانے کی مدت	اور بچے کے باپ پر ہے	ان کا کھانا	اور ان کے کپڑے	دستور کے مطابق
اور بچے کے باپ پر دستور کے مطابق ان کا کھانا اور ان کے کپڑے ہیں				

لَا تُكَلَّفُ نَفۡسٌ إِلَّا وُسۡعَهَاۚ لَا تُضَآرَّ

لَا تُكَلَّفُ	نَفۡسٌ	إِلَّا	وُسۡعَهَاۚ	لَا تُضَآرَّ
نہیں تکلیف دیا جاتا	کوئی نفس	مگر	اپنی وسعت کے مطابق ہی	نہ نقصان پہنچایا جائے
ہر نفس اتنی ہی تکلیف دیا جاتا ہے جتنی اس کی طاقت ہے ۔ نقصان نہ پہنچایا جائے				

وَٰلِدَةُۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوۡلُودٞ لَّهُۥ بِوَلَدِهِۦۚ

وَٰلِدَةُۢ	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوۡلُودٞ لَّهُۥ	بِوَلَدِهِۦۚ
ماں کو	اس کے بچے کی وجہ سے	اور نہ اسے (باپ کو)	جس کا بچہ ہے	اس کے بچے کی وجہ سے
ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے اور باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے				

وَعَلَى ٱلۡوَارِثِ مِثۡلُ ذَٰلِكَۗ فَإِنۡ أَرَادَا فِصَالًا

وَعَلَى ٱلۡوَارِثِ	مِثۡلُ	ذَٰلِكَۗ	فَإِنۡ	أَرَادَا	فِصَالًا
اور وارثوں پر	مثل	اسی کے (نان ونفقہ) ہے	پھر اگر	وہ دونوں (والدین) ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا
اور وارث پر بھی اسی جیسی ذمہ داری ہے۔ پھر اگر وہ دونوں والدین دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں					

عَن تَرَاضٍ مِّنۡهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۗ

عَن تَرَاضٍ مِّنۡهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡهِمَاۗ
دونوں کی آپس کی رضامندی سے	اور آپس کے مشورے (سے)	تو نہیں	کوئی گناہ	ان دونوں پر
دونوں کی آپس کی رضامندی اور آپس کے مشورے سے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں				

وَإِنۡ أَرَدتُّمۡ أَن تَسۡتَرۡضِعُوٓاْ أَوۡلَٰدَكُمۡ

وَإِنۡ	أَرَدتُّمۡ	أَن	تَسۡتَرۡضِعُوٓاْ	أَوۡلَٰدَكُمۡ
اور اگر	تم ارادہ کرو	یہ کہ	تم دودھ پلواؤ (کسی آیا سے)	اپنی اولاد کو
اور اگر تم ارادہ کرو کہ اپنی اولاد کو دودھ تم کسی آیا سے پلواؤ				

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ إِذَا سَلَّمۡتُم

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ	إِذَا	سَلَّمۡتُم
تو نہیں	کوئی گناہ	تم پر	جب	تم (ان کے حوالے) کردو
تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ جب تم ان کے حوالے کردو				

مَّآ ءَاتَيۡتُم بِٱلۡمَعۡرُوفِۗ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ

مَّآ ءَاتَيۡتُم	بِٱلۡمَعۡرُوفِۗ	وَٱتَّقُواْ	ٱللَّهَ	وَٱعۡلَمُوٓاْ
جو کچھ تم نے دینا (ٹھہرایا) تھا	دستور کے مطابق	اور تم ڈرو	اللہ سے	اور جان لو
جو کچھ تم نے دستور کے مطابق دینا ٹھہرایا تھا اور تم اللہ سے ڈرو اور جان لو				

وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٞ ﴿٢٣٣﴾

أَنَّ	ٱللَّهَ	بِمَا	تَعۡمَلُونَ	بَصِيرٞ ﴿٢٣٣﴾
بیشک	اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا ہے
اور جان لو بیشک اللہ تمھارے اعمال کو دیکھنے والا ہے				

وَٱلَّذِينَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنكُمۡ وَيَذَرُونَ أَزۡوَٰجٗا

وَٱلَّذِينَ	يُتَوَفَّوۡنَ	مِنكُمۡ	وَيَذَرُونَ	أَزۡوَٰجٗا
اور وہ لوگ جو	فوت ہو جائیں	تم میں سے	اور وہ چھوڑ جائیں	بیویاں
اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور وہ بیویاں چھوڑ جائیں				

يَتَرَبَّصۡنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرۡبَعَةَ أَشۡهُرٖ وَعَشۡرٗاۖ

يَتَرَبَّصۡنَ	بِأَنفُسِهِنَّ	أَرۡبَعَةَ	أَشۡهُرٖ	وَعَشۡرٗاۖ
(تو) وہ انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو	چار	مہینے	اور دس دن
تو وہ اپنے آپ کو انتظار میں رکھیں (یعنی نکاح نہ کریں) چار مہینے اور دس دن				

فَإِذَا بَلَغۡنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ

فَإِذَا	بَلَغۡنَ	أَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ
پھر جب	وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	تو نہیں	کوئی گناہ	تم پر
پھر جب وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں					

فِيمَا فَعَلْنَ فِيٓ أَنفُسِهِنَّ بِٱلْمَعْرُوفِۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾

فِيمَا	فَعَلْنَ	فِيٓ أَنفُسِهِنَّ	بِٱلْمَعْرُوفِۗ	وَٱللَّهُ	بِمَا تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾
اس میں جو	وہ کریں	اپنے حق میں	دستور کے مطابق	اور اللہ	اس سے جو تم عمل کرتے ہو	خبر دار ہے
اس میں جو وہ دستور کے مطابق اپنے حق میں کریں اور اللہ تمھارے اعمال سے باخبر ہے						

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِۦ مِنْ خِطْبَةِ ٱلنِّسَآءِ

وَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيمَا	عَرَّضْتُم	بِهِۦ	مِنْ خِطْبَةِ ٱلنِّسَآءِ
اور نہیں کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو	تم اشارہ کرو	اس کے ساتھ	نکاح کے پیغام کا عورتوں کو (عدت میں)
اور تم پر کوئی گناہ کہ تم ان عورتوں سے اشارے میں نکاح کی بابت کہو (عدت میں)					

أَوْ أَكْنَنتُمْ فِيٓ أَنفُسِكُمْۚ عَلِمَ ٱللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ

أَوْ	أَكْنَنتُمْ	فِيٓ أَنفُسِكُمْۚ	عَلِمَ ٱللَّهُ	أَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُونَهُنَّ
یا	تم چھپائے رکھو	اپنے دلوں میں	اللہ نے جان لیا	کہ یقیناً تم	ضرور ذکر کروگے ان عورتوں کا
یا تم اپنے دلوں میں چھپائے رکھو۔ اللہ نے جان لیا کہ یقیناً تم ضرور ان عورتوں کا ذکر کروگے					

وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّآ أَن تَقُولُوا۟ قَوْلًا مَّعْرُوفًاۚ

وَلَٰكِن	لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ	سِرًّا	إِلَّآ	أَن تَقُولُوا۟	قَوْلًا	مَّعْرُوفًاۚ
اور لیکن	نہ تم ان سے وعدہ کرو	چھپ کر	مگر	یہ کہ تم کہو	کوئی بات	دستور کے مطابق
اور لیکن تم ان سے چھپ کر وعدہ نہ کرو مگر یہ کہ تم دستور کے مطابق کوئی بات کہو						

وَلَا تَعۡزِمُواْ عُقۡدَةَ ٱلنِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبۡلُغَ ٱلۡكِتَٰبُ أَجَلَهُۥۚ

وَلَا تَعۡزِمُواْ	عُقۡدَةَ	ٱلنِّكَاحِ	حَتَّىٰ	يَبۡلُغَ	ٱلۡكِتَٰبُ	أَجَلَهُۥۚ
اور مت ارادہ کرو	عقد	نکاح کا	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	معیاد مقرر	اپنی مدت کو
اور عدت ختم ہونے تک تم ان سے عقد نکاح مت کرو						

وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ يَعۡلَمُ مَا فِيٓ أَنفُسِكُمۡ فَٱحۡذَرُوهُۚ

وَٱعۡلَمُوٓاْ	أَنَّ	ٱللَّهَ	يَعۡلَمُ	مَا	فِيٓ أَنفُسِكُمۡ	فَٱحۡذَرُوهُۚ
اور جان لو	کہ بیشک	اللہ تعالیٰ	جانتا ہے	جو کچھ	تمھارے دلوں میں ہے	لہذا تم اس سے ڈرو
اور جان لو کہ بیشک جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے لہذا تم اس (اللہ) سے ڈرو						

وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٞ ٢٣٥

وَٱعۡلَمُوٓاْ	أَنَّ	ٱللَّهَ	غَفُورٌ	حَلِيمٞ ٢٣٥
اور جان لو	کہ بیشک	اللہ تعالیٰ	بخشنے والا	بردبار ہے
اور جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا بردبار ہے				

لَّا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ إِن طَلَّقۡتُمُ ٱلنِّسَآءَ مَا لَمۡ تَمَسُّوهُنَّ

لَّا جُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ	إِن	طَلَّقۡتُمُ	ٱلنِّسَآءَ	مَا	لَمۡ تَمَسُّوهُنَّ
نہیں کوئی گناہ	تم پر	اگر	تم طلاق دے دو	عورتوں کو	جب تک کہ	نہ تم نے ہاتھ لگایا ہو ان کو
تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان عورتوں کو طلاق دے دو جن کو تم نے ہاتھ نہ لگایا ہو یعنی تم نے ان سے جسمانی تعلق قائم نہ کیا ہو						

أَوۡ تَفۡرِضُواْ لَهُنَّ فَرِيضَةٗۚ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى ٱلۡمُوسِعِ قَدَرُهُۥ

قَدَرُهُۥ	عَلَى ٱلۡمُوسِعِ	وَمَتِّعُوهُنَّ	فَرِيضَةٗۚ	لَهُنَّ	تَفۡرِضُواْ	أَوۡ
اس کی حیثیت کے مطابق	خشحال پر ہے	اور کچھ انہیں فائدہ دو	کچھ مہر	ان کے لیے	(نہ) مقرر کیا ہو	یا
یا ان کے لیے کچھ مہر مقرر نہ کیا ہو۔ اور کچھ فائدہ دو انہیں۔ خشحال پر اس کی حیثیت کے مطابق ہے						

وَعَلَى ٱلۡمُقۡتِرِ قَدَرُهُۥ مَتَٰعَۢا بِٱلۡمَعۡرُوفِۖ

بِٱلۡمَعۡرُوفِۖ	مَتَٰعَۢا	قَدَرُهُۥ	وَعَلَى ٱلۡمُقۡتِرِ
دستور کے مطابق	فائدہ دینا ہے	اس کی حیثیت کے مطابق	اور تنگدست پر ہے
اور تنگدست پر اس کی حیثیت کے مطابق ہے اور ان عورتوں کو فائدہ دینا ہے دستور کے مطابق			

حَقًّا عَلَى ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٢٣٦ وَإِن طَلَّقۡتُمُوهُنَّ مِن قَبۡلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ

أَن تَمَسُّوهُنَّ	مِن قَبۡلِ	طَلَّقۡتُمُوهُنَّ	وَإِن	عَلَى ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٢٣٦	حَقًّا
کہ تم انہیں ہاتھ لگاؤ	اس سے پہلے	تم طلاق دو انہیں	اور اگر	پر نیکی کرنے والوں	(یہ) لازم ہے
یہ نیکی کرنے والوں پر لازم ہے اور اگر تم انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دو					

وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ فَرِيضَةٗ فَنِصۡفُ مَا فَرَضۡتُمۡ

فَرَضۡتُمۡ	مَا	فَنِصۡفُ	فَرِيضَةٗ	لَهُنَّ	فَرَضۡتُمۡ	وَقَدۡ
تم نے مقرر کیا	اس (مہر) کا جو	تو نصف (دینا) ہے	مہر	ان کے لیے	تم مقرر کر چکے	اس حال میں کہ یقیناً
اور اگر تم ان کے مہر مقرر کر چکے ہو۔ تو اس مہر کا نصف دینا ہے جو تم نے مقرر کیا						

إِلَّآ أَن يَعۡفُونَ أَوۡ يَعۡفُوَاْ ٱلَّذِى

إِلَّآ	أَن	يَعۡفُونَ	أَوۡ	يَعۡفُوَاْ	ٱلَّذِى
مگر	یہ کہ	وہ عورتیں معاف کر دیں	یا	معاف کر دے	وہ شخص (کہ)
مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں یا معاف کر دے وہ شخص کہ					

بِيَدِهِۦ عُقۡدَةُ ٱلنِّكَاحِۚ وَأَن تَعۡفُوٓاْ أَقۡرَبُ لِلتَّقۡوَىٰۚ

بِيَدِهِۦ	عُقۡدَةُ	ٱلنِّكَاحِۚ	وَأَن تَعۡفُوٓاْ	أَقۡرَبُ	لِلتَّقۡوَىٰۚ
اس کے ہاتھ میں ہے	گرہ	نکاح	اور تمہارا معاف کر دینا	زیادہ قریب ہے	تقوی کے
اس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور تمہارا معاف کر دینا تقوی کے زیادہ قریب ہے					

وَلَا تَنسَوُاْ ٱلۡفَضۡلَ بَيۡنَكُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ ٢٣٧

وَلَا تَنسَوُاْ	ٱلۡفَضۡلَ	بَيۡنَكُمۡۚ	إِنَّ ٱللَّهَ	بِمَا	تَعۡمَلُونَ	بَصِيرٌ ٢٣٧
اور نہ تم بھولو	احسان کرنا	آپس میں	بیشک اللہ	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا ہے
اور نہ تم بھولو آپس میں احسان کرنا۔ بیشک اللہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے						

حَٰفِظُواْ عَلَى ٱلصَّلَوَٰتِ وَٱلصَّلَوٰةِ ٱلۡوُسۡطَىٰ وَقُومُواْ لِلَّهِ قَٰنِتِينَ ٢٣٨

حَٰفِظُواْ	عَلَى ٱلصَّلَوَٰتِ	وَٱلصَّلَوٰةِ ٱلۡوُسۡطَىٰ	وَقُومُواْ	لِلَّهِ	قَٰنِتِينَ ٢٣٨
تم حفاظت کرو	سب نمازوں کی	اور (خصوصاً) درمیانی نماز کی	اور تم کھڑے ہو	اللہ کے لیے	عاجزی کرتے ہوئے
اور تم سب نمازوں کی حفاظت کرو ۔ اور خصوصاً درمیانی نماز کی۔ اور تم اللہ کے لیے عاجزی کرتے ہوئے کھڑے ہو					

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَآ أَمِنتُمْ

فَإِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	أَوْ	رُكْبَانًا ۖ	فَإِذَآ	أَمِنتُمْ
پھر اگر	تم (حالت) خوف میں ہو	تو (نماز پڑھ لو) پیدل	یا	سوار (ہی)	پھر جب	تم امن میں ہو جاؤ

پھر اگر تم حالت خوف میں ہو تو پیدل نماز پڑھ لو یا سوار ہی۔ پھر جب تم امن میں ہو جاؤ

فَٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا۟ تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾

فَٱذْكُرُوا۟	ٱللَّهَ	كَمَا	عَلَّمَكُم	مَّا	لَمْ تَكُونُوا۟	تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾
تو یاد کرو	اللہ کو	جس طرح	اس نے تمھیں سکھایا	وہ جو	تم نہیں تھے	جانتے

تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمھیں وہ سکھایا وہ جو تم نہیں جانتے تھے

وَٱلَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَٰجًا وَصِيَّةً

وَٱلَّذِينَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنكُمْ	وَيَذَرُونَ	أَزْوَٰجًا	وَصِيَّةً
اور وہ لوگ جو	فوت ہو جائیں	تم میں سے	اور وہ چھوڑ جائیں	بیویاں	(ان پر لازم ہے) وصیت کرنا

اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور وہ بیویاں چھوڑ جائیں ان پر وصیت کرنا لازم ہے

لِّأَزْوَٰجِهِم مَّتَٰعًا إِلَى ٱلْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ

لِّأَزْوَٰجِهِم	مَّتَٰعًا	إِلَى ٱلْحَوْلِ	غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ	فَإِنْ	خَرَجْنَ
اپنی بیویوں کے لیے	خرچ دینے کا	ایک سال تک	بغیر (گھر سے) نکالنے کے	پھر اگر	وہ (خود) نکل جائیں

اپنی بیویوں کے لیے ایک سال تک بغیر گھر سے نکالنے کے خرچ دینے کا ہے۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِي مَا فَعَلۡنَ فِيٓ أَنفُسِهِنَّ

فِيٓ أَنفُسِهِنَّ	فَعَلۡنَ	فِي مَا	عَلَيۡكُمۡ	جُنَاحَ	فَلَا
اپنے حق میں	وہ کریں	اس میں جو	تم پر	کوئی گناہ	تو نہیں
تو تم پر اس میں کوئی گناہ جو اپنے حق میں وہ کریں					

مِن مَّعۡرُوفٖۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٞ ٢٤٠ وَلِلۡمُطَلَّقَٰتِ مَتَٰعُۢ

مَتَٰعُۢ	وَلِلۡمُطَلَّقَٰتِ	حَكِيمٞ ٢٤٠	عَزِيزٌ	وَٱللَّهُ	مِن مَّعۡرُوفٖۗ
فائدہ پہنچانا ہے	اور طلاق یافتہ عورتوں کے لیے	حکمت والا ہے	غالب	اور اللہ	دستور کے مطابق
دستور کے مطابق۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتوں کے لیے فائدہ پہنچانا ہے					

بِٱلۡمَعۡرُوفِۖ حَقًّا عَلَى ٱلۡمُتَّقِينَ ٢٤١ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمۡ

لَكُمۡ	ٱللَّهُ	يُبَيِّنُ	كَذَٰلِكَ	عَلَى ٱلۡمُتَّقِينَ ٢٤١	حَقًّا	بِٱلۡمَعۡرُوفِۖ
تمھارے لیے	اللہ	بیان کرتا ہے	اسی طرح	متقیوں پر	(یہ) حق ہے	دستور کے مطابق
دستور کے مطابق۔ یہ حق ہے متقیوں پر۔ اسی طرح اللہ تمھارے لیے بیان کرتا ہے						

ءَايَٰتِهِۦ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُونَ ٢٤٢ أَلَمۡ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ

لَّذِينَ	إِلَى	تَرَ	أَلَمۡ	تَعۡقِلُونَ ٢٤٢	لَعَلَّكُمۡ	ءَايَٰتِهِۦ
ان لوگوں کے	طرف	دیکھا	کیا آپ نے نہیں	سمجھو	تا کہ تم	اپنی آیتیں
اپنی آیتیں۔ تا کہ تم سمجھو۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف						

خَرَجُواْ مِن دِيَٰرِهِمۡ وَهُمۡ أُلُوفٌ حَذَرَ ٱلۡمَوۡتِ

خَرَجُواْ	مِن دِيَٰرِهِمۡ	وَهُمۡ	أُلُوفٌ	حَذَرَ	ٱلۡمَوۡتِ
نکلے	اپنے گھروں سے	جبکہ وہ	کئی ہزار تھے	ڈر سے	موت کے
جو اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے نکلے اور وہ کئی ہزار تھے					

ورفَقَالَ لَهُمُ ٱللَّهُ مُوتُواْ ثُمَّ أَحۡيَٰهُمۡۚ

فَقَالَ	لَهُمُ	ٱللَّهُ	مُوتُواْ	ثُمَّ	أَحۡيَٰهُمۡۚ
تو پھر کہا	ان سے	اللہ نے	تم مر جاؤ	پھر	اس نے انہیں زندہ کر دیا
تو پھر اللہ نے ان سے کہا کہ تم مر جاؤ پھر اس نے انہیں زندہ کر دیا					

إِنَّ ٱللَّهَ لَذُو فَضۡلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ

إِنَّ	ٱللَّهَ	لَذُو فَضۡلٍ	عَلَى ٱلنَّاسِ	وَلَٰكِنَّ	أَكۡثَرَ	ٱلنَّاسِ
بیشک	اللہ	یقیناً فضل (کرنے) والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	اکثر	لوگ
بیشک یقیناً اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے اور لیکن اکثر لوگ						

لَا يَشۡكُرُونَ٢٤٣ وَقَٰتِلُواْ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ٢٤٤

لَا يَشۡكُرُونَ٢٤٣	وَقَٰتِلُواْ	فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ	وَٱعۡلَمُوٓاْ	أَنَّ ٱللَّهَ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ٢٤٤
شکر نہیں کرتے	اور تم جنگ کرو	اللہ کے راستے میں	اور جان لو	کہ بیشک اللہ	سننے	جاننے والا ہے
شکر نہیں کرتے۔ اور تم اللہ کے راستے میں جنگ کرو۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ سننے جاننے والا ہے						

مَّن ذَا ٱلَّذِى يُقۡرِضُ ٱللَّهَ قَرۡضًا حَسَنًا

مَّن	ذَا ٱلَّذِى	يُقۡرِضُ	ٱللَّهَ	قَرۡضًا	حَسَنًا
کون ہے	وہ جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	حسنہ
کون ہے وہ جو اللہ کو قرض دے قرض حسنہ					

فَيُضَٰعِفَهُۥ لَهُۥٓ أَضۡعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَٱللَّهُ يَقۡبِضُ وَيَبۡصُۜطُ

فَيُضَٰعِفَهُۥ	لَهُۥٓ	أَضۡعَافًا	كَثِيرَةً ۚ	وَٱللَّهُ	يَقۡبِضُ	وَيَبۡصُۜطُ
پھر وہ (اللہ) اسے بڑھادے گا	اس کے لیے	کئی گنا	زیادہ	اور اللہ	تنگی کرتا ہے	اور کشادگی کرتا ہے
پھر وہ اللہ اسے بڑھادے گا اس کے لیے کئی گنا زیادہ۔ اور اللہ تنگی کرتا ہے اور کشادگی کرتا ہے						

وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ٢٤٥ أَلَمۡ تَرَ إِلَى ٱلۡمَلَإِ مِنۢ بَنِىٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ

وَإِلَيۡهِ	تُرۡجَعُونَ ٢٤٥	أَلَمۡ	إِلَى	ٱلۡمَلَإِ	مِنۢ بَنِىٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ
اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا آپ نے نہیں دیکھا	طرف	ایک جماعت کی	بنی اسرائیل میں سے
اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے کیا آپ نے نہیں دیکھا بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت کی طرف					

مِنۢ بَعۡدِ مُوسَىٰٓ إِذۡ قَالُواْ لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ٱبۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا

مِنۢ بَعۡدِ مُوسَىٰٓ	إِذۡ	قَالُواْ	لِنَبِىٍّ لَّهُمُ	ٱبۡعَثۡ	لَنَا	مَلِكًا
موسیٰؑ کے بعد	جب	انھوں نے کہا	اپنے نبی سے	آپ مقرر کردیں	ہمارے لیے	ایک بادشاہ
موسیٰؑ کے بعد۔ جب انھوں نے اپنے نبی سے کہا آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کردیں						

نُّقَٰتِلۡ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِۖ قَالَ هَلۡ عَسَيۡتُمۡ إِن كُتِبَ

نُّقَٰتِلۡ	فِي سَبِيلِ ٱللَّهِۖ	قَالَ	هَلۡ	عَسَيۡتُمۡ	إِن	كُتِبَ
(تاکہ)ہم جنگ کریں	اللہ کے راستے میں	اس(نبی)نے کہا	کیا	تم سے امید(تو یہی) ہے	اگر	فرض کر دیا جائے
تاکہ ہم اللہ کے راستے میں جنگ کریں اس نبی نے کہا تم سے امید تو یہی ہے کہ اگر تم پر جنگ کرنا فرض کر دیا جائے						

عَلَيۡكُمُ ٱلۡقِتَالُ أَلَّا تُقَٰتِلُواْۖ قَالُواْ وَمَا لَنَآ أَلَّا نُقَٰتِلَ

عَلَيۡكُمُ	ٱلۡقِتَالُ	أَلَّا تُقَٰتِلُواْۖ	قَالُواْ	وَمَا	لَنَآ	أَلَّا نُقَٰتِلَ
تم پر	جنگ کرنا	یہ کہ تم نہ جنگ کرو	انھوں نے کہا	اور کیا ہے	ہمیں	کہ ہم نہ جنگ کریں
یہ کہ تم نہ جنگ کرو۔ تو انھوں نے کہا ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ کے راستے میں جنگ نہ کریں						

فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَقَدۡ أُخۡرِجۡنَا مِن دِيَٰرِنَا وَأَبۡنَآئِنَاۖ فَلَمَّا كُتِبَ

فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ	وَقَدۡ	أُخۡرِجۡنَا	مِن دِيَٰرِنَا	وَأَبۡنَآئِنَاۖ	فَلَمَّا	كُتِبَ
اللہ کے راستے میں	اور یقیناً	ہم نکالے گئے	اپنے گھروں سے	اور اپنے بیٹوں(سے)	پھر جب	فرض کر دیا گیا
اور یقیناً ہم اپنے گھروں سے اجاڑے گئے اور اپنے بچوں سے دور کر دیے گئے پھر جب فرض کر دیا گیا						

عَلَيۡهِمُ ٱلۡقِتَالُ تَوَلَّوۡاْ إِلَّا قَلِيلٗا مِّنۡهُمۡۚ

عَلَيۡهِمُ	ٱلۡقِتَالُ	تَوَلَّوۡاْ	إِلَّا	قَلِيلٗا	مِّنۡهُمۡۚ
ان پر	جنگ کرنا	تو وہ(سب) پھر گئے	مگر	تھوڑے سے لوگوں کے	ان میں سے
ان پر جنگ کرنا۔ تو ان میں سے تھوڑے سے لوگ پھر گئے					

وَٱللَّهُ عَلِيمُۢ بِٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٤٦﴾ وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ

وَٱللَّهُ	عَلِيمُۢ	بِٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٤٦﴾	وَقَالَ	لَهُمۡ	نَبِيُّهُمۡ
اور اللہ	جاننے والا ہے	ظالموں کو	اور کہا	ان سے	ان کے نبی نے
اور اللہ ظالموں کو جاننے والا ہے اور کہا ان سے ان کے نبی نے					

إِنَّ ٱللَّهَ قَدۡ بَعَثَ لَكُمۡ طَالُوتَ مَلِكٗاۚ

إِنَّ	ٱللَّهَ	قَدۡ بَعَثَ	لَكُمۡ	طَالُوتَ	مَلِكٗاۚ
بیشک	اللہ نے	یقیناً مقرر کیا ہے	تمھارے لیے	طالوت کو	بادشاہ
بیشک (یقیناً) اللہ نے تمھارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے					

قَالُوٓاْ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ ٱلۡمُلۡكُ عَلَيۡنَا

قَالُوٓاْ	أَنَّىٰ	يَكُونُ	لَهُ	ٱلۡمُلۡكُ	عَلَيۡنَا
انہوں نے کہا	کیسے	ہو سکتی ہے	اس کے لیے	بادشاہی	ہم پر
انہوں نے کہا اس کی بادشاہی ہم پر کیسے ہو سکتی ہے					

وَنَحۡنُ أَحَقُّ بِٱلۡمُلۡكِ مِنۡهُ وَلَمۡ يُؤۡتَ سَعَةٗ مِّنَ ٱلۡمَالِۚ

وَنَحۡنُ	أَحَقُّ	بِٱلۡمُلۡكِ	مِنۡهُ	وَلَمۡ يُؤۡتَ	سَعَةٗ	مِّنَ ٱلۡمَالِۚ
اور ہم	زیادہ حقدار ہیں	بادشاہی کے	اس سے؟	اور وہ نہیں دیا گیا	کشادگی	مال کی
ہم طالوت سے زیادہ بادشاہی کے حقدار ہیں اور طالوت کو مال کی کشادگی نہیں دی گئی						

قَالَ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصۡطَفَىٰهُ عَلَيۡكُمۡ وَزَادَهُۥ بَسۡطَةً

قَالَ	إِنَّ	ٱللَّهَ	ٱصۡطَفَىٰهُ	عَلَيۡكُمۡ	وَزَادَهُۥ	بَسۡطَةً
اس (نبی) نے کہا	بیشک	اللہ نے	چن لیا ہے اسے	تم پر	اور اس (اللہ) نے زیادہ دی ہے اسے	کشادگی
اور اس نبی نے کہا بیشک اللہ نے اسے تم پر چن لیا ہے اور اللہ نے اسے علم اور جسم میں کشادگی زیادہ دی ہے						

فِي ٱلۡعِلۡمِ وَٱلۡجِسۡمِۖ وَٱللَّهُ يُؤۡتِي مُلۡكَهُۥ مَن يَشَآءُۚ

فِي ٱلۡعِلۡمِ	وَٱلۡجِسۡمِۖ	وَٱللَّهُ	يُؤۡتِي	مُلۡكَهُۥ	مَن يَشَآءُۚ
علم میں	اور جسم میں	اور اللہ	دیتا ہے	اپنا ملک	جسے وہ چاہتا ہے
اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دیتا ہے					

وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ ٢٤٧ وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ

وَٱللَّهُ	وَٰسِعٌ	عَلِيمٌ ٢٤٧	وَقَالَ	لَهُمۡ	نَبِيُّهُمۡ
اور اللہ	بڑا وسعت والا	خوب جاننے والا ہے	اور کہا	ان سے	ان کے نبی نے
اور اللہ بڑا وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا					

إِنَّ ءَايَةَ مُلۡكِهِۦٓ أَن يَأۡتِيَكُمُ ٱلتَّابُوتُ

إِنَّ	ءَايَةَ	مُلۡكِهِۦٓ	أَن	يَأۡتِيَكُمُ	ٱلتَّابُوتُ
بیشک	نشانی	اس کی بادشاہی کی	یہ (ہے) کہ	آئے گا تمھارے پاس	تابوت
بیشک اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمھارے پاس تابوت آئے گا					

فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمۡ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

فِيهِ	سَكِينَةٌ	مِّن رَّبِّكُمۡ	وَبَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ
اس میں	اطمینان ہو گا	تمھارے رب کی طرف سے	اور بقیہ چیزیں ہونگی	اس میں سے جو	چھوڑ گئے تھے
اس میں تمھارے رب کی طرف سے اطمینان ہو گا اور بقیہ چیزیں ہونگی اس میں سے جو چھوڑ گئے تھے					

ءَالُ مُوسَىٰ وَءَالُ هَٰرُونَ تَحۡمِلُهُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةً لَّكُمۡ

ءَالُ مُوسَىٰ	وَءَالُ هَٰرُونَ	تَحۡمِلُهُ	ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُۚ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَأٓيَةً لَّكُمۡ
آل موسیٰؑ	اور آل ہارون	اٹھائے ہوئے ہونگ اس کو	فرشتے	بیشک	اس میں	یقیناً بڑی نشانی ہے
آل موسیٰؑ اور آل ہارونؑ۔ اور فرشتے اس کو اٹھائے ہوئے ہونگ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے						

إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِٱلۡجُنُودِ

إِن	كُنتُم	مُّؤۡمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾	فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوتُ	بِٱلۡجُنُودِ
اگر	ہو تم	مومن	پھر جب	نکلا	طالوت	فوجوں کے ساتھ
اگر تم مومن ہو۔ پھر جب طالوت فوجوں کے ساتھ نکلا						

قَالَ إِنَّ ٱللَّهَ مُبۡتَلِيكُم بِنَهَرٖ فَمَن شَرِبَ

قَالَ	إِنَّ	ٱللَّهَ	مُبۡتَلِيكُم	بِنَهَرٖ	فَمَن	شَرِبَ
تو اس نے کہا	بیشک	اللہ	تمھیں آزمائے گا	ایک نہر کے ساتھ	پھر جس نے	(پانی) پیا
تو اس نے کہا بیشک اللہ تمھیں ایک نہر کے ساتھ آزمائے گا پھر جس نے پانی پیا						

مِنۡهُ فَلَيۡسَ مِنِّي وَمَن لَّمۡ يَطۡعَمۡهُ فَإِنَّهُۥ مِنِّيٓ

مِنۡهُ	فَلَيۡسَ	مِنِّي	وَمَن	لَّمۡ يَطۡعَمۡهُ	فَإِنَّهُۥ	مِنِّيٓ
اس سے (سیر ہو کر)	تو وہ نہیں ہے	مجھ سے	اور جس نے	نہ چکھا اسے	تو بیشک وہ	مجھ سے ہے

اس سے سیر ہو کر۔ تو وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اور جس نے اسے نہ چکھا۔ تو بیشک وہ مجھ سے ہے

إِلَّا مَنِ ٱغۡتَرَفَ غُرۡفَةَۢ بِيَدِهِۦۚ فَشَرِبُواْ مِنۡهُ

إِلَّا	مَنِ	ٱغۡتَرَفَ	غُرۡفَةَۢ	بِيَدِهِۦۚ	فَشَرِبُواْ	مِنۡهُ
مگر	وہ جو	چُلو بھرے	ایک چُلو	اپنے ہاتھ سے	پھر انہوں نے پی لیا	اس (نہر) سے

مگر یہ اور بات ہے کہ اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے پھر انہوں نے اس نہر سے پانی پی لیا

إِلَّا قَلِيلٗا مِّنۡهُمۡۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُۥ هُوَ

إِلَّا	قَلِيلٗا	مِّنۡهُمۡۚ	فَلَمَّا	جَاوَزَهُۥ	هُوَ
سوائے	تھوڑے سے لوگوں کے	ان میں سے	پھر جب	عبور کر لیا اس کو	اس نے

ان میں سے تھوڑے سے لوگوں نے۔ پھر جب نہر کو عبور کر لیا

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ قَالُواْ لَا طَاقَةَ لَنَا

وَٱلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	مَعَهُۥ	قَالُواْ	لَا طَاقَةَ	لَنَا
اور ان لوگوں نے جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	تو انھوں نے کہا	نہیں ہے طاقت	ہمارے اندر

طالوت اور مومنوں نے۔ تو انھوں نے کہا ہمارے اندر طاقت نہیں ہے

ٱلْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِۦ ۚ قَالَ ٱلَّذِينَ يَظُنُّونَ

ٱلْيَوْمَ	بِجَالُوتَ	وَجُنُودِهِۦ ۚ	قَالَ	ٱلَّذِينَ	يَظُنُّونَ
آج (لڑنے کی)	جالوت کے ساتھ	اور اس کی فوجوں (کے ساتھ)	کہا	ان لوگوں نے جو	یقین رکھتے تھے
آج جالوت کے ساتھ اور اس کی فوجوں کے ساتھ لڑنے کی۔ ان لوگوں نے کہا جو یقین رکھتے تھے					

أَنَّهُم مُّلَٰقُوا۟ ٱللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ

أَنَّهُم	مُّلَٰقُوا۟	ٱللَّهِ	كَم مِّن	فِئَةٍ	قَلِيلَةٍ
(اس بات پر) کہ یقیناً وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	کتنی ہی	جماعتیں	تھوڑی سی
اس بات پر کہ یقیناً وہ اللہ سے ملنے والے ہیں۔ کتنی ہی تھوڑی سی جماعتیں					

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةًۢ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿٢٤٩﴾

غَلَبَتْ	فِئَةً كَثِيرَةًۢ	بِإِذْنِ	ٱللَّهِ ۗ	وَٱللَّهُ	مَعَ	ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿٢٤٩﴾
غالب آئی ہے	زیادہ جماعتوں پر	حکم سے	اللہ کے	اور اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے
اللہ کے حکم سے زیادہ جماعتوں پر غالب آئی ہے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے						

وَلَمَّا بَرَزُوا۟ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِۦ قَالُوا۟ رَبَّنَآ

وَلَمَّا	بَرَزُوا۟	لِجَالُوتَ	وَجُنُودِهِۦ	قَالُوا۟	رَبَّنَآ
اور جب	وہ (مومن) سامنے ہوئے	جالوت کے	اور اس کی فوجوں کے	تو انہوں نے کہا	اے ہمارے رب
اور جب وہ مومن جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے ہوئے۔ تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب					

أَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَثَبِّتۡ أَقۡدَامَنَا وَٱنصُرۡنَا

أَفۡرِغۡ	عَلَيۡنَا	صَبۡرًا	وَثَبِّتۡ	أَقۡدَامَنَا	وَٱنصُرۡنَا
ڈال دے	ہم پر	صبر	اور جمادے	ہمارے قدم	اور تو ہماری مدد فرما

ہم پر صبر ڈال دے۔ اور ہمارے قدم جمادے۔ اور تو ہماری مدد فرما

عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوهُم بِإِذۡنِ ٱللَّهِ

عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴿٢٥٠﴾	فَهَزَمُوهُم	بِإِذۡنِ ٱللَّهِ
اس کافر قوم کے خلاف	چنانچہ ان (مومنوں) نے شکست دی ان (کافروں) کو	اللہ کے حکم سے

اس کافر قوم کے خلاف۔ چنانچہ ان مومنوں نے اللہ کے حکم سے ان کافروں کو شکست دی

وَقَتَلَ دَاوُۥدُ جَالُوتَ وَءَاتَىٰهُ ٱللَّهُ ٱلۡمُلۡكَ وَٱلۡحِكۡمَةَ

وَقَتَلَ	دَاوُۥدُ	جَالُوتَ	وَءَاتَىٰهُ ٱللَّهُ	ٱلۡمُلۡكَ	وَٱلۡحِكۡمَةَ
اور قتل کیا	داودؑ نے	جالوت کو	اور عطا کی اس (داودؑ) کو اللہ نے	بادشاہی	اور حکمت

اور قتل کیا جالوت کو داودؑ نے۔ اور اللہ نے عطا کی داودؑ کو بادشاہی اور حکمت

وَعَلَّمَهُۥ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَلَوۡلَا دَفۡعُ ٱللَّهِ ٱلنَّاسَ

وَعَلَّمَهُۥ	مِمَّا	يَشَآءُ ۗ	وَلَوۡلَا	دَفۡعُ	ٱللَّهِ	ٱلنَّاسَ
اور اس کو سکھایا	اس سے جو	وہ (اللہ) چاہتا تھا	اور اگر نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو

اور داودؑ کو سکھایا اس سے جو وہ اللہ چاہتا تھا۔ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا لوگوں کو دفع کرنا (ہٹانا)

بَعۡضَهُم بِبَعۡضٖ لَّفَسَدَتِ ٱلۡأَرۡضُ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ ذُو فَضۡلٍ

بَعۡضَهُم	بِبَعۡضٖ	لَّفَسَدَتِ	ٱلۡأَرۡضُ	وَلَٰكِنَّ	ٱللَّهَ	ذُو فَضۡلٍ
ان کے بعض کو	بعض کے ذریعے سے	تو یقیناً خراب ہو جاتی	ساری زمین	اور لیکن	اللہ	بڑے فضل والا ہے

ان کے بعض کو بعض کے ذریعے سے تو یقیناً ساری زمین خراب ہو جاتی۔ اور اللہ تمام جہانوں پر بڑے فضل والا ہے

عَلَى ٱلۡعَٰلَمِينَ ٢٥١ تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱللَّهِ نَتۡلُوهَا عَلَيۡكَ بِٱلۡحَقِّۚ

عَلَى ٱلۡعَٰلَمِينَ ٢٥١	تِلۡكَ	ءَايَٰتُ ٱللَّهِ	نَتۡلُوهَا	عَلَيۡكَ	بِٱلۡحَقِّۚ
تمام جہانوں پر	یہ	اللہ کی آیات ہیں	ہم انہیں پڑھتے ہیں	آپ پر	حق کے ساتھ

یہ اللہ کی آیات ہیں ہم انہیں آپ ﷺ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

وَإِنَّكَ لَمِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ٢٥٢

وَإِنَّكَ	لَمِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ٢٥٢
اور بیشک آپ ﷺ	یقیناً رسولوں میں سے ہیں

اور بیشک آپ ﷺ یقیناً رسولوں میں سے ہیں

تِلۡكَ ٱلرُّسُلُ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٖۘ مِّنۡهُم

تِلۡكَ	ٱلرُّسُلُ	فَضَّلۡنَا	بَعۡضَهُمۡ	عَلَىٰ بَعۡضٖۘ	مِّنۡهُم
یہ	سب رسول	ہم نے فضلیت دی	ان کے بعض کو	بعض پر	کچھ ان میں سے

یہ سب رسول ہم نے ان کے بعض کو بعض پر فضلیت دی۔ کچھ ان میں سے

مَّن كَلَّمَ ٱللَّهُۖ وَرَفَعَ بَعۡضَهُمۡ دَرَجَٰتٍۚ

دَرَجَٰتٍۚ	بَعۡضَهُمۡ	وَرَفَعَ	كَلَّمَ ٱللَّهُۖ	مَّن
درجات میں	ان کے بعض کو	اور اس نے بلند کیا	اللہ نے کلام فرمایا	وہ ہیں جن سے
وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمایا اور اس نے ان کے بعض کو درجات میں بلند کیا				

وَءَاتَيۡنَا عِيسَى ٱبۡنَ مَرۡيَمَ ٱلۡبَيِّنَٰتِ وَأَيَّدۡنَٰهُ

وَأَيَّدۡنَٰهُ	ٱلۡبَيِّنَٰتِ	عِيسَى ٱبۡنَ مَرۡيَمَ	وَءَاتَيۡنَا
اور ہم نے اسے قوت دی	واضح دلائل (معجزات)	عیسیٰؑ ابن مریم کو	اور ہم نے دیئے
اور ہم نے عیسیٰؑ ابن مریم کو واضح دلائل (معجزات) دیئے۔ اور ہم نے اسے قوت دی			

بِرُوحِ ٱلۡقُدُسِۗ وَلَوۡ شَآءَ ٱللَّهُ مَا ٱقۡتَتَلَ

مَا ٱقۡتَتَلَ	ٱللَّهُ	شَآءَ	وَلَوۡ	بِرُوحِ ٱلۡقُدُسِۗ
تو آپس میں نہ لڑتے	اللہ	چاہتا	اور اگر	روح القدس (جبریل) کے ساتھ
روح القدس (جبریل) کے ساتھ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے بعد والے اپنے پاس واضح نشانیاں آنے کے بعد				

ٱلَّذِينَ مِنۢ بَعۡدِهِم مِّنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ ٱلۡبَيِّنَٰتُ

ٱلۡبَيِّنَٰتُ	جَآءَتۡهُمُ	مِّنۢ بَعۡدِ مَا	مِنۢ بَعۡدِهِم	ٱلَّذِينَ
واضح نشانیاں	آئیں ان کے پاس	اس کے بعد کے	ان (رسولوں) کے بعد (ہوئے)	وہ لوگ جو
آپس میں نہ لڑتے				

وَلَـٰكِنِ ٱخْتَلَفُواْ فَمِنْهُم مَّنْ ءَامَنَ

وَلَـٰكِنِ	ٱخْتَلَفُواْ	فَمِنْهُم	مَّنْ	ءَامَنَ
اور لیکن	انھوں نے اختلاف کیا	پھر کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لائے
لیکن انھوں نے اختلاف کیا۔ پھر کچھ ان میں سے وہ ہیں جو ایمان لائے				

وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ مَا ٱقْتَتَلُواْ

وَمِنْهُم	مَّن كَفَرَ ۚ	وَلَوْ	شَآءَ ٱللَّهُ	مَا ٱقْتَتَلُواْ
اور کچھ ان میں سے	وہ ہیں جنھوں نے کفر کیا	اور اگر	اللہ چاہتا	تو وہ آپس میں نہ لڑتے
اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جنھوں نے کفر کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے۔				

وَلَـٰكِنَّ ٱللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿٢٥٣﴾

وَلَـٰكِنَّ	ٱللَّهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيدُ ﴿٢٥٣﴾
اور لیکن	اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے
اور لیکن اللہ وہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے				

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَـٰكُم مِّن قَبْلِ أَن

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ	ءَامَنُوٓاْ	أَنفِقُواْ	مِمَّا	رَزَقْنَـٰكُم	مِّن قَبْلِ	أَن
اے وہ لوگوں جو	ایمان لائے ہو	تم خرچ کرو	اس میں سے جو	ہم نے تمھیں دیا	اس سے پہلے	کہ
اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو تم اس میں سے جو ہم نے تمھیں دیا خرچ کرو اس سے پہلے کہ						

يَأۡتِيَ يَوۡمٞ لَّا بَيۡعٞ فِيهِ وَلَا خُلَّةٞ وَلَا شَفَٰعَةٞۗ

وَلَا شَفَٰعَةٞۗ	وَلَا خُلَّةٞ	فِيهِ	لَّا بَيۡعٞ	يَوۡمٞ	يَأۡتِيَ
اورنہ کوئی سفارش	اورنہ کوئی دوستی	اس میں	نہ خرید وفروخت ہوگی	وہ دن	آئے

آئے وہ دن کہ اس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اورنہ کوئی دوستی اورنہ کوئی سفارش۔

وَٱلۡكَٰفِرُونَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ٢٥٤ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ

إِلَٰهَ	لَآ	ٱللَّهُ	ٱلظَّٰلِمُونَ ٢٥٤	هُمُ	وَٱلۡكَٰفِرُونَ
کوئی معبود (برحق)	نہیں	اللہ	ظالم ہیں	وہی	اور کافر لوگ

اور کافر لوگ ہی ظالم ہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

إِلَّا هُوَ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُۚ لَا تَأۡخُذُهُۥ سِنَةٞ وَلَا نَوۡمٞۚ

وَلَا نَوۡمٞۚ	سِنَةٞ	لَا تَأۡخُذُهُۥ	ٱلۡقَيُّومُۚ	ٱلۡحَيُّ	هُوَ	إِلَّا
اورنہ نیند	اونگھ	نہیں آتی اس کو	سب کو سنبھالنے والا ہے	ہمیشہ زندہ ہے	وہی	مگر

جو زندہ اور سب کو سنبھالنے والا ہے۔اس کو اونگھ اور نیند نہیں آتی

لَّهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ مَن ذَا

ذَا	مَن	فِي ٱلۡأَرۡضِۗ	وَمَا	فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ	مَا	لَّهُۥ
وہ	کون ہے	زمین میں ہے	اور جو کچھ	آسمانوں میں ہے	جو کچھ	اسی کا ہے

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے وہ

ٱلَّذِى يَشۡفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذۡنِهِۦۚ يَعۡلَمُ مَا

ٱلَّذِى	يَشۡفَعُ	عِندَهُۥٓ	إِلَّا	بِإِذۡنِهِۦ	يَعۡلَمُ	مَا
جو	سفارش کرے	اس کے پاس	بغیر	اس کی اجازت کے	وہ جانتا ہے	جو کچھ
جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے ۔ وہ جانتا ہے جو کچھ						

بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهِۦٓ

بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ	وَمَا	خَلۡفَهُمۡۖ	وَلَا يُحِيطُونَ	بِشَىۡءٍ	مِّنۡ عِلۡمِهِۦٓ
ان (لوگوں) کے سامنے ہے	اور جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے	کسی چیز کا	اس کے علم میں سے
ان لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کے علم میں سے					

إِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَۖ

إِلَّا	بِمَا	شَآءَۚ	وَسِعَ	كُرۡسِيُّهُ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ	وَٱلۡأَرۡضَۖ
مگر	جتنا	وہ چاہے	گھیر لیا ہے	اس کی کرسی نے	آسمانوں کو	اور زمین کو
مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی نے آسمانوں کو اور زمین کو گھیر لیا ہے						

وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفۡظُهُمَاۚ وَهُوَ ٱلۡعَلِىُّ ٱلۡعَظِيمُ ٢٥٥

وَلَا يَـُٔودُهُۥ	حِفۡظُهُمَاۚ	وَهُوَ	ٱلۡعَلِىُّ	ٱلۡعَظِيمُ ٢٥٥
اور اسے نہیں تھکاتی	ان دونوں کی حفاظت	اور وہ	بلند تر	نہایت عظمت والا ہے
اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی۔ اور وہ بلند تر نہایت عظمت والا ہے				

لَآ إِكۡرَاهَ فِي ٱلدِّينِۖ قَد تَّبَيَّنَ ٱلرُّشۡدُ مِنَ ٱلۡغَيِّۚ

لَآ إِكۡرَاهَ	فِي ٱلدِّينِۖ	قَد	تَّبَيَّنَ	ٱلرُّشۡدُ	مِنَ ٱلۡغَيِّۚ
نہیں کوئی زبردستی	دین میں	یقیناً	واضح ہو چکی ہے	ہدایت	گمراہی سے
دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ یقیناً ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی ہے					

فَمَن يَكۡفُرۡ بِٱلطَّٰغُوتِ وَيُؤۡمِنۢ بِٱللَّهِ فَقَدِ ٱسۡتَمۡسَكَ

فَمَن	يَكۡفُرۡ	بِٱلطَّٰغُوتِ	وَيُؤۡمِنۢ	بِٱللَّهِ	فَقَدِ	ٱسۡتَمۡسَكَ
پھر جو شخص	کفر کرے	طاغوت سے	اور ایمان لائے	اللہ پر	تو یقیناً	تھام لیا اس نے
پھر جو شخص طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے۔ تو یقیناً اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا						

بِٱلۡعُرۡوَةِ ٱلۡوُثۡقَىٰ لَا ٱنفِصَامَ لَهَاۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٢٥٦

بِٱلۡعُرۡوَةِ	ٱلۡوُثۡقَىٰ	لَا ٱنفِصَامَ	لَهَاۗ	وَٱللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ ٢٥٦
کڑا	مضبوط	نہیں ہے ٹوٹنا	اس کے لیے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے
جو کبھی نہ ٹوٹے گا اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے						

ٱللَّهُ وَلِيُّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ يُخۡرِجُهُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِۖ

ٱللَّهُ	وَلِيُّ	ٱلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	يُخۡرِجُهُم	مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ	إِلَى ٱلنُّورِۖ
اللہ	دوست ہے	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	وہ انہیں نکالتا ہے	اندھیروں سے	روشنی کی طرف
اللہ ایمان والوں کا دوست ہے وہ انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے						

وَٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَوۡلِيَآؤُهُمُ ٱلطَّٰغُوتُ يُخۡرِجُونَهُم

وَٱلَّذِينَ	كَفَرُوٓاْ	أَوۡلِيَآؤُهُمُ	ٱلطَّٰغُوتُ	يُخۡرِجُونَهُم
اور وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ان کے دوست ہیں	شیطان	وہ انہیں نکال کر لے جاتے ہیں

اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ان کے دوست شیطان ہیں وہ انہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف

مِّنَ ٱلنُّورِ إِلَى ٱلظُّلُمَٰتِۗ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ٢٥٧

مِّنَ ٱلنُّورِ	إِلَى ٱلظُّلُمَٰتِۗ	أُوْلَٰٓئِكَ	أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ	هُمۡ	فِيهَا	خَٰلِدُونَ ٢٥٧
روشنی سے	اندھیروں کی طرف	یہ لوگ	دوزخ والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

نکال کر لے جاتے ہیں۔ یہ لوگ دوزخ والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

أَلَمۡ تَرَ إِلَى ٱلَّذِي حَآجَّ إِبۡرَٰهِـۧمَ فِي رَبِّهِۦٓ

أَلَمۡ تَرَ	إِلَى ٱلَّذِي	حَآجَّ	إِبۡرَٰهِـۧمَ	فِي رَبِّهِۦٓ
کیا آپ نے نہیں دیکھا	اس شخص کی طرف جس نے	جھگڑا کیا	ابراہیم سے	اس کے رب کے متعلق

کیا آپ نے اس شخص کی طرف نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے متعلق جھگڑا کیا

أَنۡ ءَاتَىٰهُ ٱللَّهُ ٱلۡمُلۡكَ إِذۡ قَالَ إِبۡرَٰهِـۧمُ

أَنۡ	ءَاتَىٰهُ	ٱللَّهُ	ٱلۡمُلۡكَ	إِذۡ	قَالَ	إِبۡرَٰهِـۧمُ
(اس وجہ سے) کہ	دی تھی اس کو	اللہ نے	بادشاہی	جب	کہا	ابراہیمؑ نے

اس وجہ سے کہ اللہ نے اس کو بادشاہی دی تھی۔ جب ابراہیمؑ نے کہا

رَبِّيَ ٱلَّذِي يُحۡيِۦ وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا۠ أُحۡيِۦ وَأُمِيتُۖ

وَأُمِيتُۖ	أَنَا۠ أُحۡيِۦ	قَالَ	وَيُمِيتُ	يُحۡيِۦ	ٱلَّذِي	رَبِّيَ
اورمارتاہوں	میں (بھی) زندہ کرتاہوں	اس نے کہا	اورمارتاہے	زندہ کرتاہے	وہ ہے جو	میرارب

میرارب وہ ہے جو زندہ کرتاہے اورمارتاہے اس نے کہا میں بھی زندہ کرتاہوں اورمارتاہوں

قَالَ إِبۡرَٰهِـۧمُ فَإِنَّ ٱللَّهَ يَأۡتِي بِٱلشَّمۡسِ مِنَ ٱلۡمَشۡرِقِ

مِنَ ٱلۡمَشۡرِقِ	بِٱلشَّمۡسِ	يَأۡتِي	ٱللَّهَ	فَإِنَّ	إِبۡرَٰهِـۧمُ	قَالَ
مشرق سے	سورج کو	لاتاہے	اللہ	پھربیشک	ابراہیمؑ نے	کہا

ابراہیمؑ نے کہا پھربیشک اللہ سورج کو مشرق سے لاتاہے

فَأۡتِ بِهَا مِنَ ٱلۡمَغۡرِبِ فَبُهِتَ ٱلَّذِي كَفَرَۗ

كَفَرَۗ	ٱلَّذِي	فَبُهِتَ	مِنَ ٱلۡمَغۡرِبِ	بِهَا	فَأۡتِ
کفرکیاتھا	وہ جس نے	توہکابکارہ گیا	مغرب سے	اس کو	پس تولے آ

پس تواس کومغرب سے لے آ۔ توہکابکارہ گیا وہ جس نے کفرکیاتھا

وَٱللَّهُ لَا يَهۡدِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ٢٥٨ أَوۡ كَٱلَّذِي

كَٱلَّذِي	أَوۡ	ٱلظَّٰلِمِينَ ٢٥٨	ٱلۡقَوۡمَ	لَا يَهۡدِي	وَٱللَّهُ
اس طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جو	یا	جو ظالم ہیں	ان لوگوں کو	نہیں ہدایت دیتا	اوراللہ

اوراللہ ظالموں کوہدایت نہیں دیتا۔ یااس طرح اس شخص کونہیں دیکھاجو

مَرَّ عَلَىٰ قَرۡيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ

أَنَّىٰ	قَالَ	عَلَىٰ عُرُوشِهَا	وَهِيَ خَاوِيَةٌ	عَلَىٰ قَرۡيَةٍ	مَرَّ
کس طرح	اس نے کہا	اپنی چھتوں پر؟	اس حال میں کہ وہ گری پڑی تھی	ایک بستی پر	گزرا
ایک بستی پر گزرا اس حال میں کہ وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی۔ اس نے کہا کس طرح					

يُحۡيِۦ هَٰذِهِ ٱللَّهُ بَعۡدَ مَوۡتِهَاۖ فَأَمَاتَهُ ٱللَّهُ مِاْئَةَ عَامٍ

مِاْئَةَ عَامٍ	ٱللَّهُ	فَأَمَاتَهُ	بَعۡدَ مَوۡتِهَاۖ	ٱللَّهُ	هَٰذِهِ	يُحۡيِۦ
ایک سو سال	اللہ نے	تو اسے موت دی	اس کے مرنے کے بعد؟	اللہ تعالیٰ	اس کو	زندہ کرے گا
اللہ تعالیٰ اس بستی کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرے گا ؟ تو اللہ نے ایک سو سال اسے موت دی						

ثُمَّ بَعَثَهُۥۖ قَالَ كَمۡ لَبِثۡتَۖ قَالَ لَبِثۡتُ يَوۡمًا أَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍۖ

أَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍۖ	يَوۡمًا	لَبِثۡتُ	قَالَ	كَمۡ لَبِثۡتَۖ	قَالَ	ثُمَّ بَعَثَهُۥۖ
یا دن کا کچھ حصہ	ایک دن	میں رہا ہوں	اس نے کہا	کتنی دیر تو (یہاں) رہا ہے؟	(اللہ نے) کہا	پھر اسے زندہ کیا
پھر اسے زندہ کیا تو اللہ نے کہا کتنی دیر تو یہاں رہا ہے اس نے کہا میں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہا ہوں						

قَالَ بَل لَّبِثۡتَ مِاْئَةَ عَامٍ فَٱنظُرۡ إِلَىٰ طَعَامِكَ

إِلَىٰ طَعَامِكَ	فَٱنظُرۡ	مِاْئَةَ عَامٍ	لَّبِثۡتَ	بَل	قَالَ
اپنے کھانے کی طرف	اب تو دیکھ	ایک سو سال	تو (مرا) رہا ہے	(نہیں) بلکہ	(اللہ نے) فرمایا
اللہ نے فرمایا نہیں بلکہ تو ایک سو سال تک مرا رہا ہے اب تو اپنے کھانے کی طرف دیکھ					

وَشَرَابِكَ لَمۡ يَتَسَنَّهۡۖ وَٱنظُرۡ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجۡعَلَكَ

وَشَرَابِكَ	لَمۡ يَتَسَنَّهۡۖ	وَٱنظُرۡ	إِلَىٰ حِمَارِكَ	وَلِنَجۡعَلَكَ
اور اپنے پینے (کی طرف)	وہ سڑا بُسا نہیں	اور تو دیکھ	اپنے گدھے کی طرف	اور (یہ اس لیے) تاکہ ہم بنائیں تجھے
اور اپنے پینے کی طرف۔وہ سڑا بُسا نہیں اور تو اپنے گدھے کی طرف دیکھ۔ اور یہ اس لیے تاکہ ہم تجھے بنائیں				

ءَايَةً لِّلنَّاسِۖ وَٱنظُرۡ إِلَى ٱلۡعِظَامِ كَيۡفَ نُنشِزُهَا

ءَايَةً	لِّلنَّاسِۖ	وَٱنظُرۡ	إِلَى ٱلۡعِظَامِ	كَيۡفَ	نُنشِزُهَا
عظیم نشانی	لوگوں کے لیے	اور تو دیکھ	ہڈیوں کی طرف	کیسے	ہم ابھارتے ہیں اس کو
لوگوں کے لیے عظیم نشانی۔اور تو ہڈیوں کی طرف دیکھ ہم کیسے اس کو ابھارتے ہیں					

ثُمَّ نَكۡسُوهَا لَحۡمٗاۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُۥ قَالَ

ثُمَّ	نَكۡسُوهَا	لَحۡمٗاۚ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهُۥ	قَالَ
پھر	ہم پہناتے ہیں ان کو	گوشت	پھر جب (یہ سب)	واضح ہو گیا	اس کے لیے	تو اس نے کہا
پھر ہم ان کو گوشت پہناتے ہیں پھر جب یہ سب اس کے لیے واضح ہو گیا تو اس نے کہا						

أَعۡلَمُ أَنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ ﴿٢٥٩﴾

أَعۡلَمُ	أَنَّ	ٱللَّهَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيۡءٖ	قَدِيرٞ ﴿٢٥٩﴾
میں (بلیقین) جانتا ہوں	کہ بیشک	اللہ	پر	ہر	چیز	خوب قادر ہے
میں (بلیقین) جانتا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے						

وَإِذۡ قَالَ إِبۡرَٰهِـۧمُ رَبِّ أَرِنِي كَيۡفَ تُحۡيِ ٱلۡمَوۡتَىٰۖ

وَإِذۡ	قَالَ	إِبۡرَٰهِـۧمُ	رَبِّ	أَرِنِي	كَيۡفَ	تُحۡيِ ٱلۡمَوۡتَىٰۖ
اور جب	کہا	ابراہیمؑ نے	اے میرے رب	دکھا مجھے	کیسے	تو زندہ کرے گا مردوں کو
اور جب ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب مجھے دکھا کیسے تو مردوں کو زندہ کرے گا						

قَالَ أَوَ لَمۡ تُؤۡمِنۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن

قَالَ	أَ	وَ لَمۡ تُؤۡمِنۖ	قَالَ	بَلَىٰ	وَلَٰكِن
(اللہ نے) کہا	کیا (تو سوال کرتا ہے)	اور نہیں تو ایمان لایا	اس (ابراہیمؑ) نے کہا	کیوں نہیں	اور لیکن
اللہ تعالیٰ نے کہا کیا تو سوال کرتا ہے اور ایمان نہیں لایا۔ اس ابراہیمؑ نے کہا کیوں نہیں لیکن					

لِّيَطۡمَئِنَّ قَلۡبِيۖ قَالَ فَخُذۡ أَرۡبَعَةً مِّنَ ٱلطَّيۡرِ

لِّيَطۡمَئِنَّ	قَلۡبِيۖ	قَالَ	فَخُذۡ	أَرۡبَعَةً	مِّنَ ٱلطَّيۡرِ
تاکہ مطمئن ہو جائے	میرا دل	(اللہ نے) فرمایا	پس تو پکڑ لے	چار	پرندے (کوئی سے)
اپنے دل کا اطمینان چاہتا ہوں اللہ نے فرمایا پس تو کوئی سے چار پرندے پکڑ لے					

فَصُرۡهُنَّ إِلَيۡكَ ثُمَّ ٱجۡعَلۡ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٖ مِّنۡهُنَّ جُزۡءٗا

فَصُرۡهُنَّ	إِلَيۡكَ	ثُمَّ	ٱجۡعَلۡ	عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٖ	مِّنۡهُنَّ	جُزۡءٗا
پھر تو ہلا (مانوس کر) لے ان کو	اپنے ساتھ	پھر	رکھ	ہر پہاڑ پر	ان میں سے	ایک ایک ٹکڑا
پھر تو اپنے ساتھ ان کو مانوس کر لے۔ پھر ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دو						

ثُمَّ ٱدۡعُهُنَّ يَأۡتِينَكَ سَعۡيًاۚ وَٱعۡلَمۡ أَنَّ ٱللَّهَ

ٱللَّهَ	أَنَّ	وَٱعۡلَمۡ	سَعۡيًاۚ	يَأۡتِينَكَ	ٱدۡعُهُنَّ	ثُمَّ
اللہ تعالیٰ	کہ بیشک	اور جان لے	دوڑتے ہوئے	وہ آئیں گے تیرے پاس	تو بلا ان کو	پھر

پھر تو ان کو بلا وہ تیرے پاس دوڑتے ہوئے آئیں گے اور جان لے کہ بیشک اللہ تعالیٰ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَّثَلُ ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمۡوَٰلَهُمۡ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ

فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ	أَمۡوَٰلَهُمۡ	يُنفِقُونَ	ٱلَّذِينَ	مَّثَلُ	حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾	عَزِيزٌ
اللہ کے راستے میں	اپنے مال	خرچ کرتے ہیں	ان لوگوں کی جو	مثال	خوب حکمت والا ہے	بہت غالب

بہت غالب خوب حکمت والا ہے مثال ان لوگوں کی جو اپنے مال اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنۢبُلَةٖ مِّاْئَةُ حَبَّةٖۗ

حَبَّةٖۗ	مِّاْئَةُ	فِي كُلِّ سُنۢبُلَةٖ	سَبۡعَ سَنَابِلَ	أَنۢبَتَتۡ	كَمَثَلِ حَبَّةٍ
دانے ہیں	سو	ہر بالی میں	سات بالیاں	جو اگاتا ہے	ایک دانے کی مثال جیسی ہے

ان کی مثال ایک دانے جیسی ہے جو سات بالیاں اگاتا ہے ہر بالی میں سو دانے ہیں

وَٱللَّهُ يُضَٰعِفُ لِمَن يَشَآءُۚ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾

عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾	وَٰسِعٌ	وَٱللَّهُ	يَشَآءُۚ	لِمَن	يُضَٰعِفُ	وَٱللَّهُ
خوب جاننے والا ہے	بڑا وسعت والا	اور اللہ تعالیٰ	چاہتا ہے	جس کے لیے	بڑھاتا ہے	اور اللہ تعالیٰ

اور اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا وسعت والا خوب جاننے والا ہے

ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمۡوَٰلَهُمۡ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ ثُمَّ لَا يُتۡبِعُونَ

ٱلَّذِينَ	يُنفِقُونَ	أَمۡوَٰلَهُمۡ	فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ	ثُمَّ	لَا يُتۡبِعُونَ
وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	اللہ کے راستے میں	پھر	وہ نہیں پیچھے لگاتے
وہ لوگ جو اپنے مال اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں پھر اس کے بعد					

مَآ أَنفَقُواْ مَنّٗا وَلَآ أَذٗى لَّهُمۡ أَجۡرُهُمۡ عِندَ رَبِّهِمۡ

مَآ	أَنفَقُواْ	مَنّٗا	وَلَآ أَذٗى	لَّهُمۡ	أَجۡرُهُمۡ	عِندَ رَبِّهِمۡ
اس کے جو	انھوں نے خرچ کیا	احسان جتلانا	اور نہ تکلیف دینا	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس
نہ تو احسان جتاتے ہیں نہ ایذا دیتے ہیں ان کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے						

وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ ۝٢٦٢

وَلَا	خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَلَا	هُمۡ	يَحۡزَنُونَ ۝٢٦٢
اور نہ	کوئی خوف ہو گا	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہو گے
اور ان کو کوئی خوف اور غم نہ ہو گا					

۞ قَوۡلٞ مَّعۡرُوفٞ وَمَغۡفِرَةٌ خَيۡرٞ مِّن صَدَقَةٖ يَتۡبَعُهَآ أَذٗىۗ

قَوۡلٞ مَّعۡرُوفٞ	وَمَغۡفِرَةٌ	خَيۡرٞ	مِّن صَدَقَةٖ	يَتۡبَعُهَآ	أَذٗىۗ
اچھی بات کہنا	اور در گزر کرنا	بہت بہتر ہے	اس صدقے سے	جس کے پیچھے ہو	تکلیف دینا
اچھی بات کہنا اور در گزر کرنا اس صدقے سے بہت بہتر ہے جس کے پیچھے تکلیف دینا ہو					

وَٱللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ۝٢٦٣ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تُبۡطِلُواْ

وَٱللَّهُ	غَنِيٌّ	حَلِيمٌ۝٢٦٣	يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	لَا تُبۡطِلُواْ
اور اللہ	بڑا بے پرواہ	نہایت برباد ہے	اے وہ لوگوں جو	ایمان لائے ہو	نہ تم باطل کرو
اور اللہ بڑا بے پرواہ نہایت برباد ہے اے ایمان والوں نہ تم باطل کرو					

صَدَقَٰتِكُم بِٱلۡمَنِّ وَٱلۡأَذَىٰ كَٱلَّذِي يُنفِقُ مَالَهُۥ

صَدَقَٰتِكُم	بِٱلۡمَنِّ	وَٱلۡأَذَىٰ	كَٱلَّذِي	يُنفِقُ	مَالَهُۥ
اپنے صدقے	احسان جتلا کر	اور تکلیف دے کر	اس شخص کی طرح جو	خرچ کرتا ہے	اپنا مال
اپنے صدقے احسان جتلا کر اور تکلیف دے کر۔ اس شخص کی طرح جو اپنا مال خرچ کرتا ہے					

رِئَآءَ ٱلنَّاسِ وَلَا يُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۖ

رِئَآءَ ٱلنَّاسِ	وَلَا يُؤۡمِنُ	بِٱللَّهِ	وَٱلۡيَوۡمِ	ٱلۡأٓخِرِۖ
لوگوں کے دکھاوے کے لیے	اور وہ نہیں ایمان لاتا	اللہ پر	اور یوم	آخرت پر
لوگوں کے دکھاوے کے لیے۔ اور وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں لاتا				

فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ صَفۡوَانٍ عَلَيۡهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُۥ وَابِلٌ

فَمَثَلُهُۥ	كَمَثَلِ	صَفۡوَانٍ	عَلَيۡهِ	تُرَابٌ	فَأَصَابَهُۥ	وَابِلٌ
تو اس کی مثال	مانند مثال	ایک چکنے پتھر کی ہے	اس پر	مٹی ہے	پس پہنچی اسے	زور کی بارش
تو اس کی مثال ایک چکنے پتھر کی طرح ہے اس پر مٹی ہے پس اسے زور کی بارش پہنچی						

فَتَرَكَهُۥ صَلۡدٗاۖ لَّا يَقۡدِرُونَ عَلَىٰ شَيۡءٖ

عَلَىٰ شَيۡءٖ	لَّا يَقۡدِرُونَ	صَلۡدٗاۖ	فَتَرَكَهُۥ
کسی چیز پر	نہیں قدرت رکھیں گے (ایسے لوگ)	صاف کرکے	تو اس (بارش) نے چھوڑا اس (پتھر) کو
تو بارش نے اس پتھر کو صاف کرکے چھوڑا۔ ایسے لوگ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھیں گے			

مِّمَّا كَسَبُواْۗ وَٱللَّهُ لَا يَهۡدِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ٢٦٤

ٱلۡكَٰفِرِينَ ٢٦٤	ٱلۡقَوۡمَ	يَهۡدِي	لَا	وَٱللَّهُ	كَسَبُواْۗ	مِّمَّا
کافر	قوم کو	ہدایت دیتا	نہیں	اور اللہ	انھوں نے کمایا	اس میں سے جو
اس میں سے جو انھوں نے کمایا اور اللہ ہدایت نہیں دیتا کافر قوم کو						

وَمَثَلُ ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمۡوَٰلَهُمُ ٱبۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ ٱللَّهِ

ٱللَّهِ	مَرۡضَاتِ	ٱبۡتِغَآءَ	أَمۡوَٰلَهُمُ	يُنفِقُونَ	ٱلَّذِينَ	وَمَثَلُ
اللہ کی	رضامندی	چاہتے ہوئے	اپنے مال	خرچ کرتے ہیں	ان لوگوں کی جو	اور مثال
اور مثال ان لوگوں کی جو اللہ کی رضامندی چاہتے ہوئے اپنے مال خرچ کرتے ہیں						

وَتَثۡبِيتٗا مِّنۡ أَنفُسِهِمۡ كَمَثَلِ جَنَّةِۭ بِرَبۡوَةٍ

بِرَبۡوَةٍ	جَنَّةِۭ	كَمَثَلِ	مِّنۡ أَنفُسِهِمۡ	وَتَثۡبِيتٗا
جو ٹیلے پر ہے	اس باغ کے ہے	مانند	اپنے نفسوں میں	اور پختگی پیدا کرنے کے لیے
اور اپنے نفسوں میں پختگی پیدا کرنے کے لیے۔ اس باغ کی مانند ہے جو ٹیلے پر ہے				

أَصَابَهَا وَابِلٌ فَـَٔاتَتۡ أُكُلَهَا ضِعۡفَيۡنِ فَإِن لَّمۡ يُصِبۡهَا

لَّمۡ يُصِبۡهَا	فَإِن	ضِعۡفَيۡنِ	أُكُلَهَا	فَـَٔاتَتۡ	وَابِلٌ	أَصَابَهَا
نہ پہنچے اس (باغ) کو	پھر اگر	دوگنا	اپنا پھل	تو وہ (باغ) لایا	زور کی بارش	پہنچی اسے
تو اس باغ کو زور کی بارش پہنچی تو وہ باغ اپنا پھل دوگنا لایا پھر اگر اس باغ کو						

وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٦٥﴾

بَصِيرٌ ﴿٢٦٥﴾	تَعۡمَلُونَ	بِمَا	وَٱللَّهُ	فَطَلٌّ ۗ	وَابِلٌ
خوب دیکھنے والا ہے	تم عمل کرتے ہو	اسے جو	اور اللہ	تو پھوار (ہی کافی ہے)	زور کی بارش
زور کی بارش نہ پہنچے تو پھوار ہی کافی ہے اور اللہ اسے جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے					

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمۡ أَن تَكُونَ لَهُۥ جَنَّةٌ

جَنَّةٌ	لَهُۥ	تَكُونَ	أَن	أَحَدُكُمۡ	أَيَوَدُّ
ایک باغ	اس کے لیے	ہو	یہ کہ	تم میں سے کوئی ایک	کیا پسند کرتا ہے
کیا تم میں سے کوئی ایک یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا ہو					

مِّن نَّخِيلٍ وَأَعۡنَابٍ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ لَهُۥ فِيهَا

فِيهَا	لَهُۥ	ٱلۡأَنۡهَٰرُ	مِن تَحۡتِهَا	تَجۡرِي	وَأَعۡنَابٍ	مِّن نَّخِيلٍ
اس (باغ) میں	اس (شخص) کے لیے	نہریں	اس کے نیچے سے	بہتی ہیں	اور انگوروں کا	کھجوروں کا
اور اس کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں اس شخص کے لیے اس باغ میں						

مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ وَأَصَابَهُ ٱلۡكِبَرُ وَلَهُۥ ذُرِّيَّةٞ ضُعَفَآءُ

مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ	وَأَصَابَهُ	ٱلۡكِبَرُ	وَلَهُۥ	ذُرِّيَّةٞ	ضُعَفَآءُ
ہر قسم کے پھل ہوں	اور آپہنچا ہو اسے	بڑھاپا	اور اس کے لیے	اولاد ہو	کمزور
ہر قسم کے پھل ہوں اور اور اس کی اولاد کمزور اور اسے بڑھاپا آپہنچا ہو					

فَأَصَابَهَآ إِعۡصَارٞ فِيهِ نَارٞ فَٱحۡتَرَقَتۡۗ

فَأَصَابَهَآ	إِعۡصَارٞ	فِيهِ	نَارٞ	فَٱحۡتَرَقَتۡۗ
پھر (ناگہاں) آپہنچے اس (باغ) پر	ایک ایسا بگولا	جس میں	آگ ہو	تو وہ (باغ) جل جائے
پھر ناگہاں اس باغ پر ایک ایسا بگولا جس میں آگ ہو آپہنچے تو وہ باغ جل جائے				

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُونَ ٢٦٦

كَذَٰلِكَ	يُبَيِّنُ	ٱللَّهُ	لَكُمُ	ٱلۡأٓيَٰتِ	لَعَلَّكُمۡ	تَتَفَكَّرُونَ ٢٦٦
اسی طرح	(کھول) کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمھارے لیے	(اپنی) آیتیں	تاکہ تم	غور و فکر کرو
اسی طرح اللہ تمھارے لیے اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو						

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا كَسَبۡتُمۡ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ	ءَامَنُوٓاْ	أَنفِقُواْ	مِن طَيِّبَٰتِ	مَا	كَسَبۡتُمۡ
اے وہ لوگوں جو	ایمان لائے ہو	تم خرچ کرو	ان پاکیزہ چیزوں میں سے	جو	تم کماؤ
اے ایمان والوں تم اپنی کمائی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے خرچ کرو					

وَمِمَّآ أَخۡرَجۡنَا لَكُم مِّنَ ٱلۡأَرۡضِۖ وَلَا تَيَمَّمُواْ ٱلۡخَبِيثَ

ٱلۡخَبِيثَ	وَلَا تَيَمَّمُواْ	مِّنَ ٱلۡأَرۡضِۖ	لَكُم	أَخۡرَجۡنَا	وَمِمَّآ
خراب چیز کا	اور نہ تم ارادہ کرو	زمین سے	تمھارے لیے	ہم نے نکالیں	اور ان میں سے بھی جو
اور ان میں سے بھی جو ہم نے تمھارے لیے زمین سے نکالیں۔ اور تم خراب چیز کو خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو					

مِنۡهُ تُنفِقُونَ وَلَسۡتُم بِـَٔاخِذِيهِ إِلَّآ أَن تُغۡمِضُواْ فِيهِۚ

فِيهِۚ	أَن تُغۡمِضُواْ	إِلَّآ	بِـَٔاخِذِيهِ	وَلَسۡتُم	تُنفِقُونَ	مِنۡهُ
اس میں	یہ کہ تم چشم پوشی کرو	مگر	اس (چیز) کو لینے والے	اور نہیں ہو تم	کہ تم خرچ کرو	اس میں سے
اور جبکہ تم اس چیز کو لینے والے نہیں ہو۔ مگر یہ کہ تم چشم پوشی کرو						

وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ٢٦٧

حَمِيدٌ ٢٦٧	غَنِيٌّ	ٱللَّهَ	أَنَّ	وَٱعۡلَمُوٓاْ
نہایت قابل تعریف ہے	بڑا بے پرواہ	اللہ تعالیٰ	کہ بیشک	اور جان لو
اور جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا بے پرواہ نہایت قابل تعریف ہے				

ٱلشَّيۡطَٰنُ يَعِدُكُمُ ٱلۡفَقۡرَ وَيَأۡمُرُكُم بِٱلۡفَحۡشَآءِۖ

بِٱلۡفَحۡشَآءِۖ	وَيَأۡمُرُكُم	ٱلۡفَقۡرَ	يَعِدُكُمُ	ٱلشَّيۡطَٰنُ
بے حیائی کا	اور تمھیں حکم دیتا ہے	تنگ دستی سے	ڈراتا ہے تمھیں	شیطان
شیطان تمھیں تنگ دستی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے				

وَٱللَّهُ يَعِدُكُم مَّغۡفِرَةٗ مِّنۡهُ وَفَضۡلٗاۗ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٞ ٢٦٨

وَٱللَّهُ	يَعِدُكُم	مَّغۡفِرَةٗ مِّنۡهُ	وَفَضۡلٗاۗ	وَٱللَّهُ
اور اللہ	وعدہ کرتا ہے تم سے	اپنی طرف سے مغفرت کا	اور فضل کا	اور اللہ

اور اللہ تم سے اپنی طرف سے مغفرت کا اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ

يُؤۡتِي ٱلۡحِكۡمَةَ مَن يَشَآءُۚ

وَٰسِعٌ	عَلِيمٞ ٢٦٨	يُؤۡتِي	ٱلۡحِكۡمَةَ	مَن	يَشَآءُۚ
نہایت وسعت والا	خوب جاننے والا ہے	وہ (اللہ) دیتا ہے	حکمت	جسے	وہ چاہتا ہے

نہایت وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔وہ اللہ جسے چاہتا ہے حکمت دیتا ہے

وَمَن يُؤۡتَ ٱلۡحِكۡمَةَ فَقَدۡ أُوتِيَ خَيۡرٗا كَثِيرٗاۗ

وَمَن	يُؤۡتَ	ٱلۡحِكۡمَةَ	فَقَدۡ	أُوتِيَ	خَيۡرٗا	كَثِيرٗاۗ
اور جو شخص	دیا جائے	حکمت	پھر یقیناً وہ	دیا گیا	بھلائی	بہت زیادہ

اور جس شخص کو حکمت دی گئی پھر یقیناً اس کو بہت زیادہ بھلائی دی گئی

وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ ٢٦٩

وَمَا	يَذَّكَّرُ	إِلَّآ	أُوْلُواْ	ٱلۡأَلۡبَٰبِ ٢٦٩
اور نہیں	نصیحت حاصل کرتے	مگر	والے ہی	عقل

مگر عقل والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں

وَمَآ أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُهُۥ

وَمَآ	أَنفَقْتُم	مِّن نَّفَقَةٍ	أَوْ نَذَرْتُم	مِّن نَّذْرٍ	فَإِنَّ ٱللَّهَ	يَعْلَمُهُۥ
اور جو	تم خرچ کرو	کسی قسم کا خرچ	یا تم نذر مانو	کوئی بھی نذر	تو بیشک اللہ	اسے جانتا ہے

اور جو تم خرچ کرو کسی قسم کا خرچ یا تم نذر مانو کوئی بھی نذر تو بیشک اللہ اسے جانتا ہے

وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ٢٧٠ إِن تُبْدُوا۟ ٱلصَّدَقَٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ

وَمَا	لِلظَّٰلِمِينَ	مِنْ أَنصَارٍ ٢٧٠	إِن	تُبْدُوا۟	ٱلصَّدَقَٰتِ	فَنِعِمَّا هِىَ
اور نہیں ہے	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	اگر	تم ظاہر کرو	صدقات	تو یہ اچھی بات ہے

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے اگر تم اپنے صدقات کو ظاہر کرو تو یہ اچھی بات ہے

وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا ٱلْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَإِن	تُخْفُوهَا	وَتُؤْتُوهَا	ٱلْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور اگر	تم اسے چھپاؤ	اور تم دو اسے	فقیروں کو	تو وہ	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے

اور اگر تم اسے چھپاؤ اور فقیروں کو دو تو وہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے

وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّـَٔاتِكُمْ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ٢٧١

وَيُكَفِّرُ	عَنكُم	مِّن سَيِّـَٔاتِكُمْ	وَٱللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ ٢٧١
اور وہ اللہ دور کر دے گا	تم سے	تمھارے کچھ گناہ	اور اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے

اور وہ اللہ تم سے تمھارے کچھ گناہ دور کر دے گا اور اللہ تمھارے اعمال سے باخبر ہے

لَّيۡسَ عَلَيۡكَ هُدَىٰهُمۡ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهۡدِي مَن يَشَآءُۗ

مَن يَشَآءُۗ	يَهۡدِي	ٱللَّهَ	وَلَٰكِنَّ	هُدَىٰهُمۡ	عَلَيۡكَ	لَّيۡسَ
جسے وہ چاہتا ہے	ہدایت دیتا ہے	اللہ تعالیٰ	اور لیکن	ان کو ہدایت دینا	آپ پر	نہیں ہے
آپ ﷺ پر ان کو ہدایت دینا نہیں ہے لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے						

وَمَا تُنفِقُواْ مِنۡ خَيۡرٍ فَلِأَنفُسِكُمۡۚ

فَلِأَنفُسِكُمۡۚ	مِنۡ خَيۡرٍ	تُنفِقُواْ	وَمَا
تو وہ تمھارے نفسوں ہی کے (فائدے کے) لیے ہے	مال میں سے	تم خرچ کرو	اور جو بھی
اور جو بھی تم مال میں سے خرچ کرو تو وہ تمھارے نفسوں ہی کے فائدے کے لیے ہے			

وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ٱبۡتِغَآءَ وَجۡهِ ٱللَّهِۚ

ٱللَّهِۚ	وَجۡهِ	ٱبۡتِغَآءَ	إِلَّا	تُنفِقُونَ	وَمَا
اللہ کی	رضامندی	تلاش کرنے کے لیے	مگر	تم خرچ کرتے	اور نہیں
اور جو تم اللہ کی رضامندی تلاش کرنے کے لیے خرچ کرتے ہو					

وَمَا تُنفِقُواْ مِنۡ خَيۡرٍ يُوَفَّ إِلَيۡكُمۡ وَأَنتُمۡ لَا تُظۡلَمُونَ ٢٧٢

لَا تُظۡلَمُونَ ٢٧٢	وَأَنتُمۡ	إِلَيۡكُمۡ	يُوَفَّ	مِنۡ خَيۡرٍ	تُنفِقُواْ	وَمَا
ظلم نہیں کیا جائے گا	اور تم پر	تمھیں	وہ پورا پورا دیا جائے گا	مال سے	تم خرچ کرو	اور جو بھی
اور جو بھی تم مال خرچ کرو اس کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا						

لِلۡفُقَرَآءِ ٱلَّذِينَ أُحۡصِرُواْ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ

لِلۡفُقَرَآءِ	ٱلَّذِينَ	أُحۡصِرُواْ	فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ
(یہ صدقہ) ان ضرورت مندوں کے لیے ہے	جو	روک دیئے گئے	اللہ کو راستے میں
یہ صدقہ ان ضرورت مندوں کے لیے ہے جو اللہ کے راستے میں روک دیئے گئے			

لَا يَسۡتَطِيعُونَ ضَرۡبٗا فِي ٱلۡأَرۡضِ يَحۡسَبُهُمُ ٱلۡجَاهِلُ أَغۡنِيَآءَ

لَا يَسۡتَطِيعُونَ	ضَرۡبٗا	فِي ٱلۡأَرۡضِ	يَحۡسَبُهُمُ	ٱلۡجَاهِلُ	أَغۡنِيَآءَ
وہ استطاعت نہیں رکھتے	چلنے پھرنے کی	زمین میں	گمان کرتا ہے	جاہل	مال دار
وہ زمین میں چلنے پھرنے کی یعنی کمانے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ جاہل ان کے سوال نہ کرنے کی وجہ سے گمان کرتا ہے					

مِنَ ٱلتَّعَفُّفِ تَعۡرِفُهُم بِسِيمَٰهُمۡ

مِنَ ٱلتَّعَفُّفِ	تَعۡرِفُهُم	بِسِيمَٰهُمۡ
(ان کے) سوال نہ کرنے کی وجہ سے	آپ پہنچان لیں گے انھیں	ان کے چہرے کی علامات سے
کہ وہ مال دار ہیں۔ آپ انھیں ان کے چہرے کی علامات سے پہنچان لیں گے		

لَا يَسۡـَٔلُونَ ٱلنَّاسَ إِلۡحَافٗاۗ وَمَا تُنفِقُواْ مِنۡ خَيۡرٖ

لَا يَسۡـَٔلُونَ	ٱلنَّاسَ	إِلۡحَافٗاۗ	وَمَا	تُنفِقُواْ	مِنۡ خَيۡرٖ
وہ سوال نہیں کرتے	لوگوں سے	چمٹ کر	اور جو بھی	تم خرچ کرو	مال سے
وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے۔ اور جو بھی تم مال خرچ کرو					

فَإِنَّ ٱللَّهَ بِهِۦ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾ ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمۡوَٰلَهُم

أَمۡوَٰلَهُم	يُنفِقُونَ	ٱلَّذِينَ	عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾	بِهِۦ	ٱللَّهَ	فَإِنَّ
اپنے مال	خرچ کرتے ہیں	وہ لوگ جو	خوب جاننے والا ہے	اس کو	اللہ	تو بیشک

تو بیشک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے وہ لوگ جو اپنے مال خرچ کرتے ہیں

بِٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمۡ أَجۡرُهُمۡ عِندَ رَبِّهِمۡ

عِندَ رَبِّهِمۡ	أَجۡرُهُمۡ	فَلَهُمۡ	وَعَلَانِيَةً	سِرًّا	وَٱلنَّهَارِ	بِٱلَّيۡلِ
ان کے رب کے پاس	ان کا اجر ہے	تو ان کے لیے	اور ظاہر	پوشیدہ	اور دن (میں)	رات میں

رات میں اور دن میں پوشیدہ اور ظاہر تو ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے

وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾

يَحۡزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾	هُمۡ	وَلَا	عَلَيۡهِمۡ	خَوۡفٌ	وَلَا
غمگین ہونگے	وہ	اور نہ	ان پر	خوف ہوگا	اور نہ کوئی

اور وہ خوف زدہ اور غمگین نہ ہونگے

ٱلَّذِينَ يَأۡكُلُونَ ٱلرِّبَوٰاْ لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ ٱلَّذِى

يَقُومُ ٱلَّذِى	كَمَا	إِلَّا	لَا يَقُومُونَ	ٱلرِّبَوٰاْ	يَأۡكُلُونَ	ٱلَّذِينَ
کھڑا ہوتا ہے وہ شخص کہ	جیسا کہ	مگر	وہ کھڑے نہیں ہونگے	سود	کھاتے ہیں	وہ لوگ جو

وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ کھڑے ہونگے مگر جیسا کہ کھڑا ہوتا ہے وہ شخص کہ

يَتَخَبَّطُهُ ٱلشَّيۡطَٰنُ مِنَ ٱلۡمَسِّۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ قَالُوٓاْ

يَتَخَبَّطُهُ	ٱلشَّيۡطَٰنُ	مِنَ ٱلۡمَسِّۚ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمۡ	قَالُوٓاْ
حواس باختہ بنادیا ہوا سے	شیطان نے	چھوکر	یہ (سزا)	اس وجہ سے ہے بیشک	انھوں نے کہا
شیطان نے اسے چھوکر حواس باختہ بنادیا ہو۔ یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے کہا					

إِنَّمَا ٱلۡبَيۡعُ مِثۡلُ ٱلرِّبَوٰاْۗ وَأَحَلَّ ٱللَّهُ ٱلۡبَيۡعَ وَحَرَّمَ ٱلرِّبَوٰاْۚ

إِنَّمَا	ٱلۡبَيۡعُ	مِثۡلُ	ٱلرِّبَوٰاْۗ	وَأَحَلَّ ٱللَّهُ	ٱلۡبَيۡعَ	وَحَرَّمَ ٱلرِّبَوٰاْۚ
بیشک	تجارت	مانند	سود کے ہے	حلال کیا ہے اللہ نے	تجارت کو	اور حرام کیا ہے سود کو
بیشک تجارت سود کی مانند ہے اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے						

فَمَن جَآءَهُۥ مَوۡعِظَةٞ مِّن رَّبِّهِۦ فَٱنتَهَىٰ

فَمَن	جَآءَهُۥ	مَوۡعِظَةٞ	مِّن رَّبِّهِۦ	فَٱنتَهَىٰ
پھر وہ شخص کہ	آگئی اس کے پاس	نصیحت	اس کے رب کی طرف سے	اور وہ باز آگیا
پھر وہ شخص کہ اس کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت آگئی اور وہ باز آگیا				

فَلَهُۥ مَا سَلَفَ وَأَمۡرُهُۥٓ إِلَى ٱللَّهِۖ وَمَنۡ عَادَ

فَلَهُۥ	مَا سَلَفَ	وَأَمۡرُهُۥٓ	إِلَى ٱللَّهِۖ	وَمَنۡ	عَادَ
تو اس کے لیے ہے	جو کچھ پہلے ہو چکا	اور اس کا معاملہ	اللہ کے سپرد ہے	اور جو شخص	دوبارہ (سودی) معاملہ کرے
تو اس کے لیے ہے جو کچھ پہلے ہو چکا اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو شخص دوبارہ سودی معاملہ کرے					

فَأُولَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ٢٧٥

خَٰلِدُونَ ٢٧٥	فِيهَا	هُمۡ	أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ	فَأُولَٰٓئِكَ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	دوزخ والے ہیں	تو یہ لوگ
تو یہ لوگ دوزخ والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے				

يَمۡحَقُ ٱللَّهُ ٱلرِّبَوٰاْ وَيُرۡبِي ٱلصَّدَقَٰتِۗ وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ

لَا يُحِبُّ	وَٱللَّهُ	ٱلصَّدَقَٰتِۗ	وَيُرۡبِي	ٱلرِّبَوٰاْ	ٱللَّهُ	يَمۡحَقُ
نہیں پسند کرتا	اور اللہ	صدقات کو	اور بڑھاتا ہے	سود کو	اللہ تعالیٰ	مٹاتا ہے
اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ پسند نہیں کرتا						

كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ٢٧٦ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ

ءَامَنُواْ	ٱلَّذِينَ	إِنَّ	أَثِيمٍ ٢٧٦	كَفَّارٍ	كُلَّ
ایمان لائے	وہ لوگ جو	بیشک	گناہ گار کو	کفر کرنے والے	ہر
کفر کرنے والے گناہ گار کو۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے					

وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَأَقَامُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَوُاْ ٱلزَّكَوٰةَ

ٱلزَّكَوٰةَ	وَءَاتَوُاْ	ٱلصَّلَوٰةَ	وَأَقَامُواْ	ٱلصَّٰلِحَٰتِ	وَعَمِلُواْ
زکوۃ	اور ادا کرتے رہے	نماز	اور انہوں نے قائم کی	نیک	اور انہوں نے عمل کئے
اور انہوں نے نیک عمل کئے۔ اور وہ نماز قائم کرتے اور زکوۃ ادا کرتے رہے					

لَهُمۡ أَجۡرُهُمۡ عِندَ رَبِّهِمۡ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ۝٢٧٧

لَهُمۡ	أَجۡرُهُمۡ	عِندَ رَبِّهِمۡ	وَلَا خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَلَا هُمۡ	يَحۡزَنُونَ۝٢٧٧
ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس	اور نہ کوئی خوف ہو گا	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہونگے
ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے اور ان کو کوئی خوف اور غم نہ ہو گا						

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَذَرُواْ مَا بَقِيَ مِنَ ٱلرِّبَوٰٓاْ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ	وَذَرُواْ	مَا	بَقِيَ	مِنَ ٱلرِّبَوٰٓاْ
اے وہ لوگوں جو	ایمان لائے ہو	اللہ سے ڈرو	اور چھوڑ دو	جو	باقی ہے	سود سے
اے ایمان والوں اللہ سے ڈرو۔ اور باقی سود کو چھوڑ دو						

إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ۝٢٧٨ فَإِن لَّمۡ تَفۡعَلُواْ فَأۡذَنُواْ

إِن	كُنتُم	مُّؤۡمِنِينَ۝٢٧٨	فَإِن	لَّمۡ تَفۡعَلُواْ	فَأۡذَنُواْ
اگر	ہو تم	مومن	پھر اگر	تم نے نہ (یہ) کیا	تو خبر دار ہو جاؤ
اگر تم مومن ہو اور اگر تم نے یہ یعنی سود نہ چھوڑا تو تو خبر دار ہو جاؤ					

بِحَرۡبٍ مِّنَ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦۖ وَإِن تُبۡتُمۡ

بِحَرۡبٍ	مِّنَ ٱللَّهِ	وَرَسُولِهِۦۖ	وَإِن تُبۡتُمۡ
جنگ کے لئے	اللہ کی طرف سے	اور اس کے رسول (کی طرف سے)	اور اگر تم توبہ کر لو
اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لئے۔ اور اگر تم توبہ کر لو			

فَلَكُمۡ رُءُوسُ أَمۡوَٰلِكُمۡ لَا تَظۡلِمُونَ وَلَا تُظۡلَمُونَ﴿٢٧٩﴾

فَلَكُمۡ	رُءُوسُ	أَمۡوَٰلِكُمۡ	لَا	تَظۡلِمُونَ	وَلَا	تُظۡلَمُونَ﴿٢٧٩﴾
تو تمھارے لئے ہیں	اصل	مال تمھارے	نہ	تم (کسی پر) ظلم کرو	اور نہ	تم ظلم کئے جاؤ گے
تو اصل مال تمھارے ، تمھارے لئے ہیں نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم ظلم کئے جاؤ گے						

وَإِن كَانَ ذُو عُسۡرَةٖ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيۡسَرَةٖۚ

وَإِن	كَانَ	ذُو عُسۡرَةٖ	فَنَظِرَةٌ	إِلَىٰ مَيۡسَرَةٖۚ
اور اگر	ہو (مقروض)	تنگ دست	تو (اسے) مہلت دینا ہے	آسانی تک
اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو اسے آسانی تک مہلت دینا ہے				

وَأَن تَصَدَّقُواْ خَيۡرٞ لَّكُمۡ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ﴿٢٨٠﴾

وَأَن تَصَدَّقُواْ	خَيۡرٞ	لَّكُمۡ	إِن	كُنتُمۡ	تَعۡلَمُونَ﴿٢٨٠﴾
اور تمھارا (قرض) معاف کر دینا	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے
اگر تم جانتے ہو تو تمھارا قرض معاف کر دینا تمھارے لیے بہت بہتر ہے					

وَٱتَّقُواْ يَوۡمٗا تُرۡجَعُونَ فِيهِ إِلَى ٱللَّهِۖ

وَٱتَّقُواْ	يَوۡمٗا	تُرۡجَعُونَ	فِيهِ	إِلَى ٱللَّهِۖ
اور تم ڈرو	اس دن سے کہ	تم لوٹائے جاؤ گے	اس میں	اللہ کی طرف
اور تم اس دن سے ڈرو کہ اس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے				

ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفۡسٖ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ ٢٨١

ثُمَّ	تُوَفَّىٰ	كُلُّ	نَفۡسٖ	مَّا كَسَبَتۡ	وَهُمۡ	لَا يُظۡلَمُونَ ٢٨١
پھر	پورا(بدلہ) دیاجائے گا	ہر	نفس کو	اس کا جو کچھ اس نے کمایا	اور وہ	ظلم نہیں کئے جائیں گے

پھر ہر نفس کو اس کا جو کچھ اس نے کمایا پورا بدلہ دیاجائے گا اور اس پر ظلم نہیں کیاجائے گا

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيۡنٍ إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗى

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ	ءَامَنُوٓاْ	إِذَا	تَدَايَنتُم	بِدَيۡنٍ	إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗى
اے وہ لوگوں جو	ایمان لائے ہو	جب	تم آپس میں معاملہ کرو	ادھار کے ساتھ	ایک مقرر وقت تک

اے ایمان والوں جب تم آپس میں ادھار کا معاملہ کرو ایک وقت مقررہ تک

فَٱكۡتُبُوهُۚ وَلۡيَكۡتُب بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبُۢ بِٱلۡعَدۡلِۚ

فَٱكۡتُبُوهُۚ	وَلۡيَكۡتُب	بَّيۡنَكُمۡ	كَاتِبُۢ	بِٱلۡعَدۡلِۚ
تو لکھ لو اسے	اور چاہیے کہ لکھے	تمھارے درمیان	ایک کاتب	انصاف کے ساتھ

تو اسے لکھ لو۔ اور چاہیے کہ تمھارے درمیان ایک کاتب انصاف کے ساتھ لکھے

وَلَا يَأۡبَ كَاتِبٌ أَن يَكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ ٱللَّهُۚ فَلۡيَكۡتُبۡ

وَلَا يَأۡبَ	كَاتِبٌ	أَن يَكۡتُبَ	كَمَا	عَلَّمَهُ ٱللَّهُۚ	فَلۡيَكۡتُبۡ
اور انکار نہ کرے	لکھنے والا	اس سے کہ وہ لکھے	جس طرح	اللہ نے اسے سکھایا	تو چاہیے کہ وہ لکھے

اور لکھنے والا انکار نہ کرے اس سے کہ وہ لکھے جس طرح اللہ نے اسے سکھایا تو چاہیے کہ وہ لکھے

وَلۡيُمۡلِلِ ٱلَّذِى عَلَيۡهِ ٱلۡحَقُّ وَلۡيَتَّقِ ٱللَّهَ رَبَّهُۥ

وَلۡيُمۡلِلِ	ٱلَّذِى	عَلَيۡهِ	ٱلۡحَقُّ	وَلۡيَتَّقِ ٱللَّهَ	رَبَّهُۥ
اور چاہیے کہ لکھوائے	وہ شخص کہ	اس پر	حق (قرض) ہے	اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے	جو اس کا رب ہے
اور قرضدار کو چاہیے کہ وہ لکھوائے اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے					

وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـًٔاۚ فَإِن كَانَ ٱلَّذِى عَلَيۡهِ ٱلۡحَقُّ

وَلَا يَبۡخَسۡ	مِنۡهُ	شَيۡـًٔاۚ	فَإِن	كَانَ	ٱلَّذِى	عَلَيۡهِ ٱلۡحَقُّ
اور نہ کم کرے	اس میں سے	کچھ	پھر اگر	ہو	وہ شخص کہ	اس پر حق (قرض) ہے
اور اس میں سے کچھ کم نہ کرے۔ پھر اگر قرضدار						

سَفِيهًا أَوۡ ضَعِيفًا أَوۡ لَا يَسۡتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ

سَفِيهًا	أَوۡ ضَعِيفًا	أَوۡ لَا يَسۡتَطِيعُ	أَن يُمِلَّ	هُوَ	فَلۡيُمۡلِلۡ
ناسمجھ	یاضعیف	یاوہ استطاعت نہیں رکھتا	اس بات کی وہ لکھوائے	وہ (خود)	توچاہیے کہ لکھوائے
ناسمجھ یاضعیف یاوہ استطاعت نہیں رکھتا اس بات کی وہ خود لکھوائے توچاہیے کہ لکھوائے					

وَلِيُّهُۥ بِٱلۡعَدۡلِۚ وَٱسۡتَشۡهِدُواْ شَهِيدَيۡنِ مِن رِّجَالِكُمۡۖ

وَلِيُّهُۥ	بِٱلۡعَدۡلِۚ	وَٱسۡتَشۡهِدُواْ	شَهِيدَيۡنِ	مِن رِّجَالِكُمۡۖ
اس (مقروض) کا ولی	عدل کے ساتھ	اور تم گواہ بناؤ	دو گواہ	اپنے (مسلمان) مردوں میں سے
عدل کے ساتھ اس مقروض کا ولی۔ اور تم دو گواہ اپنے مسلمان مردوں میں سے بناؤ				

فَإِن لَّمۡ يَكُونَا رَجُلَيۡنِ فَرَجُلٞ وَٱمۡرَأَتَانِ مِمَّن تَرۡضَوۡنَ

فَإِن	لَّمۡ يَكُونَا	رَجُلَيۡنِ	فَرَجُلٞ	وَٱمۡرَأَتَانِ	مِمَّن	تَرۡضَوۡنَ
پھر اگر	نہ ہوں	دو مرد	تو (گواہی دے) ایک مرد	اور دو عورتیں	ان میں سے جنہیں	تم پسند کرتے ہو
پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو گواہی دے ایک مرد اور دو عورتیں جنہیں تم پسند کرتے ہو						

مِنَ ٱلشُّهَدَآءِ أَن تَضِلَّ إِحۡدَىٰهُمَا فَتُذَكِّرَ

مِنَ ٱلشُّهَدَآءِ	أَن تَضِلَّ	إِحۡدَىٰهُمَا	فَتُذَكِّرَ
گواہوں میں سے	(یہ اس وجہ سے) کہ بھول جائے	ایک عورت ان میں سے	تو یاد کروا دے
گواہوں میں سے یہ اس وجہ سے کہ اگر ایک عورت ان میں سے بھول جائے تو یاد کروا دے			

إِحۡدَىٰهُمَا ٱلۡأُخۡرَىٰۚ وَلَا يَأۡبَ ٱلشُّهَدَآءُ إِذَا مَا دُعُواْۚ

إِحۡدَىٰهُمَا	ٱلۡأُخۡرَىٰۚ	وَلَا	يَأۡبَ	ٱلشُّهَدَآءُ	إِذَا	مَا دُعُواْۚ
ان دونوں میں سے ایک	دوسری کو	اور نہ	انکار کرے	گواہ	جب	بھی وہ بلائے جائیں
ان دونوں میں سے ایک دوسری کو۔ اور گواہ انکار نہ کرے جب بھی ان کو بلایا جائے						

وَلَا تَسۡـَٔمُوٓاْ أَن تَكۡتُبُوهُ صَغِيرًا أَوۡ كَبِيرًا إِلَىٰٓ أَجَلِهِۦۚ

وَلَا تَسۡـَٔمُوٓاْ	أَن	تَكۡتُبُوهُ	صَغِيرًا	أَوۡ	كَبِيرًا	إِلَىٰٓ أَجَلِهِۦۚ
اور نہ تم سستی کرو	یہ کہ	تم لکھو	چھوٹا (معاملہ)	یا	بڑا	اس کے مقررہ وقت تک
اور تم مقررہ وقت تک کوئی چھوٹا یا بڑا معاملہ ہو تو اس کو لکھنے میں سستی نہ کرو						

ذَٰلِكُمۡ أَقۡسَطُ عِندَ ٱللَّهِ وَأَقۡوَمُ لِلشَّهَٰدَةِ

لِلشَّهَٰدَةِ	وَأَقۡوَمُ	عِندَ ٱللَّهِ	أَقۡسَطُ	ذَٰلِكُمۡ
گواہی کو	اور زیادہ درست رکھنے والا ہے	اللہ کے نزدیک	زیادہ انصاف کی بات ہے	یہ (لکھنا)
اللہ کے نزدیک یہ لکھنا زیادہ انصاف کی بات اور زیادہ درست رکھنے والا ہے گواہی کو				

وَأَدۡنَىٰٓ أَلَّا تَرۡتَابُوٓاْ إِلَّآ أَن تَكُونَ تِجَٰرَةً حَاضِرَةً

حَاضِرَةً	تِجَٰرَةً	أَن تَكُونَ	إِلَّآ	أَلَّا تَرۡتَابُوٓاْ	وَأَدۡنَىٰٓ
نقد	سودا	یہ کہ ہو	مگر	کہ تم شک میں نہ پڑو	اور زیادہ قریب ہے (اس بات کہ)
اور اس بات کہ زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔ مگر یہ سودا نقد ہو					

تُدِيرُونَهَا بَيۡنَكُمۡ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ أَلَّا تَكۡتُبُوهَاۗ

تَكۡتُبُوهَاۗ	أَلَّا	جُنَاحٌ	عَلَيۡكُمۡ	فَلَيۡسَ	بَيۡنَكُمۡ	تُدِيرُونَهَا
تم لکھو اسے	یہ کہ نہ	کوئی گناہ	تم پر	تو نہیں	آپس میں	(کہ) تم لیتے دیتے ہو اسے
کہ تم اسے آپس میں لیتے دیتے ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اسے نہ لکھو						

وَأَشۡهِدُوٓاْ إِذَا تَبَايَعۡتُمۡۚ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٞ وَلَا شَهِيدٞۚ

وَلَا شَهِيدٞۚ	كَاتِبٞ	وَلَا يُضَآرَّ	تَبَايَعۡتُمۡۚ	إِذَا	وَأَشۡهِدُوٓاْ
اور نہ گواہ کو	لکھنے والے کو	اور نہ نقصان پہنچایا جائے	تم آپس میں سودا کرلو	جب	اور تم گواہ بنالو
جب تم آپس میں سودا کرلو تو تم گواہ بنالو۔ اور لکھنے والے کو نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو					

وَإِن تَفۡعَلُواْ فَإِنَّهُۥ فُسُوقُۢ بِكُمۡۗ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۖ

وَإِن	تَفۡعَلُواْ	فَإِنَّهُۥ	فُسُوقُۢ	بِكُمۡۗ	وَٱتَّقُواْ	ٱللَّهَۖ
اور اگر	تم ایسا کروگے	تو بیشک یہ	بہت بڑی نافرمانی ہے	(جس کا گناہ ہوگا) تمھیں	اور ڈرو	اللہ سے
اور اگر تم ایسا کروگے تو بیشک یہ بہت بڑی نافرمانی ہے جس کا گناہ تمھیں ہوگا اور اللہ سے ڈرو						

وَيُعَلِّمُكُمُ ٱللَّهُۗ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ ٢٨٢

وَيُعَلِّمُكُمُ	ٱللَّهُۗ	وَٱللَّهُ	بِكُلِّ	شَيۡءٍ	عَلِيمٞ ٢٨٢
اور تمھیں سکھاتا ہے	اللہ	اور اللہ	ہر	چیز کو	خوب جاننے والا ہے
اور اللہ تمھیں سکھاتا ہے اور ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے					

وَإِن كُنتُمۡ عَلَىٰ سَفَرٖ وَلَمۡ تَجِدُواْ كَاتِبٗا

وَإِن	كُنتُمۡ	عَلَىٰ سَفَرٖ	وَلَمۡ	تَجِدُواْ	كَاتِبٗا
اور اگر	تم ہو	سفر پر	اور نہ	تم پاؤ	کوئی لکھنے والا
اور اگر تم سفر میں ہو اور تم کوئی لکھنے والا نہ پاؤ					

فَرِهَٰنٞ مَّقۡبُوضَةٞۖ فَإِنۡ أَمِنَ بَعۡضُكُم بَعۡضٗا

فَرِهَٰنٞ	مَّقۡبُوضَةٞۖ	فَإِنۡ	أَمِنَ	بَعۡضُكُم	بَعۡضٗا
تو رہن (کے طور پر)	قبضے میں دی جائے (کوئی چیز)	پھر اگر	اعتبار کرے	بعض تمھارا	بعض کا
تو رہن کے طور پر قبضے میں کوئی چیز دے دو۔ پھر اگر تم ایک دوسرے پر اعتبار کرو					

فَلۡيُؤَدِّ ٱلَّذِى ٱؤۡتُمِنَ أَمَٰنَتَهُۥ

أَمَٰنَتَهُۥ	ٱؤۡتُمِنَ	ٱلَّذِى	فَلۡيُؤَدِّ
اس کی امانت	(اس کا)اعتبار کیا گیا ہے	وہ شخص کہ	تو چاہیے کہ ادا کردے
تو امانت دار اس کی امانت ادا کرے			

وَلۡيَتَّقِ ٱللَّهَ رَبَّهُۥۗ وَلَا تَكۡتُمُواْ ٱلشَّهَٰدَةَۚ

ٱلشَّهَٰدَةَۚ	وَلَا تَكۡتُمُواْ	رَبَّهُۥۗ	ٱللَّهَ	وَلۡيَتَّقِ
گواہی کو	اور تم نہ چھپاؤ	جو اس کا رب ہے	اللہ سے	اور چاہیے کہ ڈرے
اور اس کو اللہ سے ڈرنا چاہیے جو اس کا رب ہے اور تم گواہی نہ چھپاؤ				

وَمَن يَكۡتُمۡهَا فَإِنَّهُۥٓ ءَاثِمٞ قَلۡبُهُۥۗ

قَلۡبُهُۥ	ءَاثِمٞ	فَإِنَّهُۥٓ	يَكۡتُمۡهَا	وَمَن
اس کا دل	گنہگار ہے	تو بیشک (وہ)	چھپائے گا(اس گواہی) کو	اور جو شخص
اور جو شخص گواہی کو چھپائے گا تو بیشک اس کا دل گنہگار ہے				

وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ عَلِيمٞ ٢٨٣

عَلِيمٞ ٢٨٣	تَعۡمَلُونَ	بِمَا	وَٱللَّهُ
خوب جاننے والا ہے	تم عمل کرتے ہو	ان کو جو	اور اللہ
اور اللہ تمھارے اعمال کو خوب جاننے والا ہے			

لِّلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلْأَرْضِۗ

لِّلَّهِ	مَا	فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ	وَمَا	فِي ٱلْأَرْضِۗ
اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے
اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے				

وَإِن تُبْدُواْ مَا فِيٓ أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ

وَإِن	تُبْدُواْ	مَا	فِيٓ أَنفُسِكُمْ	أَوْ	تُخْفُوهُ
اور اگر	تم ظاہر کرو	اسے جو	تمھارے دلوں میں ہے	یا	تم اسے چھپاؤ
تم اپنے دلوں کی باتوں کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ					

يُحَاسِبْكُم بِهِ ٱللَّهُۖ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ

يُحَاسِبْكُم	بِهِ	ٱللَّهُۖ	فَيَغْفِرُ	لِمَن	يَشَآءُ
حساب لے گا تم سے	اس کا	اللہ	پھر وہ بخش دے گا	جسے	وہ چاہے گا
اللہ تم سے اس کا حساب لے گا پھر وہ بخش دے گا جسے وہ وہ چاہے گا					

وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُۗ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٤﴾

وَيُعَذِّبُ	مَن	يَشَآءُۗ	وَٱللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ﴿٢٨٤﴾
اور عذاب دے گا	جسے	وہ چاہے گا	اور اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے
اور جسے چاہے وہ عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے					

ءَامَنَ ٱلرَّسُولُ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِ مِن رَّبِّهِۦ وَٱلۡمُؤۡمِنُونَۚ

ءَامَنَ	ٱلرَّسُولُ	بِمَآ	أُنزِلَ	إِلَيۡهِ	مِن رَّبِّهِۦ	وَٱلۡمُؤۡمِنُونَۚ
ایمان لایا	یہ رسول	اس پر جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	اس کے رب کی طرف سے	اور سارے مومن (بھی)
رسول ﷺ ایمان لائے اس پر جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کیا گیا اور مومن بھی						

كُلٌّ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ

كُلٌّ	ءَامَنَ	بِٱللَّهِ	وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ	وَكُتُبِهِۦ	وَرُسُلِهِۦ
سب	ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے فرشتوں	اور اس کی کتابوں	اور اس کے رسولوں (پر)
سب ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر۔					

لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ أَحَدٖ مِّن رُّسُلِهِۦۚ وَقَالُواْ

لَا نُفَرِّقُ	بَيۡنَ أَحَدٖ	مِّن رُّسُلِهِۦۚ	وَقَالُواْ
(کہتے ہیں) ہم فرق نہیں کرتے	کسی ایک کے درمیان	اس کے رسولوں میں سے	اور انہوں نے کہا
ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے اور انہوں نے کہا			

سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَاۖ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيۡكَ ٱلۡمَصِيرُ ٢٨٥

سَمِعۡنَا	وَأَطَعۡنَاۖ	غُفۡرَانَكَ	رَبَّنَا	وَإِلَيۡكَ	ٱلۡمَصِيرُ ٢٨٥
ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	(ہم مانگتے ہیں) تیری مغفرت	اے ہمارے رب	اور تیری ہی طرف	لوٹنا ہے
ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ ہم تیری مغفرت مانگتے ہیں۔ اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے					

لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

وُسْعَهَا ۚ	إِلَّا	نَفْسًا	ٱللَّهُ	لَا يُكَلِّفُ
اس کی وسعت کے مطابق ہی	مگر	کسی نفس کو	اللہ	نہیں تکلیف دیتا
اللہ کسی نفس کو اس کی وسعت کے مطابق ہی تکلیف دیتا ہے				

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا ٱكْتَسَبَتْ ۗ

ٱكْتَسَبَتْ ۗ	مَا	وَعَلَيْهَا	كَسَبَتْ	مَا	لَهَا
اس نے (برائی) کمائی	اس کا جو	اور اسی پر ہے (وبال)	اس نے (بھلائی) کمائی	جو	اسی کے لیے ہے
ہر ایک کی نیکی اور بدی کا وبال اسی پر ہوگا					

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِن نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ

أَخْطَأْنَا ۚ	أَوْ	نَّسِينَآ	إِن	تُؤَاخِذْنَآ	لَا	رَبَّنَا
ہم سے خطا ہو جائے	یا	ہم بھول جائیں	اگر	ہمیں پکڑنا	نہ	اے ہمارے رب
اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے خطا ہو جائے تو ہمیں نہ پکڑنا						

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُۥ

حَمَلْتَهُۥ	كَمَا	إِصْرًا	عَلَيْنَآ	تَحْمِلْ	وَلَا	رَبَّنَا
تو نے وہ (بوجھ) ڈالا تھا	جیسا کہ	بوجھ	ہم پر	ڈال	اور نہ	اے ہمارے رب
اے ہمارے رب ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے بوجھ ڈالا تھا						

عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا

مَا لَا	وَلَا تُحَمِّلۡنَا	رَبَّنَا	مِن قَبۡلِنَاۚ	عَلَى ٱلَّذِينَ
وہ بوجھ کہ نہیں	اور نہ اٹھوا ہم سے	اے ہمارے رب	ہم سے پہلے تھے	ان لوگوں پر جو
ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے اے ہمارے رب ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا				

طَاقَةَ لَنَا بِهِۦۖ وَٱعۡفُ عَنَّا وَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَآۚ

وَٱرۡحَمۡنَآۚ	وَٱغۡفِرۡ لَنَا	عَنَّا	وَٱعۡفُ	طَاقَةَ لَنَا بِهِۦۖ
اور ہم پر رحم فرما	اور ہمیں بخش دے	ہم سے	اور درگزر فرما	طاقت ہمیں (اس کے اٹھانے) کی
جس کی ہم میں طاقت نہیں ہے اور ہم سے درگزر فرما۔ اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما				

أَنتَ مَوۡلَىٰنَا فَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ٢٨٦

عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ٢٨٦	فَٱنصُرۡنَا	مَوۡلَىٰنَا	أَنتَ
کافر قوم پر	پس تو ہماری مدد فرما	ہمارا کارساز ہے	تو ہی
تو ہی ہمارا کارساز ہے پس تو ہماری کافر قوم پر مدد فرما			

For updates, suggestions and/or comments please contact us on the following:

- Mohammad Abdur Rasheed
    - Mobile + Whatsapp: +1 (647) 462-7454
    - Email: mohammadrasheed97@gmail.com
- Jad Ul Haque
    - Mobile + Whatsapp: +966546606692
    - Telegram: @jadulhaque
    - Email: jadulhaque@gmail.com
- Azka Abdur Rasheed
    - Email: azka.a.rasheed@gmail.com

- For other documents (surahs and duas) please visit the following link: https://archive.org/details/@shehla_rani